جملہ حقوق بحق مولف محفوظ ہیں
بستانِ آصفیہ حصۂ چہارم
(یعنی)
سلطنتِ آصفیہ کے متعلق گزشتہ و تازہ ترین
مفید معلومات کا مرقع
(مؤلفہٗ)
مانک راؤ وٹھل راؤ
مولف اقوال بودہ۔ دستور حکمرانی۔ حالات و مقالات سقراط
و خیابانِ آصفی وغیرہ وغیرہ
حیدرآباد دکن
ماہ ذیحجہ ۱۳۴۱ھ
سردار پریس
حیدرآباد دکن

فہرست مضامین تاریخ بستان آصفیہ حصہ چہارم

عرض حال

بہت سے لوگوں کو معمولی تاریخی واقعات یا انتظامی امور کی تحقیقات نہ صرف تحقیقات بلکہ تلاش و جستجو میں سرگردان دیکھکر اب سے (۱۸) سال پیشتر مجھے یہ ضرورت محسوس ہوئی تھی کہ اس قسم کی معلومات کا ایک ذخیرہ فراہم کیا جائے تاکہ ضرورت کے وقت کسی چھوٹے سے چھوٹے واقعہ کی جستجو میں ابنائے ملک و وطن کو تکلیف مالایطاق اٹھانی نہ پڑا کرے۔ اور اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیئے مین نے بستان آصفیہ کی تدوین کی دل مین ٹھانی تھی۔ گو یہ کام میرے حوصلہ اور میری طاقت سے باہر تھا لیکن پرمیشور کی تائید کے شامل حال ہونے سے مین گھبرایا نہین تھا اور برابر اس مین لگا رہا تھا یہان تک کہ مین اس کو پورا کرکے رہا۔

اول مرتبہ بستان آصفیہ دو حصون مین شایع کی گئی تھی اور یہ دونون حصے بجائے خود مکمل تھے۔ کیونکہ زمانۂ اشاعت تک کے حالات و واقعات کا ذخیرہ حتی الامکان تک ان مین جمع کر دیا گیا تھا۔

مجھے اس کا اعتراف ہے کہ میرے وہم و گمان سے بڑھکر سرکاری ...

غیر سرکاری طور پر اس کی قدر کی گئی - اور جب اس کے دونون حصون کی اشاعت کو کافی زمانہ گذر چکا اور اوس کے اثناء مین حضرت غفران مکان رحمتہ اللہ علیہ کی رحلت اور اعلیحضرت نواب میر عثمان علیخان بہادر آصف سابع خسرو دکن خلد اللہ ملکہ کی سریر آرائی کے اہم واقعات منصۂ ظہور مین آچکے تو مین نے اسے لازم سمجھا کہ اُس وقت تک کے حالات و واقعات جن مین سے اکثر ایک خاص تاریخی وقعت و اہمیت رکھتے تھے یکجا فراہم کیئے جائین - چنانچہ وہ فراہم کیئے گئے - اور بستان آصفیہ کے حصۂ سوم کی شکل مین پبلک کے سامنے پیش کیئے گیئے - یہ میرے لیئے کچھ کم فخر و ناز کی بات نہین ہے کہ بستان آصفیہ کے حصۂ اول و دوم کی طرح حصۂ سوم کی بھی سرکاری اور غیر سرکاری حلقون مین قدر فرمائی گئی - اور ان تینون حصون کے متعلق ارباب بصیرت اور نقادان تالیف و تصنیف نے عمدہ رائین ظاہر کر کے میری دل افزائی فرمائی -
جس وقت مجھ کو یہ معلوم ہوا کہ بعض حضرات کو بوجہ کثرت مشاغل اور عدیم الفرصتی کے بستان آصفیہ کے تینون حصون کا ملاحظہ فرمانا اور ان سے معلومات مطلوبہ کا حاصل کرنا وقت طلب ہے تو مین نے اون کی سہولت کو مدنظر رکھکر ان تینون حصون کے واقعات کا لُب لباب خیابان آصفی کے نام سے شایع کرنے پر کمر ہمت باندھی اور پروردگار کا شکر ہے کہ میری یہ کوشش بھی رائیگان نہین گئی - اس کو بھی علم دوست احباب نے قدر و قبولیت کی نظر دیکھکر مجھے سربلندی بخشی - پیا پے تحسین و آفرین سے بہت افزا آوازسن کر قدرتی طور پر میرے دل مین مزید چونپ پیدا ہوئی - اور باوجود اس کے کہ اس عرصہ مین خرابی صحت کے باعث میری دماغی اور جسمانی قوت مجھے جواب دے چکی تھی لیکن پھر بھی مین اپنی کوشش کو جاری رکھنے سے باز نہین رہا - یعنی حصۂ سوم کی

اشاعت کے وقت سے اس وقت تک جو واقعات اور انتظامات رونما ہوئے تھے اون کو ایک جگہ جمع کر کے مین بستان آصفیہ مین حصۂ چہارم کا اضافہ کرنے کے درپے رہا۔ پرمیشور کی کرپا اور بعض احباب کی تائید سے مین اپنی اس کوشش مین مثل سابق کامیاب ہوا اور یہ اوس کامیابی کا نتیجہ ہے کہ اس وقت مین بستان آصفیہ کا حصۂ چہارم پبلک کے سامنے نظر قبولیت کی امید پر پیش کر رہا ہون -

"گر قبول افتد زہے عز و شرف"

آخر مین اس امر کا اظہار شاید بے موقع نہ سمجھا جائیگا کہ جس وقت مین نے حصۂ چہارم کی ترتیب و تدوین کا کام شروع کیا ہے تو اس لحاظ سے کہ ملک مین تعلیم اور روشن خیالی کا چرچہ روز بروز ترقی پر ہے سمجھا یہ گیا تھا کہ فراہمی مواد مین پہلی سی وقت اور دشواری پیش نہ آئے گی - لیکن فراہمی مواد کی خاطر جب دریوزہ گری شروع کی گئی تب آنکھین کہلین اور معلوم ہوا کہ -

"آن غلط بود آنچہ ما پنداشتیم"

بطریق شکایت نہین بلکہ بسبیل تذکرہ مین یہ کہنے پر مجبور ہون کہ بہت سی معلومات کے حاصل کرنے مین مجھے بہت سے دربار بار جھانکنے پڑے ہین اور بہت سے شیرین مقالون اور بلندی کی سی شان رکھنے والون سے میرے کانون کو تلخ و ترش جواب سننے اور آنکھون کو اون کی جبین وقار پر ناگواری کی شکنین دیکھنی پڑی ہین - لیکن خدا کا شکر ہے کہ اسپر بھی مین ہمت ہار کر نہین بیٹھا - اور "جوئندہ یابندہ" کا مصداق ہو کر رہا -

اس موقع پر مین یہ بتا دینا بھی ضروری سمجھتا ہون کہ جو معلومات اس کتاب مین جمع کی گئی ہین وہ من گھڑت یا خیالی نہین ہے بلکہ اوس کا اکثر و بیشتر حصہ سرکاری مطبوعہ روئداد جراید اعلامیہ - موازنون - سیول لسٹون اور مقامی اخبارون سے ماخوذ ہے - چنانچہ شہزادگان بلند اقبال کی فہرست تمام و کمال غیر معمولی جراید پر ہی مبنی ہے - ایسے ہی

آمد و خرچ کی تعداد کلیتہً مواز نون سے اور ملازمین کی تعداد و تفصیل سیول لسٹون سے اخذ و نقل کی گئی ہے ۔

غرض یہ ہے کہ اپنے امکان بھر اس ریاست ابد مدت کے متعلق بستان آصفیہ کے چارون حصون مین مفید و دلچسپ معلومات کے فراہم کرنے مین کوئی دقیقہ اٹھا نہین رکھا ہے ۔

جن اصحاب کو تالیف و تصنیف کا تجربہ ہوگا ۔ وہ آسانی کے ساتھ اس کا اندازہ کر سکین گے کہ مجھے دماغی محنت جلیت بہت سی تکلیف اور کثیر التعداد لوگون کی منت پذیری سے کس حد تک دوچار ہونا نہین پڑا ہوگا ۔

آخر مین ایشور سے جس کے (دودیا) علم کی کوئی تھا نہین ہے میری (پرارتھنا) التجا یہ ہے کہ مین نے اپنے جس (دیش باندہو) ملکی بھائیون کے (پریم) محبت مین اس کتاب کے تیار کرنے کی کٹھن منزلین طرح طرح کی سختیان جھیل کر اور صحت تج کر طے کی ہین اُن کو اس کتاب سے فائدہ اٹھانے کی توفیق اپنی دیا سے بخش کر میری محنت کو ٹھکانے لگائے ۔

یہ ایک قسم کی ناسپاس گزاری ہوگی اگر مین اُن اصحاب کا (جنھون نے اس کتاب کے لیئے معلومات کے فراہم کرنے مین میری مدد فرمائی) شکریہ ادا نہ کرون ۔ لہذا مین ادائے فرض کے طور پر اُن جمیع اصحاب کا خصوصاً جناب مولوی مجیب احمد صاحب تمنائی اور جناب مولوی سید علی اصغر صاحب بلگرامی مہتمم ناظم آثار قدیمہ علاقہ سرکار عالی کا خاص طور پر صمیم قلب کے ساتھ شکریہ ادا کرتا ہون ۔

وشیش سیوک
مانک راؤ وٹھل راؤ
مولف بستانِ آصفیہ
علاقہ دار پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم

محلہ حسینی علم حیدرآباد دکن
مرقومہ ۷ ذی الحجہ ۱۳۴۱ ہجری

حصہ چہارم

باب اوّل

بقیہ حالات محی الملتہ والدین اعلیحضرت حضور پرنور نواب میر عثمان علیخان بہادر خسرو دکن

فصل (۱)

سلسلہ کے لیے ملاحظہ ہو ضمیمہ بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۲

— ۱۵ ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ روز یکشنبہ شب میں اعلیحضرت قدر قدرت مع محلات شاہی و اسٹاف وغیرہ بذریعہ اسپیشل ٹرین بلدہ سے جانب گلبرگہ روانہ ہوئے۔ وہاں جمیع عہدہ داران و رعایا نے نذریں پیش کیں بعدہ ۲۲ ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ روز یکشنبہ وہاں سے سواری مبارک رونق افروز بلدہ ہوئی۔

— ۲۷ ذی الحجہ ۱۳۳۸ھ روز سہ شنبہ کو دن کے گیارہ بجے اعلیحضرت قدر قدرت مع محلات شاہی وغیرہ بسواری موٹر رونق افروز قصبہ پٹنچیرو ہوئے۔ جمیع رعایا و عہدہ داروں وغیرہ نے بارگاہ خسروی میں نذریں پیش کرنے کی عزت حاصل کی اور ۱۸ ماہ مذکور روز یکشنبہ کو وہاں سے بلدہ کو مراجعت فرما ہوئے۔

— ۵ صفر ۱۳۳۹ھ روز دوشنبہ شام کے ساڑھے چار بجے اعلیحضرت قدر قدرت مع محلات شاہی بذریعہ اسپیشل ٹرین محبوب نگر تشریف فرما ہوئے۔ اثناء راہ میں بمقام اسٹیشن شیوان پلی (شاد نگر) جاگیر مہاراجہ بہادر پیشکار پر ٹرین ٹھہرائی گئی مہاراجہ ممدوح اور وہاں کی رعایا وغیرہ کی جانب سے نذریں پیش ہوئیں۔ بعدہٗ اسپیشل محبوب نگر روانہ ہوئی۔ وہاں بھی عہدہ داروں و رعایا نے نذریں پیش کیں ۸ صفر ۱۳۳۹ھ روز پنجشنبہ کے شام میں سواری مبارک واپس بلدہ رونق افروز ہوئی۔

— ۱۵ صفر ۱۳۳۹ھ روز پنجشنبہ شام میں سواری مبارک اعلیحضرت قدر قدرت مع زنانہ وغیرہ بلدہ سے بذریعہ اسپیشل ٹرین

جانب رائچور تشریف فرما ہوئے ۔ اور دوسرے روز بارہ بجے دن کے وہان داخل ہوئے ۔ وہان کے عہدہ دارون اور رعایا وغیرہ کی جانب سے نذرین پیش ہوئین اور راجہ صاحب گدوال کے یہان بسواری موٹر رونق بخش ہوئے ۲۰ صفر سنہ الیہ روز سہ شنبہ کو وہان سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے ۔

۱۹ جمادی الاول سنہ ۱۳۳۹ھ روز دوشنبہ سہ پہر مین اعلیٰحضرت قدر قدرت معہ محلات شاہی وغیرہ بلدہ سے ورنگل تشریف فرما ہوئے وہان کے عہدہ داران و رعایا وغیرہ نے نذرین پیش کین بعدہ ۲۵ ماہ مذکور کو وہان سے واپس بلدہ تشریف فرما ہوئے ۔

۱۰ رجب سنہ ۱۳۳۹ھ روز دوشنبہ دن کے ایک بجے اعلیٰحضرت قدر قدرت معہ محلات شاہی وغیرہ بلدہ سے جانب اورنگ آباد رونق افروز ہوئے ۔ اثناء راہ مین مختلف مقامات پر سواری شہری وہان کے عہدہ داران اور رعایا کی جانب سے نذرین پیش ہوئی ۔ بعدہ ۲۰ رجب سنہ الیہ روز پنجشنبہ دن کے گیارہ بجے بلدہ واپس داخل ہوئے ۔

۱۵ ذیقعدہ سنہ ۱۳۳۹ھ روز پنجشنبہ دن کے گیارہ بجے اعلیٰحضرت قدر قدرت معہ محلات شاہی بغرض شرکت عرس گلبرگہ رونق افروز ہوئے ۔ وہان کے عہدہ داران و رعایا وغیرہ نے نذرین پیش کین ۔ بعد ۱۹ ماہ مذکور روز دوشنبہ کے ساڑھے گیارہ بجے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے ۔

۵ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۰ھ روز شنبہ قریب دن کے تین بجے سواری مبارک مع شاہزادگان بلند اقبال و شاہزادیان محلات مبارک و اسٹاف وغیرہ بسواری موٹر شاد نگر جاگیر مہاراجہ سر یمین السلطنت بہادر پیشکار رونق بخش ہوئے ۔ مہاراجہ بہادر نے نذر وغیرہ پیش کئے ۔ بعد فراغ اوسی روز شب مین آٹھ بجے مراجعت فرمائے کنگ کوٹھی مبارک ہوئے ۔

جریدہ غیر معمولی ۱۶ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۱ف جلد ۵۵ ع‍ ۔ سالگرہ مبارک کی تقریب مین نذرین پیش کرنیکی غرض سے اشتہار قرار پایا ۔ حسب جریدہ غیر معمولی ۲۹ رجب سنہ ۱۳۴۰ھ بتقریب دربار سالگرہ مبارک کنگ کوٹھی مین جملہ عہدہ داران و عملہ دفاتر بلدہ وغیرہ نذرین پیش کین ۔ اس کا کئی روز تک سلسلہ جاری رہا ۔

بتقریب عید الفطر عہدہ داران و عمال دفاتر وغیرہ سرکار عالی بارگاہ خسروی مین بمقام کنگ کوٹھی ۴ شوال سنہ ۱۳۴۰ھ سے نذرین پیش کرنیکا آغاز ہوا ۔ کئی روز تک اس کا سلسلہ جاری رہا ۔

بتقریب عید الضحیٰ ۔ امراء و عہدہ داران و عمال دفاتر وغیرہ سرکار عالی بارگاہ خسروی مین بمقام کنگ کوٹھی

۱۱ ذی الحجہ سنہ ۱۳۳۴ھ سے نذرین پیش کرنے کا آغاز ہوا۔ اس کا سلسلہ آخر ماہ مذکور تک جاری رہا۔

ــــ اعلیحضرت قدر قدرت کا سالگرہ مبارک غرۂ رجب کو ہے۔ لہذا اوس موقع پر عہدہ داران و رعایا برایا بندگان خداوندی مین جو نذرین پیش کرینگے اُسکے بارے مین جو فرمان حضرت اقدس بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۶ اسفندار سنہ ۱۳۳۲ف جلد (۵۴) نمبر (۶) شایع ہوا ہے اوس کی نقل درج ذیل ہے۔

فرمان

قطعہ

آسمان بر و تدبیر تو ہمراہ باد | با چنین رفعت و شان تابع فرمان روا

جشن این سال بذات تو مبارک عثمان | آنکہ باشد ز اعدائے تو فرمان یاد

غرۂ رجب المرجب یوم یکشنبہ کو حسب عادت میری سالگرہ کی تقریب مین کنگ کوٹھی مین جو معلائی ڈنر سوا اشخاص کا ہوگا اس مین جو جو اشخاص کہ مدعو ہونگے وہ نذرین پیش کرین گے اور اس کے بعد مختلف تاریخون مین (جن کی اطلاع ہر صیغہ کو متعاقب دیجائے گی۔ سرکاری گزیٹیڈ افسران مختلف محکمہ جات نذرین پیش کرین گے جو کہ اس کے متمنی ہون اور اس کے علاوہ خانگی اشخاص ہمہ مذہب و پیشہ جو نذرین پیش کرنے کے خواہشمند ہونگے اون کو بذریعہ فرمان ہذا عام اطلاع دیجاتی ہے کہ سالم ماہ رجب مین جب چاہین دیوڑہی پر حاضر ہو کر (روز صبح کے نو بجے سے شام کے چھ بجے تک) اپنی آرزو پوری کر سکتے ہین اور مین یہ بھی کہہ دینا ضروری خیال کرتا ہون کہ ماہ رجب گذرنے پر ماہ شعبان مین کسی کی نذر قبول نہین کیجائے گی۔ کیونکہ اس تقریب کا وقت متجاوز کرجاتا ہے۔

پس مرا یہ حکم پبلک کی اطلاع کی غرض سے جریدۂ غیر معمولی مین شایع کر دیا جائے فقط

شرح دستخط مبارک

اعلیحضرت بندگان عالی متعالی مدظلہم العالی

۱۱ جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۴ھ (دو شنبہ)

ــــ صاحبزادگان فرمانروایان آصفیہ کا ایک تختہ آیندہ درج ہے۔ جس مین اون کا اصلی نام معہ خطاب تاریخ ولادت و وفات معہ مقام ولادت و دفن بتلایا گیا ہے۔

تختہ صاحبزادگان فرمانروایان خاندان آصفیہ

نمبر سلسلہ	نام صاحبزادہ معہ خطاب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
(۱) اولاد حضرت نواب میر قمر الدین علیخان فتح جنگ نظام الملک آصفجاہ مغفرمآب فرمانروا اول سلطنت آصفیہ				
۱	نواب میر احمد خان ناصر جنگ نظام الدولہ شہید	۱۰ محرم ۱۱۳۰ھ	۱۷ محرم ۱۱۶۴ھ	دہلی میں پیدا ہوئے۔ بہت عرصہ تک [illegible] اور روضہ خلد آباد میں دفن ہوئے۔
۲	نواب محمد پناہ خان المخاطب میر غازی الدینخان فیروز جنگ امیر الامرا۔	سنہ ۱۱۳۲ھ	۷ ذی الحجہ ۱۱۶۵ھ	دہلی میں پیدا ہوئے۔ [illegible] فوت ہوئے اپنے جد کے مدرسہ [illegible] اول دہلی میں دفن ہوئے۔
۳	نواب میر سید محمد خان صلابت جنگ آصف الدولہ امیر الممالک۔	سنہ ۱۱۳۷ھ	۱۰ ربیع الاول ۱۱۷۵ھ	(۱۱) سال سلطنت کی۔ ایکسال قلعہ بیدر میں قید رہے۔ بیدر میں وفات پائے اور وہیں درگاہ حضرت شیخ ملتانی بادشاہ رح میں دفن ہوئے۔
۴	نواب میر نظام علیخان فتح جنگ نظام الملک آصفجاہ ثانی۔	یکم شوال ۱۱۳۶ھ	۱۷ ربیع الثانی ۱۲۱۸ھ	بلدہ حیدرآباد میں انتقال کئے۔ [illegible] میں دفن ہوئے۔
۵	نواب میر محمد شریف خان بسالت جنگ شجاع الملک امیر الامرا۔	سنہ ۱۱۳۶ھ	۱۰ ذی الحجہ ۱۱۹۶ھ	قلعہ ادھونی (ترورائچور) میں دفن ہوئے۔
۶	نواب میر حسین علیخان المعروف مغل علیخان ناصر جنگ معتمد الدولہ ناصر الملک ہمایون جاہ۔	۱۱۴۶ھ	سنہ ۱۲۱۰ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔

(۲) اولاد حضرت نواب میر نظام علیخان فتح جنگ نظام الدولہ نظام الملک آصفجاہ ثانی غفرانمآب فرمانروا ثانی

۱	نواب میر احمد خان المخاطب عالیجاہ -	۴ صفر سنہ ۱۱۷۰ھ	۳۰ جمادی الاول سنہ ۱۲۱۰ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے -
۲	نواب میر اکبر علیخان سکندرجاہ آصفجاہ ثالث مغفرت منزل -	یکم رجب سنہ ۱۱۸۵ھ	۱۷ ذیقعدہ سنہ ۱۲۴۴ھ	صحن مکہ مسجد میں دفن ہوئے -
۳	نواب میر ذوالفقار علیخان جہاندار جاہ -	غرہ رجب سنہ ۱۱۹۱ھ	۹ ربیع الثانی سنہ ۱۲۶۸ھ	نزد دیوڑھی پیشکار یا زاد جہاندار جاہ دیوڑھی خود احاطہ میں دفن ہوئے -
۴	نواب میر انتظام علیخان جمشید جاہ -	غرہ ربیع الاول سنہ ۱۱۹۲ھ	غرہ رجب سنہ ۱۲۱۵ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے -
۵	نواب میر جہان علیخان فریدون جاہ	۸ ربیع الثانی سنہ ۱۲۰۲ھ	۸ جمادی الاول سنہ ۱۲۴۹ھ	بازار کسارٹہ عقب دیوڑھی خود دفن ہوئے -
۶	نواب میر تیمور علی خان اکبر جاہ -	غرہ شوال سنہ [illegible]ھ	۹ ربیع الثانی سنہ ۱۲۸۶ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے
۷	نواب میر جہانگیر علی خان سلیمانجاہ	غرہ ربیع الاول سنہ ۱۲۰۴ھ	۱۰ ذی الحجہ سنہ [illegible]ھ	جیاگوڑہ متصل کاروان ساہو نزد قمری گنبد دفن ہوئے -
۸	نواب کیوان جاہ -	غرہ ربیع الثانی سنہ ۱۲۱۳ھ	۳ شوال سنہ ۱۲۴۱ھ	بشکایت ہیضہ انتقال کئے بازو ئے دیوڑھی خلوت عقب خزانہ عامرہ دفن ہوئے -

(۳) اولاد حضرت نواب میر اکبر علیخان سکندرجاہ آصفجاہ ثالث مغفرت منزل فرمانروا ثالث

۱	نواب میر فرخندہ علیخان ناصر الدولہ آصفجاہ رابع -	۲۹ رمضان سنہ ۱۲۰۸ھ	۲۱ رمضان سنہ ۱۲۷۳ھ	بیدر میں تولد پائے - بلدہ میں انتقال ہوا اور صحن مکہ مسجد میں دفن ہوئے -
۲	نواب میر بشیر الدین علیخان صمصام الدولہ صمصام الملک -	۲۰ رمضان سنہ ۱۲۰۹ھ	۹ جمادی الاول سنہ ۱۲۹۳ھ	چہاؤنی نادر علی بیگ خان میں دفن ہوئے -

نمبر	نام	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۳	نواب میر گوہر علی خان مبارز الدولہ۔	۷ رمضان سنہ ۱۲۱۰ھ	۲۷ رمضان سنہ ۱۲۷۰ھ	قلعہ گولکنڈہ میں انتقال کیئے اور درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۴	نواب میر تفضل علی خان عرف میر بادشاہ الخاطب سیف الملک۔	۲۶ ذیحجہ سنہ ۱۲۱۶ھ	۱۷ ذیحجہ سنہ ۱۲۷۳ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۵	نواب میر منور علیخان منور الدولہ منور الملک	۱۴ ربیع الاول سنہ ۱۲۲۱ھ	۵ محرم سنہ ۱۲۶۵ھ	〃 〃 〃
۶	نواب میر فیاض علی خان ذوالفقار الدولہ ذوالفقار الملک۔	۱۷ رجب سنہ ۱۲۲۱ھ	۱۳ جمادی الاول سنہ ۱۲۸۶ھ	〃 〃 〃
۷	نواب میر محمود علی خان الخاطب قطب الدولہ	۱۱ جمادی الثانی سنہ ۱۲۲۳ھ	۵ شعبان سنہ ۱۲۷۲ھ	〃 〃 〃
۸	نواب میر داور علیخان قمر الدولہ قمر الملک۔	۱۵ ربیع الاول سنہ ۱۲۳۵ھ	۲۷ ربیع الثانی سنہ ۱۲۷۲ھ	〃 〃 〃
۹	نواب میر فتح علیخان مظفر الدولہ۔	۲۶ ربیع الاول سنہ ۱۲۳۵ھ	۴ ربیع الثانی سنہ ۱۲۷۷ھ	〃 〃 〃

(۴) اولاد حضرت نواب میر فرخندہ علیخان ناصر الدولہ آصفجاہ رابع غفرانمنزل فرمانروا رابع۔

نمبر	نام	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	نواب میر تہنیت علیخان افضل الدولہ مغفرت مکان۔	سلخ ربیع الثانی سنہ ۱۲۴۳ھ	۱۴ ذیقعدہ سنہ ۱۲۸۵ھ	حویلی قدیم میں تولد ہوئے اور یہیں انتقال ہوا اور صحن مکہ مسجد میں دفن ہوئے۔
۲	نواب میر جہانگیر علیخان روشن الدولہ۔	۲۰ رمضان سنہ ۱۲۴۳ھ	۲۷ ربیع الثانی سنہ ۱۲۸۷ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔

(۵) اولاد حضرت نواب میر تہنیت علیخان افضل الدولہ مغفرت مکان آصفجاہ خامس فرمانروا خامس۔

نمبر	نام	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	نواب میر محبوب علیخان غفرانمکان	۵ ربیع الثانی سنہ ۱۲۸۳ھ	۴ رمضان سنہ ۱۳۲۹ھ	ایوان فلک نما میں انتقال کیئے اور صحن مکہ مسجد میں دفن ہوئے۔

۲	نواب میر اقبال علیخان -	۲۳ شوال سنہ ۱۲۷۴ھ	۱۳ صفر سنہ ۱۲۷۵ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے
۳	نواب میر حفاظت علیخان -	۱۰ شوال سنہ ۱۲۷۶ھ	۱۲ ربیع الثانی سنہ ۱۲۷۸ھ	؍؍ ؍؍ ؍؍
۴	نواب میر رضا علی خان -		۸ ربیع الاول سنہ ۱۲۷۸ھ	؍؍ ؍؍ ؍؍

(۶) اولاد حضرت نواب میر محبوب علیخان غفرانمکان آصفجاہ فرمانروا سادس

۱	نواب میر فاروق علیخان -	۲۶ ربیع الاول سنہ ۱۳۰۱ھ	یکم ذیقعدہ سنہ ۱۳۰۳ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے
۲	نواب میر عثمان علیخان بہادر (اعلیحضرت خسرو دکن) -	سلخ جمادی الثانی سنہ ۱۳۰۳ھ	موجود	
۳	نام نہیں رکھا گیا -	۱۶ جمادی الاولی سنہ ۱۳۰۴ھ	۸ جمادی الاول سنہ ۱۳۰۴ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے -
۴	نواب میر صدیق علیخان -	۸ ربیع الاول سنہ ۱۳۰۸ھ	۱۱ رجب سنہ ۱۳۰۸ھ	؍؍ ؍؍ ؍؍
۵	نام نامعلوم -	۹ شعبان سنہ ۱۳۰۹ھ	۱۲ ذی الحجہ سنہ ۱۳۱۰ھ	؍؍ ؍؍ ؍؍
۶	؍؍ ؍؍	۱۶ شعبان	۲۳ رمضان سنہ ۱۳۰۹ھ	؍؍ ؍؍ ؍؍
۷	نواب میر قادر علیخان -	۲ رمضان سنہ ۱۳۱۲ھ	۸ رمضان سنہ ۱۳۱۳ھ	بمقام کوہ مولا انتقال ہوا اور صحن مکہ مسجد میں دفن ہوئے -
۸	نواب میر غلام محی الدین خان -	۱۳ صفر سنہ ۱۳۱۳ھ	۱۲ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۴ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے -
۹	نواب میر احمد محی الدینخان صلابت جاہ بہادر	۹ رجب سنہ ۱۳۲۵ھ	موجود	
۱۰	نواب میر محمد محی الدین علیخان بسالت جاہ بہادر	۱۰ رمضان	؍؍	

(۷) اولاد حضرت نواب میر عثمان علیخان بہادر آصفجاہ فرمانروا سابع

۱	نواب میر حمایت علیخان اعظم جاہ بہادر -	۸ محرم سنہ ۱۳۲۵ھ	موجود	

۲	نواب میر شجاعت علیخان معظم جاہ بہادر۔	۲۵ ذیقعدہ سنہ ۱۳۲۵ھ	موجود	
۳	نواب میر نصرت علیخان۔	۲۵ محرم سنہ ۱۳۲۶ھ	یکم جمادی الثانی سنہ ۱۳۲۶ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۴	نواب میر احمد علیخان۔	۱۳ ربیع الاول سنہ ۱۳۳۰ھ	۱ جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۰ھ	״
۵	نواب میر کاظم علیخان۔	۵ شعبان سنہ ۱۳۳۰ھ	موجود	
۶	نواب میر رضا علیخان۔	۱۳ ذی الحجہ سنہ	۱ محرم سنہ ۱۳۳۰ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۷	نواب میر عابد علیخان۔	۸ صفر سنہ ۱۳۳۱ھ	موجود	
۸	نواب میر حیدر علیخان۔	۱۰ صفر سنہ	۲۴ جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۱ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۹	نواب میر حشمت علیخان۔	۱۴ صفر ״	موجود	
۱۰	نواب میر جعفر علیخان۔	۲۴ ربیع الاول	۲۴ جمادی الاول سنہ ۱۳۳۱ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۱۱	نواب میر ہاشم علیخان۔	۲۰ ربیع الثانی	موجود	
۱۲	نواب میر جواد علیخان۔	۴ جمادی الاول	۲۲ رجب سنہ ۱۳۳۲ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۱۳	نواب میر تقی علیخان۔	۳ رجب ״	موجود	
۱۴	نواب میر تراب علیخان۔	۳ ربیع الاول سنہ ۱۳۳۳ھ	۲۸ شوال سنہ ۱۳۳۳ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۱۵	نواب میر مظہر علیخان۔	۵ ״ ״	۲۰ شعبان ״	״ ״ ״
۱۶	نواب میر شوکت علیخان۔	۱۳ محرم سنہ ۱۳۳۳ھ	۲۱ شعبان سنہ ۱۳۳۳ھ	״ ״ ״
۱۷	نواب میر امیر علیخان۔	۱۸ رجب ״	۳ ربیع الاول سنہ ۱۳۳۶ھ	״ ״ ״
۱۸	نواب میر بشارت علیخان۔	״ ״ ״	موجود	
۱۹	نواب میر معظم علیخان۔	۲۶ محرم سنہ ۱۳۳۴ھ	۹ جمادی الاول سنہ ۱۳۳۴ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۲۰	نواب میر حبیب علیخان۔	۱۵ رجب سنہ ۱۳۳۵ھ	موجود	
۲۱	نواب میر سعادت علیخان۔	۲۷ صفر سنہ ۱۳۳۶ھ	״	
۲۲	نواب میر فراست علیخان۔	۱۲ محرم سنہ ۱۳۳۷ھ	یکم ربیع الثانی سنہ ۱۳۳۷ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔

۲۳	نواب میر امجد علیخان -	۴ ربیع الثانی ۱۳۳۷ھ	۲۷ شعبان ۱۳۳۷ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے -
۲۴	نواب میر افتخار علیخان -	۲۶ ربیع الثانی ۱۳۳۸ھ	۳ جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ	" " "

فہرست تقسیم جواہرات از پیشگاہ اعلیحضرت خسرو دکن

سلسلہ کے لیے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۲۵

— وسط ماہ شوال ۱۳۳۸ھ بارگاہ خسروی سے نواب عزیز یار جنگ بہادر ناظم عدالت ضلع اطراف بلدہ مرفخاص کو ایک تلوار و ایک مرصع دستی چھڑی سرفراز ہوئی -

فہرست عطائی رقم ایکمشت از پیشگاہ اعلیحضرت خسرو دکن

سلسلہ کے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم ضمیمہ صفحہ ۲

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۳۸ھ م ماہ فیروری ۱۹۲۰ء ہزاکسلنسی لیڈی چیمسفورڈ کی مجوزہ یتیم بچوں اور ماؤں کی فلاح و بہبودی کے فنڈ مین (صہ۰۰۰/) روپیہ عطا کیا گیا -

— وسط ماہ محرم ۱۳۳۹ھ - بلاقی داس مالک مطبع میور پریس دہلی کو (صہ۰۰۰/) روپیہ عطا ہوا اور اونکے مطبوعہ قرآن مجید کو لے کر سررشتہ امور مذہبی کو اوس کے تقسیم کرنے کا حکم ہوا -

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۳۹ھ فلسطین مین جنگی یادگار کے سرمایہ مین تین ہزار پونڈ چندہ عطا ہوا -

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۳۹ھ سید محمد علی صاحب نامی پروفیسر فارسی نظام کالج کو دو سال کی رخصت بعطائے تنخواہ کامل اس غرض سے دی گئی کہ وہ خاص ایران جاکر جس جگہہ چاہین اپنا مرکز قرار دے کر تدوین لغت فارسی کا کام انجام دین - سفر خرچ کے لیئے ایکہزار (۱۰۰۰/) روپیہ عطا کیا گیا -

— جریدہ ۱۴ آذر ۱۳۲۹ف - بھنڈارکر اورینٹل ریسرچ انسٹیٹیوٹ پونہ "آل انڈیا اورینٹل کانفرنس" کو مراعات کے طور پر (۱۰۰۰/) کلدار بطور امداد عطا ہوا -

— جریدہ غیر معمولی مورخہ ۴ تیر ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) نمبر (۱۳) رعایا کے آرام و آسایش کے ذرایع مین واجبی سہولتین پیدا کرنے کی غرض سے مختلف مقامات ممالک محروسہ سرکار عالی کی مقامی ضروریات کی تکمیل کے واسطے

بطور یادگار دورہ بندگان حضرت بندگانعالی مدظلہم العالی مستقل انتظام کرنے کے لیئے (دس لاکھ) روپیہ
حسب ذیل مخصوص کیئے گئے۔

(۱) منجانب دیوانی (پانچ لاکھ) پانچ لاکھ۔ (۲) منجانب صرف خاص (ایک لاکھ)۔ (۳) منجانب
(لوکلفنڈ نو لاکھ) روپیہ۔

— جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۳ امرداد ۱۳۳۰ف جلد (۵۰) نمبر ۱۶ — مظلومین و بے خانمان اہل سمرنا
وغیرہ کی امداد کے لیئے ایک لاکھ روپیہ کلدار کا چندہ عطا ہوا۔

— ماہ شعبان ۱۳۳۹ھ۔ حکم محکمہ فنانس۔ یاور علیخان صاحب مرحوم سابق امین کروڑگیری کی بیوہ کے نام
(ایک ہزار پانچ سو) روپیہ انعام رعایتی منظور ہوا۔

— حسب فرمان مزینہ ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ حسب تجویز سٹی امپرومنٹ بورڈ اجلاس سوم منعقدہ
۱۰ دسمبر ۱۹۲۰ع۔ مسٹر راج گوپال نائڈو متوفی سابق مددگار محاسب علاقہ ہذا کی والدہ کی پرورش کے لیئے
مبلغ (۵۰۰) روپیہ رعایتی عطا کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ محرم ۱۳۴۰ھ۔ محکمہ صدارت العالیہ کی عرضداشت پر بارگاہ خسروی سے اہل خدمات شرعیہ کے
بچوں کے لیئے جو مدرسہ نظامیہ میں زیر تعلیم ہیں (ایک ہزار ...) کے صرف سے جو لباس تیار کر دیا گیا تھا
اوس کی منظوری صادر ہوئی۔ اور آئندہ ہر سال چالیس بچوں کے لیئے (...) شریک موازنہ کرنیکے لیئے
بھی حکم صادر فرمایا گیا۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۰ھ دواخانہ افضل گنج کے سابقہ مہتمم میس کینر کو پانچ ہزار چھ سو روپیہ انعام
الیصال کرنے کی منظوری پیشگاہ خسروی سے صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۰ھ م ماہ دسمبر ۱۹۲۱ع۔ وکٹوریہ میموریل کے لیئے ایک لاکھ
روپیہ کا چندہ ارسال فرمایا گیا۔

— اوائل ماہ رجب ۱۳۳۶ھ۔ مدارس نسواں کے لیئے کتاب رشک قمر کی (۲۵۰) جلدیں بحساب
فی نسخہ یکروپیہ خریدنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۰ھ۔ پیشگاہ خسروی سے منظوری صادر ہوئی کہ آگرہ کے مطبع اعجاز محمدی کے مطبوعہ کلام مجید کے تین ہزار پارے ایک ہزار روپیہ مین مطبع کے مالک سید محمدؐ علی صاحب سے خریدے جائیں۔ تاکہ غیراقوام کے ہاتھہ مین جاکر انکی بے حرمتی نہ ہو۔

— وسط ماہ فبروری سنہ ۱۹۲۲ع مین حضرت اقدس نے لیڈی ریڈنگ کے خواتین ہند کے فنڈ مین (۲۵ ہزار) پچیس ہزار روپیہ چندہ عطاء فرمایا۔

— وسط ماہ شوال سنہ ۱۳۴۰ھ۔ فیض الدین صاحب ناظر مدارس سرکار عالی کو یورپ مین رہکر تین سال تک تعلیم پانے کی منظوری صادر ہوئی۔ مصارف زادراہ کے لیئے دو ہزار روپیہ کلدار قیام و تعلیم انگلستان کے لیئے۔ ایک ہزار تین سو پچاس پونڈ (تقریباً پچیس ہزار روپیہ کلدار) عطا کیا گیا۔

— آخر ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۰ھ مسلم ہائی اسکول کانپور کو بطور امداد پانچ ہزار روپیے کلدار ایک مشت دیجانے اور پچاس (۵۰) روپیہ کلدار ماہانہ جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ صفر سنہ ۱۳۴۱ھ۔ شملہ مین ایک مسجد تعمیر کرنے کے لیئے تین ہزار (۳ ہزار) روپیہ کلدار عطا کرنیکی منظوری سرکار سے صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ جمادی الاول ۱۳۴۱ھ مصیبت زدگان مالابار کی امداد مین حضرت اقدس و اعلیٰ نے ازراہ کرم گستری پچاس ہزار (۵۰ ہزار) روپیے کا چندہ عطا فرمایا۔

— اوائل ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۱ھ مین پیشگاہ سرکار سے رسالہ القریش امرتسر کو پانسو روپیہ کلدار بطور امداد اور دوسو روپیہ کلدار بابتہ خریدی رسالہ (دو سال) عطا کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۱ھ۔ پیشگاہ خسروی سے شملہ کے مسلم قبرستان کی مسجد کی تکمیل اور برقی روشنی وغیرہ کے اخراجات کے لیئے تین ہزار (۳ ہزار) روپیہ کا عطیہ منظور فرمایا گیا۔

— آخر ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۱ھ شیخ المشائخ سید حمزہ رفاعی کے فرزندون کو سفرخرچ مدینہ منورہ کے لیئے ایک ہزار روپیہ سرکار سے عطا کیا گیا۔

فہرست اجرائی ماہوارات از پیشگاہ اعلیحضرت خسرو دکن

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم ضمیمہ صفحہ ۶

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۳۸ھ امرتسر کی انجمن ترقی تعلیم کے نام (۱۵۰ ماہ) روپیہ کلدار ماہوار کی امداد سردست پانچ سال کے لیئے بدین شرط منظور فرمائی گئی کہ اس امداد کے منجملہ یک سو روپیہ ماہانہ عربی تعلیم مین صرف کیئے جائین۔

— ۱۰ جمادی الاول ۱۳۳۸ھ م یکم فیبروری ۱۹۲۰ء فرنگی محل واقع لکھنو کے مدرسہ کی امداد کیلیئے صرف دو سال کے لیئے یکسو روپیہ (ماہ) کلدار ماہوار جاری ہوئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۳۸ھ سابق دوم تعلقدار کاویجی متوفی کی بیوہ کے نام اولاد کی تعلیم و پرورشی کی شرط سے (للعہ) ماہوار رعایتی منظور ہوئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۳۸ھ مدرسہ محمدی واقع مدراس کے نام (۵۰) روپیہ کلدار ماہانہ کی امداد منظور فرمائی گئی۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۳۸ھ۔ اسلامی ہائی اسکول کٹک کے نام (۵۰) کلدار ماہانہ کی امداد جاری ہوئی۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۳۸ھ عبد الغفور صاحب مکی کے نام (۵۰) کلدار ماہوار جاری ہوئی اور (۱۰۰ماہ) کلدار بطور زاد راہ ان کو عطا ہوا۔

— آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ۔ مدرسہ اسلامیہ مراد آباد کے نام (۵۰) کلدار ماہانہ کی امداد منظور ہوئی۔

— دار العلوم دیوبند کی امداد مبلغ (۱۰۰ماہ) آٹھ سو روپیہ ماہانہ مین مزید (۲۰۰ماہ) دو سو روپیہ کا اضافہ یکم رجب ۱۳۳۸ھ سے منظور کیا گیا اور مولوی محمد احمد صاحب مہتمم مدرسہ مذکور کے وظیفہ مین یکسو روپیہ (ماہ) کا اضافہ کرکے ڈہائی سو روپیہ ماہانہ دیئے جانے کی منظوری ہوئی۔

— آخر ماہ شعبان ۱۳۳۸ھ سید صادق حسین صاحب غبادہ کے نام عدالت العالیہ کے قطعات وغیرہ

لکھنے کے صلہ مین (۵ے) روپیہ ماہوار تاحیات جاری ہوئی۔

— اوائل ماہ رمضان ۱۳۳۸ھ ۔ سید حمزہ صاحب یافقہ مدنی کو خدمت فراشی مدینہ منورہ کے عیوض جو (۱۰۰) سو روپیہ حالی ملتے تھے۔ آیندہ کے لیئے مدینۂ منورہ کو جانے کے بعد تین سو روپیہ (۳۰۰) کلدار ماہانہ دئے جانے کی منظوری ہوئی۔

— حسب فرمان ۲۵ ماہ رمضان ۱۳۳۸ھ۔ عصمت النساء بیگم مولفہ کتاب تحفۂ عثمانی کو (۵ے) روپیہ ماہوار تاحیات جاری ہوئی۔

— وسط ماہ شوال ۱۳۳۸ھ۔ حبیب احمد صاحب فرزند نواب حبیب یار جنگ بہادر کے نام سالانہ تین سو پونڈ (للعہ ۳۰۰ کلدار) کا وظیفہ یورپ اور حبیب الرحمن صاحب بی۔ اے فرزند مولوی محی الدین احمد صاحب مرحوم سابق منتظم بشی نواب معین المہام بہادر عدالت کے نام ایک سو روپیہ ماہوار کا وظیفہ ایشیا بغرض تکمیل تعلیم ایم اے۔ منظور ہوا۔ اور ابتدائی مصارف سفر کی بابتہ بھی سو روپیہ ماہوار منظور کیئے گئے۔ خیر النساء بیگم صاحبہ دختر ڈاکٹر سید احمد صاحب مرحوم کے نام بغرض تعلیم فن طبابت بہ مڈیکل کالج دہلی (۵ے) کلدار ماہانہ کا وظیفہ تعلیمی منظور ہوا۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ۔ ٹی۔ اے اسٹرچ سابق نائب ناظم جنگلات کی تاریخ وفات سے انکی ہمشیرہ کے نام (۵ے) روپیہ ماہانہ وظیفہ رعایتی جاری ہوا۔

— اوائل ماہ ذیحجہ ۱۳۳۸ھ اسلامیہ اسکول کٹک کے نام (۵ے) روپیہ کلدار ماہانہ کی امداد منظور ہوئی۔

— وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۳۸ھ۔ محمد منور خان صاحب گوہر نائب خاندان کرناٹک کے نام (۵ے) روپیہ ماہوار کی اجرائی ہوئی۔

— وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۳۸ھ۔ محمد ابوبکر خان صاحب کے نام مبلغ (۱۰۰) یکسو روپیہ کلدار تعلیمی وظیفہ پانچ سال کے لیئے جاری ہوا۔

— ماہ ذیحجہ ۱۳۳۸ھ مس پیارٹ کے وظیفہ تعلیمی (۵ے) روپیہ سکہ کلدار کی مدت مین تاختم مدت

دو سال توسیع منظور ہوئی ۔

— ماہ ذیحجہ ۱۳۳۸ھ ۔ بشارت علی صاحب طالب العلم اسکول آف اورینٹل مدراس کی مدت وظیفہ تعلیمی تعدادی (۵۰) سکہ کلدار بین سابقہ مدت کے ختم سے دو سال کی توسیع منظور ہوئی ۔

— اوائل ماہ محرم ۱۳۳۹ھ ۔ عبدالکریم صاحب مدرس مدرسہ وسطانیہ دارالشفاء کے نام یکسو روپیہ کلدار ماہانہ وظیفہ تعلیمی دو سالہ مقرر کیا جاکر فن تجوید کی تکمیل کرنے کی غرض سے منظور ہوا ۔ نیز خریدی کتب و لباس کے لئے سالانہ (مائے ۵۰) روپیہ منظور کیئے گئے ۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۳۹ھ سابق کوتوال بلدہ عماد جنگ مرحوم کی دونوں بیواؤں کے نام بحساب فی اسم ڈیڑھ سو روپیہ وظیفہ رعایتی و نیز چاروں فرزندوں کے نام فی اسم (۵۰) روپیہ وظیفہ تعلیمی اور چار دختروں کے نام مجملاً دو سو روپیہ ماہانہ وظیفہ اس طرح جملہ (ملماء) روپیہ ماہانہ وظیفہ رعایتی منظور فرمایا گیا ۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۳۹ھ ۔ مدینۂ منورہ والے حضرت شاہ محمد معصوم صاحب نقشبندی کے نام (سماں) روپیہ کلدار ماہوار رعایتی تاحیات منظور ہوا ۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۳۹ھ بیچارے شامرث وظیفہ یاب ڈاکٹر علاقہ پلٹن سوم کی وفات کی تاریخ سے اون کی بیوہ کے نام (عـ۵) روپیہ ماہانہ وظیفہ رعایتی تاحیات منظور ہوا ۔

— اوایل ماہ جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ سابق اول تعلقدار مولوی سید محمد بلگرامی مرحوم کی بیوہ کے نام بطور خاص (ماء) یکسو روپیہ کلدار ماہوار تاحیات منظور فرمائی گئی ۔

— ماہ رجب ۱۳۳۹ھ حافظ سید عبدالمجید صاحب متوطن خیرآباد شریف کے نام (۵۰) روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری ہوئی ۔

— اوائل ماہ شعبان ۱۳۳۹ھ حکیم غلام احمد صاحب نابینا کے نام ایک سو روپیہ ماہوار دو سال قبل جاری ہوئی تھی اب حکیم صاحب مذکور نے حمایت ساگر کے تعمیر کے متعلق تین مادہ تاریخ پیشگاہ میں پیش کیے تھے جسکی بنا پر بارگاہ خسروی سے فرمان صادر ہوا کہ حمایت ساگر جب تیار ہو جائے تو سنگ مرمر پہ تینوں مادہ تاریخ جو نہایت

عہدہ حسب موقع کندہ کرا کے نصب کر دئے جائیں اور اس کے معاوضہ میں حکیم غلام احمد صاحب نابینا کے نام اون کی موجودہ ایک سو روپیہ ماہوار میں اور پچیس روپیہ کا اضافہ ماہ رجب ۱۳۳۹ھ سے کیا جائے۔

— اوائل ماہ شعبان ۱۳۳۹ھ پیشگاہ خسروی سے بھوپال والے سید شاہ عثمان صاحب نقشبندی کے نام پچاس (صہ) روپیہ سکۂ عثمانیہ تنخواہ تاحیات اس شرط سے اجرا ہوئی کہ یہاں اقامت اختیار کر کے دینی خدمت انجام دیں۔

— اوائل ماہ رمضان ۱۳۳۹ھ پیشگاہ خسروی سے ڈاکٹر کیخسرو جی بھائی سابق کارونر سرکار عالی کے نام (لـ صہ) ماہانہ وظیفہ جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ رمضان ۱۳۳۹ھ دار العلوم کے طالب العلم ظہیر الدین احمد کے نام (جو اس وقت مصر میں تعلیم پا رہے ہیں) صرف ایک سال کے واسطے وظیفہ منظورہ سابقہ کے علاوہ اور چھ مصری پونڈ ماہانہ کا وظیفہ منظور فرمایا گیا۔ نیز کالج کی فیس کے بابتہ پندرہ مصری پونڈ سالانہ ایصال کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ پیشگاہ خسروی سے بے نظیر شاہ صاحب کی ماہوار موجودہ [illegible] رقم تاریخ اجرائی سے (عـہ) کا اضافہ کیا جا کر آیندہ سے ان کو (صہ) ماہوار عطا کرنیکا حکم صادر ہوا۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ پیشگاہ خسروی سے وقار الملک کے فرزند مشتاق احمد کے نام (جو ولایت میں تعلیم پا رہے ہیں) (مار صہ) کلدار ماہانہ کے عیوض (۱۸۰) پونڈ سالانہ وظیفہ تعلیمی جاری کرنے کا حکم ہوا۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ۔ پانکی پور والے مولوی محب الحق صاحب کی موجودہ ماہوار [illegible] سکۂ عثمانیہ آیندہ سے سکۂ کلدار میں ایصال کرنیکا حکم ہوا۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ پیشگاہ خسروی سے مرزا منیر الدین صاحب ضیاء کے نام ایکسو روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ محرم ۱۳۴۰ھ پیشگاہ خسروی سے بریلی کے مدرسہ اہل سنت کی امداد کے لیئے (مار) کلدار ماہانہ

جاری کرنے کا حکم صادر ہوا۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۳ھ پیشگاہ خسروی سے محمد ابو رضا صاحب مرحوم سابق ناظم عدالت فوجداری بلدہ کے چارون لڑکون کے موجودہ وظیفہ تعلیمی دس دس روپیہ مین مزید پندرہ پندرہ روپیہ کا اضافہ کرنے کی اور کوئی لڑکا بعد کامیابی میٹرک کالج مین شریک یا کسی فن مین تعلیم پانا چاہے تو اوس کا وظیفہ تعلیمی بڑہا کر ممالک محروسہ سرکار عالی مین تعلیم پانے کی صورت مین (صـــ) حالی اور بیرون ممالک محروسہ تعلیم پانے کی حالت مین (صـــ) کلدار کر دینے کی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۴ھ پیشگاہ خسروی سے سابق مددگار صدر محاسب مولوی عبد الغنی مرحوم کے فرزند سید تقی الدین کے موجودہ وظیفہ تعلیمی مین دس روپیہ کا اضافہ کرکے آیندہ اور دو سال تک (صـــ) روپیہ کلدار ماہانہ انہین ایصال کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۳ھ شاہ محمد صاحب صدیقی کے نام (صـــ) ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم پیشگاہ خسروی سے صادر ہوا۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۳ھ۔ بابر مرزا صاحب فرزند عزیز مرزا صاحب مرحوم سابق معتمد عدالت وکوتوالی کے نام (صـــ) روپیہ کا وظیفہ تعلیمی (۲۱) سال کی عمر تک جاری کیا گیا تھا۔ اب اس مین دو سال کی توسیع بیف۔اے کی ڈگری کے حصول کے لیئے منظوری فرمائی گئی۔

— وسط ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۳ھ۔ پیشگاہ خسروی سے محمد مہدی حسن صاحب طالب العلم اشیا کو یکم جولائی سنہ ۱۹۲۱ء سے اور ایک سال تک ماہانہ ایک سو روپیہ کلدار وظیفہ بطور قرض ایصال کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۳ھ پیشگاہ خسروی سے پروفیسر محمد سجاد مرزا بیگ صاحب دہلوی کے نام جو ماہوار کتب تصنیف کرنے کے لیئے پانچ سال کی مدت کے واسطے جاری کی گئی تھی وہ ان کے نام تاحیات بحال رکھنے کا حکم صادر ہوا۔

— آخر ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۳ھ بارگاہ خسروی سے مفتاح الحدیث کی تصنیف کے صلہ مین میر تعلیم علی صاحب

واصف کے نام (عـــہ) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنے اور کتاب مذکور منجانب سرکار طبع کیجانے کی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ۔ مولوی عبدالرحیم کے نام سرکاری واعظ کی حیثیت سے بطور مستقل (لـہ) ماہوار جاری کرنیکی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ قاری عبدالحق صاحب مکی کے پسماندگان بیوہ اور دو لڑکیوں میں سے خاص طور پر ایک کے نام ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ سے (صـہ) روپیہ کلدار ماہوار تاحیات اجرا فرمائی گئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۰ھ۔ پیشگاہ خداوندی سے مدرسۂ اٹاوہ کے نام (صـہ) روپیہ کلدار ماہانہ ماہوار اس شرط سے دوامی کرنے کی منظوری صادر ہوئی کہ اس کی سالانہ رپورٹ سرکار عالی کی اطلاع کے لیئے پیش ہوا کرے اور مدرسہ کی حالت تعلیم قابل طمینان رہے۔

— وسط ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۰ھ۔ حکیم محمد شاکر صاحب مرحوم کے چار متعلقین کے نام جن کی عمر چار سال سے دس سال کی ہیں پچاس پچاس روپیہ سکۂ کلدار کا وظیفہ اس شرط سے کہ وہ سرکار عظمت مدار کے علاقہ میں جاکر تعلیم پائیں ہر ایک امتحان میں پہلی دفعہ کامیاب ہوں جاری کیا گیا۔

— آخر ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ۔ پیشگاہ خسروی سے مدرسۂ اسلامیہ بریلی کی امداد ماہانہ رقمی سو روپیہ کلدار کو اس شرط پر دوامی کرنے کی منظوری صادر ہوئی ہے کہ مدرسہ کی حالت تعلیمی قابل اطمینان طور پر جاری رہے۔

— آخر ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ حکیم محمد یوسف صاحب ساکن شہر کے نام ایک سو روپیہ ماہانہ کی امداد جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ رجب سنہ ۱۳۴۰ھ۔ سرکار سے دین محمد صاحب ایڈیٹر میونسپل گزٹ کے نام یکسو روپیہ (للعہ) کلدار ماہوار اجرا فرمائی گئی۔

— آخر ماہ رجب سنہ ۱۳۴۰ھ محمد مخدوم حسین صاحب سادی کے نام برائے روانگی مدینہ طیبہ پچاس روپیہ کلدار مسدود شدہ ماہوار کی اجرائی کے ضمن میں حکم ہوا کہ دو سو روپیہ کلدار اس شرط سے جاری کئے گئے

کہ اون کی اہلیہ بھی اون کے ہمراہ ہون۔ اون کی اہلیہ کو اون کے بعد (صہ) پچاس روپیہ کلدار پانے کا حق ہوگا۔

—— وسط ماہ شعبان سنہ ۱۳۴۰ھ۔ دارالعلوم کالج کے پروفیسر مولوی عبدالحی صاحب کے نام دو سو (ماتہ) روپیہ ماہانہ کی امداد پانچ سال کے واسطے اس شرط سے جاری کی گئی کہ وہ ہر سال کتاب المحاورات کے پندرہ جزو مکمل کرکے محکمۂ تعلیمات مین داخل کیا کرین اگر وہ تشفی بخش ہون تو سال آیندہ کے واسطے اس طریقہ کی تجدید ہوگی ورنہ نہین۔

—— آخر ماہ شعبان سنہ ۱۳۴۰ھ۔ مرادآباد کے مدرسہ اسلامیہ کے نام (صہ) کی امداد دوامًا جاری رکھنے کی منظوری صادر ہوئی۔

—— آخر ماہ رمضان سنہ ۱۳۴۰ھ۔ مدرسہ تقویت الاسلام واقع فرخ آباد کو (صعہ) کلدار ماہانہ کی امداد مین یکم مئی سنہ ۱۹۲۲ء سے پچیس (صعہ) روپیہ ماہوار کا اضافہ منظور کیا گیا۔

—— آخر ماہ رمضان سنہ ۱۳۴۰ھ۔ خواجہ زین العابدین صاحب مرحوم سابق اہلکار دفتر ناظم کی بیوہ کے نام تاحیات (صہ) روپیہ کا وظیفہ منظور ہوا۔

—— وسط ماہ شوال سنہ ۱۳۴۰ھ۔ محمد جلال الدین صاحب کے نام جو بمبئی مین تصویر کشی کی تعلیم پاتے ہین مزید دو سال تک (صہ) روپیہ کلدار ماہانہ وظیفہ جاری رکھنے کی منظوری دی گئی۔

—— وسط ماہ شوال سنہ ۱۳۴۰ھ۔ محمد قمرالدین حید صاحب کے نام تاحیات (ماہ) روپئے جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

—— آخر ماہ شوال سنہ ۱۳۴۰ھ۔ نواب مقتدرالدولہ مرحوم کی دو بیویون کے نام بغرض پرورش پچاس پچاس روپیے اور دختر کے نام (صہ) روپیہ وظیفہ منظور فرمایا گیا۔

—— آخر ماہ شوال سنہ ۱۳۴۰ھ۔ مولوی بشیر احمد صاحب واعظ کے نام بشرط وعظ گوئی (صہ) روپیے ماہانہ کا اور حاجی مشتاق احمد صاحب دہلوی کے نام (صہ) روپیے کلدار کی ماہوار جاری کی گئی۔

—— آخر ماہ شوال سنہ ۱۳۴۰ھ۔ خواجہ ہدایت علی شاہ صاحب کے نام تاحیات (صہ) روپیے کلدار

جاری کرنے کی منظوری عطا ہوئی ۔

ــــ وسط ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۰ھ سید شاہ علی حسین صاحب سجادہ نشین حضرت سید اشرف جہانگیر کے نام (ماء) روپیہ کلدار کی اجرائی منظور ہوئی ۔

ــــ وسط ماہ ذیحجہ سنہ ۱۳۴۰ھ ۔ پیشگاہ خسروی سے مرزا محمد شجاع گورگانی کے نام تاحیات (صـ۵) روپیے کلدار ماہوار اجرا کرنے کی منظوری دی گئی ۔

ــــ آخر ماہ ذیحجہ سنہ ۱۳۴۰ھ ۔ مسلمانان تلیچری کی تعلیم و اصلاح کے لئے مولوی سید عبد الرحمن صاحب کے نام تاحیات (ماعـ۵) روپیہ ماہوار جاری کی گئی ۔

ــــ وسط ماہ شوال سنہ ۱۳۴۰ھ ۔ فیروز شاہ پیستن جی سابق نائب ناظم آبکاری کی بیوہ کے نام تاریخ وفات (۲۶ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۱ف) سے (ماصـ۵) روپیے وظیفہ ماہانہ رعایتی تاحیات ۔ مولوی سید مجتبیٰ علی بلگرامی مرحوم سابق مہتمم تعمیرات ضلع محبوب نگر کی تاریخ وفات سے بیوہ کے نام (عـ۵) روپیے وظیفہ رعایتی تاحیات اور لڑکے کے نام (سـ۵) روپیے وظیفہ (۲۲) سالہ عمر تک وظیفہ رعایتی اجرا ہوا ۔

ــــ اوائل ماہ محرم سنہ ۱۳۴۱ھ سید محمد حمزہ رفاعی صاحب مدنی شیخ المشائخ کے نام (صـ۵) پچاس روپیہ سکۂ کلدار اور سید شاہ عبد الحفیظ صاحب نقشبندی کے نام (صـ۵) پچاس روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی ۔

ــــ وسط ماہ محرم سنہ ۱۳۴۱ھ مدرسہ ناگپور کے نام ماہانہ (ماصـ۵) روپیے کلدار کی امداد جاری کی گئی ۔

ــــ اوایل ماہ صفر سنہ ۱۳۴۱ھ ۔ ڈاکٹر عبد الغنی صاحب مرحوم کی بیوہ کے منظورہ وظیفہ میں اضافہ کر کے آیندہ کے لیئے دو سو روپیہ تاحیات اجرا کرنے کی منظوری دی گئی ۔

ــــ اوائل ماہ صفر سنہ ۱۳۴۱ھ ۔ محمد رفیع صاحب مرحوم کے فرزندوں سید عثمان وغیرہ کے نام (صـ۵) پچاس روپیہ رعایتی ماہوار تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی ۔

— وسط ماہ صفر ۱۳۴۱ھ - انجمن عید البلاد مدارس کے نام (ماہ عـــہ) کلدار سالانہ اجرا کرنے کی منظوری صادر ہوئی -

— آخر ماہ صفر ۱۳۴۱ھ - قمر الدین حیدر صاحب مرحوم منتظم صدر محاسبی سرکار عالی کی بیوہ کے نام پچاس روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی -

— وسط ماہ آذر ۱۳۳۲ف - مسٹر بی - ڈی نائڈو متوفی سابق مددگار معتمد فنانس کی بیوہ کے نام بطور خاص (لہ لـــہ) روپیہ ماہانہ تاحیات وظیفہ رعایتی سرکار سے منظور ہوئی -

— ایضاً - مولوی عبد العزیز صاحب مرحوم وظیفہ یاب مددگار معتمد سیاسیات کے پسماندوں کے نام دو سو روپیہ ماہانہ کا (بحالی) وظیفہ رعایتی منظور ہوا -

— ماہ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ - لیڈی ہارڈنگ میڈیکل کالج دہلی کو دو ہزار روپیہ کلدار سالانہ کی امداد سرکار سے منظور ہوئی -

— ماہ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ - میر یسین علی نظامی مرحوم کی بیوہ کا موجودہ وظیفہ پچاس روپیہ کر دینے کی منظوری دی گئی -

— وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ - نوشابہ خاتون کے نام دو سال کے لیئے رعایتی وظیفہ ایک سو روپیہ ماہوار اجرا کرنے کی منظوری صادر ہوئی -

— وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ - مرزا سلیمان شاہ صاحب کے نام (صـــہ) روپیہ کلدار ماہوار تاحیات منظوری فرمائی گئی -

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ - سید مظفر احمد صاحب ارکانی واعظ اورنگ آباد و مولف جنتری عثمانیہ کے نام تاحیات پچاس روپیہ اجرا کرنے اور ایک مشت پانسو روپیہ عطا کرنے کی منظوری صادر ہوئی -

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ - سکندرآباد کی مجلس میلاد النبی کے لیئے پیشگاہ خسروی سے سالانہ تین سو روپیہ کی امداد جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی -

ـــــ وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۱ھ ۔ نواب خدیو جنگ مرحوم کی دختر دن کے نام تا کتخدائی ایک ایک سو روپیہ ماہوار تاریخ وفات (۷ صفر ۱۳۴۱ھ) سے اجرا کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔ (للعہ)

ـــــ وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۱ھ ۔ محمد سراج الحسین صاحب طالب علم علیگڑھ کالج کے نام چالیس روپیہ کا وظیفہ علمی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ میں اقبال احمد صاحب صدیقی کے نام پچاس (صہ) روپیے کا وظیفہ تا کامیابی بی۔ اے یا دو سال یا جو صورت پہلے واقع ہو۔ سرکار سے اجرا ہوا۔

ـــــ اوایل ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ میں سرکار سے حکم ہوا کہ سہارنپور میں مولوی عبد الرحمٰن صاحب سہارنپوری کے زیر اہتمام جو مدرسہ دینیات جاری ہے اسے (عہ) دو سو روپیے کلدار ماہانہ کی امداد دیا جائے۔

ـــــ آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ فرمان خسروی شرف صدور لایا کہ مدرسہ اسلامیہ عربیہ لطیفیہ علی گڑھ کے نام سو روپیہ ماہانہ کی امداد جاری کی جائے۔

ـــــ آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ ۔ نواب احمد نواز جنگ کے فرزندوں کے نام دو سال تک وظیفہ تعلیمی جاری رکھنے اور محمد ابراہیم صاحب بساطی کے نام (صہ) پچاس روپیے کلدار تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ ۔ پیشگاہ خسروی سے شیخ العبادات سید حمزہ رفاعی ساکن سورہ ... کے نام پچاس روپیہ ماہانہ کے عیوض ڈیڑھ سو روپیہ اور ان کے تین فرزندوں کے نام تیس تیس روپیہ کے عیوض پچاس پچاس روپیہ ماہانہ کے وظایف رعایتی جاری کرنیکی منظوری ہوئی۔

صرف خاص مبارک

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صہ

ـــــ گشتی دفتر محاسبی صرف خاص نشان ۲۲ ۔ (مل ۲)

بحوالہ مراسلہ معزز کمیٹی صرف خاص نشان ۱۲۲۷ مورخہ یکم مہر ۱۳۲۹ ف پیشگاہ خداوندی سے حکم شرف نفاذ ہوا کہ

ایک روپیہ (عہ؎) جو گرانی کے نام سے دیا جارہا ہے وہ بالکلیہ مسدود کر دیا جائے ۔ لہذا برآوردات ماہ مہر ۱۳۲۹ف میں قطعاً کسی کے نام مد و خرچ شریک نہ کیا جائے ۔

۔۔۔ ۱۷ ر فروردی ۱۳۳۳ف کو راجہ فتح نواز ونت بہادر بوجہ پیرانہ سالی خدمت صدر المہامی صرفخاص مبارک سے سبکدوش کئے گئے اور سر رشتہ مذکور کا کام صاحب زادہ نواب تلاوت جنگ بہادر معتمد صرف خاص سے متعلق کیا گیا ۔ بعدہ ۱ ر مہر ۱۳۳۳ف کو راجہ صاحب موصوف خدمت صدر المہامی صرف خاص پر تیسرے مرتبہ بدستور سابق بحال کئے گئے ۔

۔۔۔ ۲۹ ر خورداد ۱۳۳۰ف کو نواب قادر نواز جنگ بہادر مہتمم محلات مبارک علاقہ صرف خاص خدمت مہتممی سے سبکدوش کئے گئے ۔ اور مددگار اول دفتر موصوف نے اون سے خدمت مہتممی کا جائزہ حاصل کیا ۔ اس کے تیسرے روز اعلیحضرت قدر قدرت نے بمراحم خسروانہ نواب صاحب کو سابق کے خدمت پر بحال فرمایا ۔

۔۔۔ ۱۶ ر مہر ۱۳۳۰ف روز دوشنبہ کو نواب تلاوت جنگ بہادر خدمت معتمدی صرف خاص سے سبکدوش کئے گئے ۔ (۱۶ ر اردی بہشت ۱۳۲۷ف کو خدمت مذکور پر آپکا تقرر ہو چکا تھا) اور رکن کمیٹی صرف خاص بدستور سابق رہے ۔

باب حکومت

مختصر حالات نواب سید علی امام صاحب مؤیدالملک صدر اعظم باب حکومت زمانہ تعلق ملازمت علاقہ سرکار عالی ۔

۔۔۔ ۱۳ ر مہر ۱۳۲۸ف م ۳۰ ر اگست ۱۹۱۹ء روز چہارشنبہ صبح کے دس بجے بجواڑہ لائن سے آپ بلدہ تشریف لائے ۔ ان کی سواری کے لیئے سرکار عالی کی جانب سے بجواڑہ کو ریلوے سلون بھیجا گیا تھا ۔ آپ کے استقبال کے لیئے حیدرآباد کی ریلوے اسٹیشن پر چند عہدہ دار علاقہ سرکار عالی

موجود تھے۔ آپ سرکاری گیسٹ ہوس میں قیام فرما ہوئے۔ اور ۱۱ رمہر ۱۳۲۸ف م ۱۸ اگسٹ ۱۹۱۹ء کو آپ کا تقرر علاقہ سرکار عالی میں صدارت عظمیٰ پر ہوا۔ آپ کے لیئے جو تنخواہ و دیگر اخراجات سرکار سے منظور ہوئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(۱) تنخواہ۔ ... سکہ کلدار۔

(۲) الونس برائے اخراجات معمولی ماہانہ۔ ... کلدار۔

(۳) دو موٹر کار الونس فی موٹر ماہ۔ ... ماہانہ۔

(۴) تنخواہ دو موٹر ڈرایور فی اسم ... ماہانہ۔

(۵) تنخواہ معتمد اول۔ ... ماہانہ۔

(۶) تنخواہ معتمد دوم ... ماہانہ۔

(۷) تنخواہ پرسنل اسسٹنٹ ...

(۸) " مختصر نویس۔ ...

(۹) برائے دیگر اخراجات ... کلدار۔

(۱۰) اخراجات صادر۔ ... سالانہ۔

جملہ

میزان ماہانہ علاوہ سالانہ گریڈ کے سکہ عثمانیہ

... سکہ کلدار (...)

بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۰ امرداد ۱۳۲۸ف جلد (۵۰) بہ شکست کیبنٹ کونسل باب حکومت (اگزکٹیو کونسل) کا انعقاد ہوا۔ اس باب حکومت کے صدر اعظم آپ قرار پائے۔

بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ اردی ۱۳۲۹ف کو باب حکومت کا افتتاحی رسم ادا ہوا۔

بذریعہ جریدہ غیر معمولی ۲۸ فروردی ۱۳۳۰ف بتقریب سالگرہ مبارک آپکو بارگاہ خسروی سے "مؤتمن الملک بہادر" کا خطاب سرفراز ہوا۔

— بعض وجوہ کی بناء پر آپ نے اپنے کو اپنی موجودہ خدمت سے سبکدوش کرنے کی استدعاء کی جس کی بناء پر بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲ ر آبان ۱۳۳۱ف اون کا استعفاء منظور کر لیا گیا۔ پانچ سال مین سے دو سال جو آپ کے ختم مدت ملازمت کے باقی رہگئے تھے اوس کی بابت (معہ ...) کلدار ماہانہ کے حساب سے بذریعہ بنک آف بنگال ایصال کرنے کا حکم ہوا۔

— یکم آبان ۱۳۳۱ف م ۶ ر ستمبر ۱۹۲۲ء روز چہارشنبہ شب کے آٹھ بجے بجوار ۹ لائن سے آپ راہی کلکتہ ہوئے۔ اسٹیشن سکندرآباد پر سوار ہوئے۔ آپکا تعلق بحیثیت ملازمت سرکار عالی ۲ سال ۱۰ ماہ (۱۸) یوم رہا۔

— بکار سرکاری و خانگی اس عرصہ مین جو آپ کی سفر و سیاحت و دورہ ہوا اوس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

— ۲۵ ر آبان ۱۳۲۸ف م یکم اکٹوبر ۱۹۱۹ء روز چہارشنبہ کو آپ بغرض ملاقات نواب وائسرائے ہند شملہ تشریف فرما ہوئے۔ اور بعد ملاقات ۸ ر آذر سالہ م ۱۴ ر اکٹوبر سالہ روز سہ شنبہ کو وہاں سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— ۱۵ ر بہمن ۱۳۲۹ف م ۱۹ ر ڈسمبر ۱۹۱۹ء روز جمعہ کو آپ کلکتہ تشریف فرما ہوئے۔ بعد وہان سے بانکی پور تشریف لے گئے۔ اور ۲۷ ر بہمن الـلـه م ۳۱ ر ڈسمبر الـلـه روز چہارشنبہ کو وہان سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— ۲ ر شہریور ۱۳۲۹ف م ۸ ر جولائی ۱۹۲۰ء روز پنجشنبہ آپ اپنے وطن تشریف فرما ہوئے۔ اور اپنا مفوضہ سرکاری کام آپ وہین سے انجام دیتے رہے اور ۲۵ ر شہریور ۱۳۲۹ف م ۳۱ ر جولائی روز پنجشنبہ کو آپ وہان سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— ۱۱ ر مہر ۱۳۲۹ف م ۱۷ ر اگست ۱۹۲۰ء روز سہ شنبہ شب مین آپ بغرض دورہ اورنگ آباد تشریف فرما ہوئے۔ اور بعد انفراغ دورہ ۱۷ ر مہر الـلـه م ۲۳ ر اگست الـلـه روز دو شنبہ وہان سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۸ آبان ۱۳۲۹ف م ۱۳ ستمبر ۱۹۲۰ء روز دوشنبہ آپ بلدہ سے راہی شملہ ہوئے اور ۲۸ آبان الصم م ۳ اکٹوبر الصم روز یکشنبہ آپ وہاں سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

لیگ آف نیشنز میں منجانب سرکار عظمت مدار شریک ہونے کی غرض سے آپ مع لیڈی صاحبہ ۲۰ اکٹوبر ۱۹۲۰ء کو بلدہ سے یورپ روانہ ہوئے۔ حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۳ آذر ۱۳۳۰ف نواب فریدون الملک بہادر بہ حیثیت نائب صدر اعظم کام کو انجام دیتے رہے اور نواب صدر اعظم ممدوح بعد انفراغ لیگ وغیرہ یکم اپریل ۱۹۲۱ء روز جمعہ مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۱۴ خورداد ۱۳۳۰ف م ۱۸ اپریل ۱۹۲۱ء روز دوشنبہ آپ بغرض دورہ جانب اورنگ آباد تشریف فرما ہوئے۔ اور اثنائے دورہ میں مختلف مقامات پر تنقیح دفاتر اور انتظام قحط کا کام ملاحظہ فرمائے اور ۲۲ خورداد الصم م ۲۶ اپریل الصم کو دورہ سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۲۵ مہر ۱۳۳۰ف م ۳۱ اگست ۱۹۲۱ء روز چہارشنبہ آپ بلدہ سے شملہ تشریف فرما ہوئے اخراجات سفر کے لیے منجانب سرکار دس ہزار (عــــ) روپیہ کی منظوری صادر ہوئی۔ شملہ میں بیس روز قیام رہا۔ بعد پٹنہ۔ دہلی و لکھنو سے ہوتے ہوئے ۷ آذر ۱۳۳۱ف م ۱۲ اکٹوبر الصم روز چہارشنبہ مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

بسبب ناسازی مزاج آپ کے بذریعہ جریدہ غیر معمولی ۱۹ دے ۱۳۳۱ف منصرمی نواب فریدون الملک بہادر دو ماہ کی رخصت سرکار سے منظور ہوئی۔ ۲۷ دے ۱۳۳۱ف م یکم ڈسمبر ۱۹۲۱ء روز پنجشنبہ آپ بلدہ سے وطن تشریف لے گئے اور بعد صحت مزاج ۱۶ اسفندار الصم م ۱۸ جنوری ۱۹۲۲ء روز چہارشنبہ مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۱۵ فروردی ۱۳۳۱ف م ۱۶ فبروری ۱۹۲۲ء روز پنجشنبہ آپ بغرض شکار محبوب نگر تشریف فرما ہوئے اور ۲۱ فروردی الصم روز چہارشنبہ کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۵ اردی بہشت ۱۳۳۱ف م ۹ مارچ ۱۹۲۲ء روز پنجشنبہ آپ اسٹیشن بیگم پیٹھ سے بمبئی تشریف فرما ہوئے۔ وہاں سے دہلی وغیرہ جا کر ۲۹ اردی بہشت الصم م ۲ اپریل الصم روز یکشنبہ کو

مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔ سرکاری کام آپ وہین سے انجام دیتے رہے۔

— ۱۶ امر تیر ۱۳۳۱ف م ۲۱ رمئی ۱۹۲۲ء روز یکشنبہ شب کے ساڑھے سات بجے کی ٹرین مین آپ بغرض دورہ ڈچ پلی تشریف فرما ہوئے۔ نظام آباد وغیرہ سے ۲۱ر تیر سالہ روز جمعہ کو خائز بلدہ ہوئے اور اسٹیشن سکندرآباد پر اُترے۔

— ۲۵ر تیر ۱۳۳۱ف م ۳۰ر مئی ۱۹۲۲ء روز سہ شنبہ شب مین بغرض دورہ آپ قاضی پیٹھ تشریف فرما ہوئے۔ منتھنی۔ مانکوٹہ۔ تالاب پاکھال معائنہ فرمائے۔ یہ دورہ نوآبادیات کے انتظام کی غرض سے ہوا۔ اس دورہ کی غرض یہ تہی کہ جنگلات کٹوائے جائین اور بڑے تالاب رامپا۔ لکھنارم اور پاکھال کے ذریعہ سے آبپاشی کا معقول انتظام کیا جائے۔ بعد انفراغ دورہ ۳۰ر تیر سالہ روز یکشنبہ مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— ۳ر مہر ۱۳۳۱ف م ۱۰ر اگست ۱۹۲۲ء روز پنجشنبہ کو سوا گیارہ بجے آپ بذریعہ اسپیشل ٹرین بغرض معائنہ زمینات چہوٹی لائن سے اورنگ آباد تشریف فرما ہوئے۔ کنڑ وغیرہ کا جنگل اور زمینات ملاحظہ فرمانے کے بعد ۱۰ر مہر سالہ روز پنجشنبہ کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— نواب موتمن الملک سر سید علی امام صاحب کا استعفا بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲ر آبان ۱۳۳۱ف پیشگاہ حضرت قدس و اعلیٰ سے منظور اور نواب سر فریدون الملک بہادر منصرم صدر اعظم باب حکومت مقرر ہوئے۔ اور یکم آبان ۱۳۳۱ف م ۶ر ستمبر ۱۹۲۲ء روز چہارشنبہ شب کے آٹھ بجے سر سید علی امام صاحب اسٹیشن سکندرآباد سے بذریعہ میل ٹرین براہ بجواڑہ اپنے وطن پٹنہ روانہ ہوئے۔

پرایوٹ پولٹیکل ڈپارٹمنٹ (محکمۂ سیاسیات) علاقہ سرکار عالی

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۸۶

— نواب فریدون الملک بہادر صدر المہام سیاسیات نے (جنکا تقرر ابتداً خدمت معتمدی پرایوٹ پولٹیکل ڈپارٹمنٹ پر ۱۶ اردیبہشت ۱۲۹۵ف کو ہوا تہا) ۹ر فروردی ۱۳۲۷ف کو وظیفہ حسن خدمت

حاصل کیا، اور نواب نظامت جنگ بہادر معتمد سیاسیات بحیثیت صدر المہام اوس خدمت کا جائزہ حاصل کرکے کارگزار ہیں۔

— حسب فرمان خسروی مرقومہ ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۳۸ھ مولوی سید مہدی حسین صاحب بلگرامی المخاطب بہ نواب مہدی یار جنگ بہادر کا تقرر ۲۴ اسفندار ۱۳۲۹ف سے معتمدی پولٹیکل ڈپارٹمنٹ پر عمل میں آیا۔

— حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ اردی ۱۳۲۹ف مجلس صفائی اندرون و بیرون بلدہ مجلس آرائش بلدہ و باغ عامہ کا تعلق پولٹیکل یعنی سیاسیات کے محکمہ سے کیا گیا۔

باب (۲)

محکمہ فنانس

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم ص ۸۶

— مسٹر گلانسی صدر المہام فنانس (جنکا تقرر ۲۵ امرداد ۱۳۲۰ف کو خدمت صدر المہامی فنانس پر ہوا تھا) اون کی مدت ملازمت ۹ امرداد ۱۳۳۰ف کو ختم ہونے کے باعث حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۹ امرداد ۱۳۳۰ف مسٹر موصوف نے خدمت صدر المہامی کا جائزہ مسٹر حیدری المخاطب نواب حیدر نواز جنگ بہادر سابق معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ کو دیا، اور ۲۴ جولائی ۱۹۲۱ء م ۹ امرداد ۱۳۳۰ف کو بلدہ سے رخصت ہوئے۔ مسٹر حیدری بحیثیت صدر المہام فنانس خدمت پر مقرر ہوئے۔

سیلری کمیشن

عہدہ داروں و عمال دفاتر علاقہ سرکار عالی کے تنخواہ کا میعار قایم کرنے کی غرض سے دو علیحدہ کمیشن قایم ہوئے اور حسب الحکم سرکار اوس کے ارکین حسب ذیل اصحاب مقرر ہوئے۔

۱— برائے کمیشن عہدہ داران۔ مسٹر گلانسی۔ نواب عقیل جنگ بہادر۔ نواب نظامت جنگ بہادر۔

۲— برائے کمیشن عمال۔ مولوی محمد فخر الدین احمد خان صاحب معتمد فنانس۔ نواب مہدی یار جنگ معتمد سیاسیات

صدر محاسبی سرکار عالی

سلسلہ کے لیے ملاحظہ بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۹۲

ــــ صیغۂ فنانس نشان ۳۲۴ تا ۳۲۵ ۱۸ بہمن ۱۳۳۱ف۔

حسب الحکم سرکار۔ اس امر کا تصفیہ ہوچکا ہے کہ خزائن اضلاع عہدہ داران فنانس کے تحت رہیں گے اور مددگاران مال اس خدمت سے سبکدوش کردیئے جائینگے۔ چنانچہ بعد در فرمان خداوندی مزینہ ۱۹ محرم ۱۳۴۰ھ (۱۰) مہتممان خزائن کی جائدادیں مواجبی (۱۰۰ ما صہ ۔ ـــ ۔ ۱۰۰ ما صہ) منظور ہوچکے ہیں۔ (جریدہ ۲۰ بہمن ۱۳۳۱ف جلد (۵۳) نمبر (۱۳) جزو اول صفحہ ۸۵) ۔

خزانہ عامرہ سرکار عالی

سلسلہ کے لیے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۹۳

ــــ مولوی شیخ فضل کریم صاحب مہتمم خزانہ عامرہ نے (جن کا تقرر ۱۲ فروردی ۱۳۲۶ف کو خدمت مہتممی خزانہ عامرہ پر ہوا تھا) اپنی خدمت کا جائزہ پنڈت ہنمنت راؤ صاحب مددگار مہتمم خزانہ عامرہ کو دیا اور پنڈت صاحب موصوف مہتمم خزانہ عامرہ ہوئے۔ خدمت مددگاری کا جائزہ مولوی عنایت الرحمٰن صاحب نے حاصل کیا۔ اور مولوی شیخ فضل کریم صاحب سابق مہتمم خزانہ مددگار صدر محاسب سرکار عالی مقرر ہوئے۔

سکہ

سلسلہ کے لیے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۹۴

ــــ سکہ ایک آنہ نکل۔

۱۰ اردی بہشت ۱۳۲۹ف قانون ترمیم سکہ جات سرکار عالی نشان ۳ ۱۳۲۹ف جن کی منظوری پیشگاہ اقدس سے ۳۰ اسفندار ۱۳۲۹ف کو حاصل ہوئی۔ ۲۴ شہریور ۱۳۲۹ف کو یہ سکہ عام طور پر رائج ہوا۔

ــــ اعلان صیغۂ قانونی ۲۰ دے ۱۳۳۰ف

(۱۰) بذریعہ فرمان مصدرہ ۲۵ ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ حکم صادر ہوا کہ قانون سکہ جات کی دفعات (۱۱) میں سکہ جات کے لیئے جو نقش مقرر کیا گیا ہے اوس میں بجائے حرف "م" حرف "ع" درج کیا جائے۔ (جریدہ ۱۰ بہمن ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) نمبر (۹) صہ ۸۶ جزو اول)۔

سکۂ قرطاس یعنی کرنسی نوٹ

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صہ ۹۰

(۶) مل — اعلان نمبر (۱۳) مورخہ ۲۸ اسفندار ۱۳۲۹ف بہ ترمیم اعلان نشان ۱۲ مورخہ ۲۲ آذر ۱۳۲۹ف تاحکم ثانی کرنسی نوٹوں کی مجموعی رقم جو دفتر سکۂ قرطاس سے جاری کیئے جاسکتے ہیں وہ کروڑ سکہ عثمانیہ ہوگی۔ (جریدہ ۷ فروردی ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) نمبر (۲۶))

— مراسلہ کلیات دفتر صدر محاسب سرکار عالی واقع ۱۱ شہریور ۱۳۲۹ف نشان ۴۶۲

بتوثیق مراسلہ محکمۂ فنانس ع ۱۶۹۶ مورخہ ۲۶ جون ۱۹۲۰ع کرنسی نوٹ رقمی (عصہ) جو خزانہ سے جاری ہوچکے ہیں اگر وہ پھر خزانۂ سرکار میں واپس وصول ہوں تو اوس کی اجرائی نکرتے ہوا کرے بلکہ نوٹس مذکور ہمراہ ارسال نقدی خزانۂ عامرہ سرکار عالی میں بالالتزام واپس بھیجدیا کریں (جریدہ ۳ خور ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) نمبر (۶۳) صہ ۲۱۷ جزو ثانی)۔

پرامیسری نوٹ سرکار عالی

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صہ ۹۹

(۶) مل — نوٹس قلیل المدتی اجراشدہ یکم دے ۱۳۲۷ف جن کی ختم مدت ۳۰ آذر ۱۳۳۰ف تھی۔ حسب قرارداد سرکار نے اون اجراشدہ نوٹس کو واپس لے کر خریدار نوٹ کو خزائن سرکار سے نقد روپیہ ادا کیئے گئے۔

— برائے اجرائی پرامیسری نوٹ قرضہ پنچاہ لک (صہ للعہ) شرح سود فیصدی (ﻌﻪ) چھہ روپیہ سالانہ میعادی من ابتدائے ۱۳۳۰ف لغایتہ ۱۵ بہمن ۱۳۶۱ف کا اعلان بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ

۱۹ر آبان ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) شایع ہوا - ۲۶ر آبان ۱۳۳۰ف سے قرضہ کی درخواست لینا شروع ہوئی اور ۲۶ر دے ۱۳۳۱ف کو بند کردی گئی -

ریلوے

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صفحہ ۱۰۱

— گوداوری ویلی ریلوے (چھوٹی پٹہری) کی تمام گاڑیوں کا ۱۷ر مئی ۱۹۰۱ء م ۱۶ر محرم ۱۳۱۹ھ سے اسٹیشن نام پلی حیدرآباد سے براہ اورنگ آباد منماڑ تک افتتاح ہوا - اس کے بعد ۱۱ر اکتوبر ۱۹۲۰ء م ۲۸ر محرم ۱۳۳۹ھ سے سوائے مال گاڑی کے دیگر تمام مسافر گاڑیوں کی آمد و رفت اسٹیشن کاچی گوڑہ حیدرآباد سے شروع ہوئی -

— ۲۲ر مئی ۱۹۰۵ء سے چھوٹی پٹہری کی لوکل ٹرین اسٹیشن حیدرآباد سے بلوارم تک چند گھنٹہ کے فاصلہ سے جاری ہوئی تھی - لیکن چھوٹی ریلوے لائن کے لئے اسٹیشن کاچی گوڑہ کہولا گیا - اس لیے ان لوکل ٹرینوں کی آمد و رفت اسٹیشن حیدرآباد سے منقطع کردی گئی - اور ۱۱ر اکتوبر ۱۹۲۰ء م ۲۸ر محرم ۱۳۳۹ھ سے اسٹیشن کاچی گوڑہ سے لوکل ٹرین بھی جاری ہوئی - اور تاریخ مذکور سے بڑی لائن کی لوکل ٹرین اسٹیشن حیدرآباد سے سکندرآباد تک جاری ہوئی -

— یکم جولائی ۱۹۲۲ء سے سکندرآباد گدوال سکشن پر مسافروں اور مال و اسباب کے آمد و رفت کے لیے گدوال اسٹیشن کا افتتاح کیا گیا -

تعمیرات وآبپاشی

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صفحہ ۱۰۳

— بذریعہ فرمان خداوندی مزینہ یکم جمادی الثانی ۱۳۳۴ھ بارگاہ خسروی سے صیغۂ تعمیرات شاخ عام میں دو حلقے قایم کرکے حلقۂ غربی کے لیے ایک سپرنٹنڈنگ انجنیر مولوی سید عطا حسین صاحب ایم اے - سی - ای - بہاہوار (الحمد) اور حلقۂ شرقی کے لیے ایک سپرنٹنڈنگ انجنیر مولوی محمد اللہ حسین صاحب

بی۔ اے۔ سی۔ ای بماہوار (دال صہ) مقرر کرنے اور دونوں سپرنٹنڈنگ انجنیروں کا مستقر حیدرآباد رہنے کی منظوری صادر ہوئی۔ (جریدہ ۲ ر اردی بہشت ۱۳۳۱ف جلد (۵۳) نمبر (۲۲)

ـــ تالاب میر عالم میں پانی کی کمی ہونے کے باعث ۲۰ ر اردی بہشت ۱۳۳۰ف سے پانی کا نل صبح کے دس بجے سے تین بجے تک بند رکھا جانا شروع ہوا۔ اور پھر شب میں آٹھ بجے بعد صبح تک بند رکھنا شروع ہوا۔ یہ طریقہ کچھ عرصہ تک جاری رہا۔ من بعد عثمان ساگر کا پانی (گنڈی پیٹھ) جدید خزانہ آب سے اوائل ماہ رمضان ۱۳۳۹ھ م ماہ تیر ۱۳۳۱ف سے شبانہ روز بذریعہ نل پہونچایا جانا آغاز ہوا۔

آرائش بلدہ

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۱۰۴

ـــ حسب فرمان خسروی مترشحہ یکم صفر ۱۳۳۸ھ حسب ذیل منظوری صادر ہوئی کہ

(۱) غربا کم استطاعت و متوسط طبقہ کے مسافروں کی سکونت کے لیئے مکانات کی تعمیر کے لیئے پانچ سال تک ہر سال کم از کم دو لاکھ روپیہ صرف ہوا کریں۔

(۲) ایرناگٹہ ریلوے اسٹیشن تک دو جدید سڑکیں جو حدود صفائی میں واقع ہیں محکمہ آرائش بلدہ کے سپرد ہوئے۔ اور ان سڑکوں کو "اعظم جاہی۔ معظم جاہی" کے نام سے موسوم کیئے جانے کی منظوری صادر ہوئی (جریدہ ۲۶ ر دے ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) عـــ۱۱)

ـــ حسب جریدہ غیر معمولی ۱۶ ار دے ۱۳۲۹ف مجلس آرائش بلدہ کا تعلق صیغہ سیاسیات سے کر دیا گیا۔

باب (۳)

معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صفحہ ۱۵۸

فصل (۱)

مسٹر حیدری (نواب حیدر نواز جنگ بہادر) معتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ علاقہ سرکار عالی (جن کا تقرر اس خدمت پر ۲۵ امرداد ۱۳۲۰ف کو ہوا تھا) نے بعد مدت ۶ بہمن دی فروردی ۱۳۲۹ف کو معتمد عدالت وکوتوالی وشپہ وغیرہ کا جائزہ مسٹر مہدی حسن بلگرامی (مہدی یار جنگ بہادر) کو دیا اور مسٹر راس مسعود ناظم تعلیمات اپنی سابقہ خدمت کے علاوہ صیغۂ تعلیمات اور صدر خانہ کی معتمدی کا کام بھی تاحکم ثانی انجام دیتے رہے۔ مسٹر حیدری یہاں سے قطع تعلق کرکے ۶ فروردی ۱۳۲۹ف کو جانب بمبئی روانہ ہوئے اور جو خدمات صاحب موصوف نے ملازمت سرکار عالی میں انجام دئے اوس کے متعلق حسب فرمان خسروی مترشدہ ۱۱ جمادی الاول ۱۳۳۸ھ بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ یکم فروردی ۱۳۲۹ف اظہار خوشنودی کیا گیا۔ بعد ۲۲ خورداد ۱۳۲۹ف کو صاحب موصوف نے دوبارہ بلدہ تشریف لاکر ۲۵ خورداد ۱۳۲۹ف کو اپنی سابقہ خدمت معتمدی عدالت وغیرہ کا جائزہ حاصل کیا۔ اس کے بعد مسٹر گلانسی صدر المہام فنانس کی مدت ملازمت ۲۹ امرداد ۱۳۳۰ف کو ختم ہونیکی وجہ سے خدمت صدر المہامی فنانس پر مسٹر حیدری کا تقرر کیا گیا اور مسٹر گلانسی سے آپ نے صدر المہامی فنانس کا اوسی تاریخ کو جائزہ حاصل کیا اور سابقہ خدمت معتمدی عدالت کا جائزہ نواب ذو القدر جنگ بہادر کو دیا۔ بعد حسب فرمان خسروی ۴ آبان ۱۳۳۱ف سے معتمدی مذکور کا کام بجائے نواب ذو القدر جنگ بہادر کے ہر چہار مددگار صاحبان دفتر انجام دیتے رہے اور آپ خانہ نشین رہے۔ بعد ازاں حسب فرمان خسروی مرتبہ ۹ جمادی الاول ۱۳۴۰ھ مولوی غلام اکبر خان صاحب رکن عدالت العالیہ کا منصرمانہ تقرر تاحکم ثانی خدمت معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ پر اور ان کے بجائے رکنیت عدالت العالیہ پر نواب ذو القدر جنگ بہادر کا بیافت موجودہ تقرر کیا گیا اور ۲۶ بہمن ۱۳۳۲ف کو ہر دو صاحبان نے

اپنی اپنی خدمت کا جائزہ لیا۔

تختۂ معتمدین عدالت کوتوالی امور عامہ

نمبر شمار	نام معتمد	تاریخ ماموری	تاریخ علیحدگی	نمبر شمار	نام معتمد	تاریخ ماموری	تاریخ علیحدگی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	نواب مسٹر حیدری المخاطب نواب حیدر نواز جنگ بہادر	۲۵ امرداد سنہ ۱۳۳۰ ف	۲۹ امرداد سنہ ۱۳۳۰ ف سنہ ۵۷	۳	مولوی غلام اکبر خان صاحب المخاطب اکبر یار جنگ	۲۶ بہمن سنہ ۱۳۳۲ ف	
۲	نواب ذوالقدر جنگ بہادر سنہ ۵۲	۲۹ امرداد سنہ ۱۳۳۰ ف	۲۶ بہمن سنہ ۱۳۳۲ ف				

ملہ تاریخ مذکور کو آپ خدمت صدر المہامی فنانس پر مقرر ہوئے حسب الحکم سرکار ۲۴ آبان سنہ ۱۳۳۱ ف سے ۲۶ بہمن سنہ ۱۳۳۲ ف تک آپ خانہ نشین رہے بعدہٗ رکنیت عدالت العالیہ پر مقرر ہوئے۔

مجلس وضع قوانین

حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۵ آبان سنہ ۱۲۹۴ ف جلد ۴، صفحہ ۵۰۷ مجلس وضع آئین و قوانین سرکار عالی (لجسلیٹو کونسل) کا تقرر ہوا۔ بعدہٗ اوس کی توسیع اور اصلاحات کے بارے میں فرمان خسروی مورخہ ۲۲ صفر سنہ ۱۳۳۸ھ بذریعہ جریدۂ معمولی مورخہ ۶ فروری سنہ ۱۳۲۹ ف جلد ۵۱ نمبر ۲۵ شایع ہوا جسکی بنا پر ایک دفتر بنام توسیع مجلس وضع قوانین قایم ہوا اور بربنائے حکم مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۱ ارادی بہشت سنہ ۱۳۲۹ ف رائے بالمکند صاحب بی۔ اے سابق رکن مجلس عدالت العالیہ حال وظیفہ یاب اس خدمت پر بطور افسر خاص کے مقرر ہوئے اور ماہانہ (۱۲۰۰) تنخواہ مقرر ہوئی اور عملہ بھی رکھا گیا۔ مواد فراہم کرنیکا کام شروع ہوا۔ دفاتر بلدہ و اضلاع سے اور نیز اعضائے موصوف نے اصلاع میں

دورہ کرکے نہایت جانفشانی سے بہت سے معلومات فراہم کئے اور رازین اس کی ایک رپورٹ مرتب کرکے سرکار مین پیش کی۔ محکمۂ مذکور برخاست کردینے کے بارے مین ۱۰ رخورداد ۱۳۳۱ف کو حکم ہوا۔ رائے صاحب نے محکمۂ مذکور مین جو خدمات انجام دے اوس کے بارے مین بذریعہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۴ر شہریور ۱۳۳۱ف منجانب سرکار عالی اعتراف کیا گیا۔

عدالت

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صہ ۱۶۲

عظیم الشان سلطنت حیدرآباد کے شایان شان (ہائی کورٹ) عدالت العالیہ کے لیئے کوئی عمارت یہان موجود نہ تہی۔ لہذا بصرف کثیر ایک سنگ بستہ عمارت کنارہ رود موسیٰ پر چار پانچ سال کے عرصہ مین تعمیر کرائی گئی۔ اور بعد ختم تعمیر ۱۱ر خورداد ۱۳۲۹ف م ۲۵ر رجب ۱۳۳۸ھ بوقت مغرب اعلیحضرت قدر قدرت کے دست مبارک سے نہایت شاندار طریقہ سے اوس عالیشان عمارت کا افتتاحی رسم ادا ہوا۔ اس موقع پر حکامان عدالت و وکلا رعایاء سرکار عالی نے بارگاہ خسروی مین نذرین پیش کرنے کا افتخار حاصل کیا۔ بعدازان ۱۴ر ماہ مذکور سے دفتر ہائی کورٹ سیف آباد سے برخاست کرکے اس جدید عمارت مین منتقل ہونا شروع ہوا۔

— عدالتی اختیارات کو انتظامی عہدہ دارون سے علیحدہ کردینے کے بارے مین جو فرمان خداوندی مرتبہ ۲۹ر شعبان ۱۳۳۹ھ عز ورود لایا وہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۴ر تیر ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) مین شایع ہوا ہے۔

— اعلان سررشتہ عدالت نمبر (۱) تا نمبر (۶) جس کا نفاذ یکم خورداد ۱۳۳۱ف ہوا۔ عبارت اعلان مندرجۂ ذیل ہے۔

عہدہ داران مال علاقہ دیوانی کو باختیار عہدہ یا ذاتی حیثیت سے جو اختیارات فوجداری سرکار عالی سے عطا ہوئے تہے وہ سبکدوش کئے جاتے ہین اور آیندہ کوئی عہدہ دار مال کوئی فوجداری اختیار سوائے اون اختیارات کے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کے تحت عطا کئے جائین۔

استعمال نہ کر سکیگا۔ (جریدہ ۶ ار اردی بہشت ۱۳۳۱ف جلد (۵۳) نمبر (۲۴)۔

— علاقہ سرکار عالی مین سابق سے تحت عدالت چند منصفیان موجود تھے۔ لیکن عہدہ داران مال کے عدالتی اختیارات مسترد ہوجانے کی وجہ سے علاوہ تعداد سابقہ کے یکم خورداد ۱۳۳۱ف سے (۸) جدید منصفیان ہر تعلقہ پر قایم کیگئین۔

— مولوی محمد احمد صاحب متوطن دیوبند کو ماہ بہمن ۱۳۳۱ف مطابق ماہ ڈسمبر ۱۹۲۱ء مین خدمت مفتی پر محکمۂ عدالت العالیہ مین تین سال کے لیئے مقرر کیا گیا اور ان کی تنخواہ ماہانہ ایک ہزار روپیہ کلدار قرار دی گئی اور ہر قسم کی دعوت انگریزی و مغلائی سے اعلیحضرت نے اون کو معاف فرمائے۔ آپ کی پیرانہ سالی کے مدنظر اعلیحضرت کا فرمان بدین مضمون صادر ہوا کہ مفتی صاحب مذکور کی سہولت کے لئے ایوان عدالت کی منزل تحتانی مین آپ کے اجلاس کا مقام بنا دیا جائے۔ کیونکہ عمارت کے بلند زینون کا ہر روز طے کرنا خالی از دقت نہین ہے۔

— رائے بالمکند صاحب ہندو جج محکمۂ عدالت العالیہ ماہ اسفندار ۱۳۲۹ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے خدمت سے علحدہ ہوئے تھے اوس کے بعد وہان کسی ہندو جج کا تقرر نہین ہوا تھا۔ لہذا بعد ازان حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۲ امرداد ۱۳۳۱ف پنڈت کیشوراؤ صاحب وکیل ہائیکورٹ کا تقرر رکنیت مجلس عالیہ پر بطور ہندو جج کے فرمایا گیا اور ۱۴ ماہ مذکور کو پنڈت صاحب ممدوح نے اپنے مفوضہ خدمت کا جائزہ حاصل کیا۔

— ۲۶ بہمن ۱۳۳۲ف کو نواب ذوالقدر جنگ بہادر معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ کو رکنیت مجلس عدالت العالیہ پر واپسی کا حکم ہوا۔ اور خدمت معتمدی مذکور پر مولوی غلام اکبر خان صاحب رکن مجلس عدالت العالیہ مقرر کئے گئے۔

— ملک مین آپس کی بے اعتمادی و بدمعاملگی. نفسانیت و عدم دور اندیشی کے باعث دستاویزات قرضہ. فیس رجسٹریشن. رسوم عدالت و مقدمہ بازی وغیرہ مین کاغذ مہرو فیوں پر رعایا کا جس قدر روپیہ صرف ہوا ہے اوس کا ایک تختہ نمبر ۲ سن ابتدائے ۱۲۹۸ف تا نہایت ۱۳۳۱ف درج ذیل ہے۔

ب۔ تختہ تعداد وکلاء کامیاب شدہ و سند دوامی حاصل شدہ علاقہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۲۹ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۲ف درج ذیل ہے۔

نمبر (۱) تختہ تعداد وکلاء کامیاب شدہ علاقہ سرکار عالی

نمبر شمار	سنہ	مدارج معہ تعداد: اول	دوم	سوم	تعداد سند دوامی	جملہ میزان از خانہ ۳ تا ۶	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	
۱	سنہ ۱۳۲۹ف	۲	۲	۳۲	۹	۴۵	
۲	سنہ ۱۳۳۰ف	۱	۰	۳۸	۱۱	۵۰	
۳	سنہ ۱۳۳۱ف	۲	۸	۷۳	۲	۸۵	
۴	سنہ ۱۳۳۲ف	۰	۴	۹۳			

نمبر (۲) تختہ آمدنی کاغذ مہر و فیس رجسٹریشن و تعداد و مالیت دعوی ہائے مرجوعہ عدالتہا صیغہ دیوانی علاقہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۲۹۸ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۱ف۔

نمبر شمار	سنہ	آمدنی کاغذ مختوم	آمدنی رجسٹریشن	آمدنی عدالت	میزان از خانہ ۳ تا ۵	تعداد و مالیت دعوی دیوانی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	
۱	سنہ ۱۲۹۸ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

کوتوالی بلدہ

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستانِ آصفیہ حصۂ سوم صفحہ ۱۶۶

— یکم رجب سنہ ۱۳۳۹ھ - روز دوشنبہ دن کے چار بجے نواب عماد جنگ کوتوال بلدہ کا مرض طاعون سے اپنے بنگلہ واقع نارائن گوڑہ مین انتقال ہوا اور اوسی شب مین گجراتی شاہ کے تکیہ مین دفن ہوئے۔ (۲۹ ذیقعدہ سنہ ۱۳۳۰ھ کو خدمت کوتوالی بلدہ پر آپ کا تقرر ہوا تھا۔)

— یکم رجب سنہ ۱۳۳۸ھ - روز شنبہ وینکٹ راما ریڈی صاحب مددگار اول کو کوتوالی بلدہ کے فرائض بطور افسر انچارج انجام دینے کا حکم ہوا۔

— اوائل ماہ ذیحجہ سنہ ۱۳۳۹ھ - پیشگاہ خسروی سے لفٹننٹ امیر سلطان صاحب اول مددگار کوتوالی بلدہ کو کپتان کا رینک (درجہ) عطا ہوا۔

کوتوالی اضلاع

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صفحہ ۱

— مسٹر گیر مددگار ناظم کوتوالی اضلاع نے ۲۷ آذر سنہ ۱۳۲۹ف کو مسٹر ہنکن سے خدمت صدر نظامت کوتوالی اضلاع کا جائزہ حاصل کیا۔ (مسٹر ہنکن نے ۲۷ آذر سنہ ۱۳۰۶ھ کو خدمت نظامت کا جائزہ حاصل کر چکے تھے) بعد ختم مدت ملازمت ۲۸ آذر سنہ ۱۳۳۰ف کو صاحب موصوف نے خدمت صدر نظامت کوتوالی اضلاع کا جائزہ مولوی محمد علی صاحب کو دیا اور یہان سے رخصت ہوئے۔

— ۲۸ آذر سنہ ۱۳۳۰ف کو مسٹر گوڈ جداگانہ طور پر خفیہ پولیس اضلاع کی نظامت کے عہدہ پر مامور ہوئے اور بعد ختم مدت ۱۰ فروری سنہ ۱۳۳۱ف کو وہ یہان کی ملازمت سے علحدہ ہوئے۔ حسب فرمان خسروی مورخہ ۳ جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۴ھ مسٹر کرافرڈ کا تقرر خدمت خفیہ پولیس اضلاع پر بجائی مولوی محمد علی صاحب ناظم کوتوالی اضلاع تا دو سال کے لئے اسی تنخواہ ۱۲۰۰ پر جو مسٹر گوڈ کو ملا کرتی تھی ہوا اور

صاحب موصوف نے ۶ ؍ فروردی ۱۳۳۱ف کو مسٹر گوڈ سے خدمت خفیہ پولیس اضلاع کا جائزہ حاصل کیا۔

— فرمان خسروی مرقومہ ۱۵ ؍ جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ مولوی محمد یوسف حسین خانصاحب اوّل تعلقدار ناظم کوتوالی اضلاع کے عہدہ کا نام بامہوار موجودہ نائب ناظم کوتوالی اضلاع قرار دیا گیا۔

— یکم مہر ۱۳۲۹ف سے ملازمین علاقہ کوتوالی بلدہ و اضلاع کے نام الونس جاری ہوا۔

محبس

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صفحہ ۱۶۱

— بلدہ و اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی کے حدود علاقہ جات صرف خاص و دیوانی مین قانونی نظر سے جن جرایم کا ارتکاب ہوا اور اوس کی نسبت عدالت مین مقدمات دایر ہو کر بعد تحقیقات عدالت کی نظر مین جو مجرم ثابت ہو کر سزایاب ہوئے اون کے دو تختے نمبر (۱) و نمبر (۲) مین من ابتدائے سنہ ۲۰۰ف لغایتہ ۱۳۳۱ف درج ذیل ہین۔ تختہ نمبر (۱) مین سزایابان ذکور و اناث داخل محبس بلدہ و اضلاع و اخراجات پولیس سالانہ کی تعداد درج کی گئی ہے۔ تختہ نمبر (۲) مین سزایابان پیشہ وران و ستوراتشدہ کی تعداد بلحاظ اقوام درج ہے۔ مختلف اقوام کی اخلاقی حالت کا فوری اتیاز ہونے کی غرض سے ممالک محروسہ سرکار عالی کے ۲-۳-۴-۵ مردم شماری کے اعداد قوم واری درج کئے گئے ہین تاکہ اوس کے ملاحظہ کے بعد تعداد مردم شماری و تعداد سزایابان کے اوسط کے لحاظ سے اوس قوم کی اخلاقی پستی یا عروج کا صحیح اندازہ ناظرین قایم کرسکین۔ انسداد جرایم و حفظ امن کی غرض سے مد پولیس مین جو سالانہ اخراجات ہوئے تھے اون کی تفصیل تختہ نمبر (۱) مین درج کی گئی ہے۔

نمبر (۲) تختہ تعداد سزایابان قید از عدالت فوجداری بلحاظ قوم و پیشہ وغیرہ من ابتدائے سنہ ۱۳۰۲ف لغایتہ سنہ ۱۳۱۰ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	پیشہ: ملازمین سرکاری	پیشہ: ملازمین خانگی	پیشہ: زراعت پیشہ	پیشہ: تجارت پیشہ	پیشہ: صناع و کاریگران	پیشہ: متفرق پیشہ و کاروبار	پیشہ: جملہ	عورت: منکوحہ	عورت: نامنکوحہ	عورت: بیوہ	عورت: طوائف	عورت: جملہ	تفصیل اقوام: مسلمان	تفصیل اقوام: ہندو	تفصیل اقوام: عیسائی	تفصیل اقوام: دیگر مذاہب	تفصیل اقوام: جملہ	جملہ تعداد: جملہ تعداد	جملہ تعداد: مرد	جملہ تعداد: عورت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱	سنہ ۱۳۰۲ف	۱۸۰	۲۵۸	۷۷۷	۱۹۲	۴۰۲	۱۸۹۴	۳۲۴۳					۱۳۶					۳۲۴۳	۳۲۴۳	۳۱۰۷	۱۳۶
۲	سنہ ۱۳۰۳ف	۲۱۳	۳۰۱	۸۵۵	۱۹۴	۳۳۹	۱۸۶۵	۳۷۲۷					۲۲۳	۷۵۳	۲۸۷۷	۹	۸۸	۳۷۲۷	۳۷۲۷	۳۵۰۴	۲۲۳
۳	سنہ ۱۳۰۴ف	۱۷۷	۳۳۹	۲۷۴	۱۸۹	۳۴۸	۱۷۱۶	۳۴۴۰	۱۹۹	۸	۴۰	۱۰	۲۲۷					۳۴۴۰	۳۴۴۰	۳۲۱۳	۲۲۷
۴	سنہ ۱۳۰۵ف	۱۷۸	۲۲۵	۷۴۰	۱۹۳	۳۰۳	۱۳۰۵	۲۹۱۶	۱۱۹	۵	۳۴	۷	۱۶۵					۲۹۱۶	۲۹۱۶	۲۷۵۱	۱۶۵
۵	سنہ ۱۳۰۶ف	۴۱۷	۳۴۰	۱۴۲۸	۳۸۳	۶۲۰	۲۸۴۷	۶۸۳۵	۱۵۱	۳	۷۳	۳	۲۳۰					۶۸۳۵	۶۸۳۵	۶۶۰۵	۲۳۰
۶	سنہ ۱۳۰۷ف	۲۴۳	۳۷۳	۹۱۸	۱۹۹	۴۱۷	۳۳۱۵	۵۵۸۶	۱۲۳	۲	۳۶	۸	۱۶۹					۵۵۸۶	۵۵۸۶	۵۴۱۷	۱۶۹
۷	سنہ ۱۳۰۸ف	۲۶۰	۳۰۱	۸۶۲	۱۸۶	۲۹۶	۲۳۳۰	۴۰۸۵	۱۳۸	۵	۵۰	۴	۱۹۷	۸۰۷	۲۵۰۷	۲	۷۶۹	۴۰۸۵	۴۰۸۵	۳۸۸۸	۱۹۷
۸	سنہ ۱۳۰۹ف	۱۷۹	۳۳۱	۲۲۹۳	۲۹۸	۵۳۴	۷۴۸۳	۱۱۱۱۸	۲۴۶	۱۹	۵۵	۵	۳۷۰	۱۲۴۱	۷۰۱۹	۱	۲۸۵۷	۱۱۱۱۸	۱۱۱۱۸	۱۰۷۴۸	۳۷۰
۹	سنہ ۱۳۱۰ف	۲۰۱	۲۵۷	۹۳۳	۱۴۹	۵۲۷	۳۳۲۳	۵۴۵۱	۱۸۷	۴	۴۱	۳	۲۵۴	۱۰۵۰	۳۲۰۴	۸	۱۱۸۹	۵۴۵۱	۵۴۵۱	۵۱۹۷	۲۵۴

نشان سلسلہ	سنہ ف	پیشہ							عورت					تفصیل اقوام					جملہ تعداد		
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جملہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جملہ	مسلمان	ہندو	عیسائی	دیگر مذاہب	جملہ	جملہ تعداد	مرد	عورت
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢
١٠	سنہ ١٣١١ف	١٨٣	٢٦٨	٥٦٢	١٥٠	٣٢٨	٢١٩٠	٣٦٩١	١٢٢	٢٣	٤٢	١١	١٩٨	٦٩٣	١٧٨٤	٥	١٢٠٧	٣٦٩١	٣٦٩١	٣٤٩٣	١٩٨
١١	سنہ ١٣١٢ف	١٣٥	٢٠٠	٣٨٠	١٣٤	٤٠٠	١٤٥٨	٢٧٠٧	٩٢	٦	٢٤	٠	١٢٢	٥٦٦	١٢٩٠	٧	٨٤٤	٢٧٠٧	٢٧٠٧	٢٥٨٥	١٢٢
١٢	سنہ ١٣١٣ف	١١٣	٢١٣	٤٠٤	١٣١	٢٣٨	١٥١١	٢٦٢٨	١٠٢	٩	٢٦	٨	١٤٥	٥٥٠	١٤٠٣	٨	٦٦٦	٢٦٢٨	٢٦٢٨	٢٤٨٣	١٤٥
١٣	سنہ ١٣١٤ف	١٣٣	١٨٤	٣٩٧	١٧١	٣٣١	١٤٨١	٢٦٩٧	٨٦	٥	١٧	٨	٩٢	٥٤١	١٣٩٩	٣	٧٥٤	٢٦٩٧	٢٦٩٧	٢٦٠٥	٩٢
١٤	سنہ ١٣١٥ف	١٠٦	٢٨٩	٣٨٩	١٢٩	٢١٣	١٦٠٤	٢٨٣٠	٩٢	٥	٢١	٣	١٢١	٥٤٠	١٥٠١	٥	٧٨٤	٢٨٣٠	٢٨٣٠	٢٧٠٩	١٢١
١٥	سنہ ١٣١٦ف	٧٢	١٨٨	٤٧١	١١٦	١٧٢	١٤٩٤	٢٦١٥	٦٩	١٩	٢٧	٢	١١٧	٥٥٢	١٤٠٨	٣	٦٥٢	٢٦١٥	٢٦١٥	٢٥٩٨	١١٧
١٦	سنہ ١٣١٧ف	٨٦	٢٦١	٥٣٨	١٦٦	١٣٧	١٣٦٩	٢٥٧٧	٧٦	١٠	٣١	٨	١٢٥	٥٦٢	١٣٣٦	١٠	٦٦٨	٢٥٧٧	٢٥٧٧	٢٤٥٢	١٢٥
١٧	سنہ ١٣١٨ف	١١٦	٢٣٢	٥١٣	٢٣١	٠	١٥٧٨	٢٦٧٠	١٣٠	٢	١٦	٢	١٥٠	٤٠٣	١١٦٧	١٧	٨٧٤	٢٦٧٠	٢٦٧٠	٢٥٢٠	١٥٠
١٨	سنہ ١٣١٩ف	٦٩	٢٠٨	٤٣٥	١٧٠	٠	١٤٣٤	٢٣١٨	٨٣	٤	٢٢	٢	١١١	٤١٧	١٠٦٢	١٨	٨١٢	٢٣١٨	٢٣١٨	٢٢٠٧	١١١
١٩	سنہ ١٣٢٠ف	٨٥	٢١٢	٤٦٤	٣٠٥	٠	١٨٣٨	٢٨٧٤	٨٥	١٠	١٥	٤	١٤٤	٤٥٥	١٤٢٧	٠	٩٩٢	٢٨٧٤	٢٨٧٤	٢٧٣٠	١٤٤

نشان سلسلہ	سنہ ف	جرم							عورت					تفصیل اقوام					جملہ تعداد		
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جملہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جملہ	مسلمان	ہندو	عیسائی	دیگر مذاہب	جملہ	جملہ تعداد	مرد	عورت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۲۰	سنہ ۱۳۲۱ ف	۷۸	۲۰۳	۵۱۷	۱۹۵	۰	۱۲۶۹	۲۶۵۰	۱۰۲	۱	۱۲	۵	۱۲۰	۶۰۳	۱۲۸۸	۱۶	۷۴۲	۲۶۵۰	۲۶۵۰	۲۵۳۰	۱۲۰
۲۱	سنہ ۱۳۲۲ ف	۸۱	۲۸۸	۶۰۲	۱۴۶	۱۴۴	۱۸۶۳	۳۱۲۴	۱۰۸	۸	۱۹	۵	۱۴۰	۵۷۳	۱۴۱۲	۱۷	۱۲۶۲	۳۲۶۴	۳۲۶۴	۳۱۲۴	۱۴۰
۲۲	سنہ ۱۳۲۳ ف	۸۰	۳۴۳	۷۴۸	۱۱۵	۳۳۷	۱۹۴۶	۳۵۶۹	۱۴۹	۶	۹	۴	۱۶۸	۷۷۵	۱۵۷۴	۱۸	۱۳۷۰	۳۷۳۷	۳۷۳۷	۳۵۶۹	۱۶۸
۲۳	سنہ ۱۳۲۴ ف	۱۰۵	۲۲۱	۹۵۷	۱۰۷	۵۲	۲۱۰۷	۳۵۴۹	۱۵۳	۸	۹	۴	۱۷۴	۶۸۸	۱۳۵۵	۲۳	۱۴۵۷	۳۷۲۳	۳۷۲۳	۳۵۴۹	۱۷۴
۲۴	سنہ ۱۳۲۵ ف	۱۱۳	۲۵۱	۷۳۸	۱۵۰	۵۲	۱۸۲۷	۳۱۳۱	۱۱۹	۵	۱۱	۷	۱۴۲	۵۶۱	۱۴۰۰	۸	۱۳۰۴	۳۲۷۳	۳۲۷۳	۳۱۳۱	۱۴۲
۲۵	سنہ ۱۳۲۶ ف	۱۰۵	۲۴۲	۷۸۰	۱۳۷	۶۳	۲۱۲۳	۳۴۵۰	۱۲۸	۱	۱۰	۷	۱۴۶	۵۲۱	۲۲۹۷	۶	۷۷۲	۳۵۹۶	۳۵۹۶	۳۴۵۰	۱۴۶
۲۶	سنہ ۱۳۲۷ ف	۱۳۵	۳۰۲	۱۰۰۵	۱۳۳	۱۰۱	۲۳۶۵	۴۰۶۲	۱۸۱	۳	۲۰	۵	۲۰۹	۵۷۷	۲۹۵۵	۱۲	۷۲۷	۴۲۷۱	۴۲۷۱	۴۰۶۲	۲۰۹
۲۷	سنہ ۱۳۲۸ ف	۲۲۳	۳۴۳	۱۱۵۱	۳۰۰	۱۰۰	۳۳۳۵	۵۴۵۲	۲۱۲	۵	۱۸	۸	۲۴۳	۶۷۹	۲۶۰۸	۱۸	۲۲۹۰	۵۶۹۵	۵۶۹۵	۵۴۵۲	۲۴۳
۲۸	سنہ ۱۳۲۹ ف	۱۴۹	۲۱۵	۱۴۶۸	۱۳۳	۱۲۴	۳۱۰۲	۵۱۹۱	۱۴۸	۶	۲۵	۵	۱۸۴	۶۸۵	۲۴۳۴	۶	۲۲۵۰	۵۳۷۵	۵۳۷۵	۵۱۹۱	۱۸۴
۲۹	سنہ ۱۳۳۰ ف	۱۱۹	۲۹۴	۱۰۳۷	۱۳۴	۷۷	۲۸۲۹	۴۴۹۰	۱۲۶	۲	۲۸	۸	۱۶۴	۶۳۱	۲۲۹۹	۳۶	۱۶۸۸	۴۶۵۴	۴۶۵۴	۴۴۹۰	۱۶۴
۳۰	سنہ ۱۳۳۱ ف	۱۴۳	۲۸۶	۸۲۵	۱۵۷	۷۶	۱۷۵۴	۳۲۳۱	۱۱۵	۱	۲۶	۷	۱۴۹	۶۱۶	۱۵۹۳	۵	۱۱۶۶	۳۳۸۰	۳۳۸۰	۳۲۳۱	۱۴۹

تختۂ تعداد مردم شماری جملہ اقوام ممالک محروسہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف لغایتہ سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف

سلسلہ مردم شماری	سنہ مردم شماری عیسوی و فصلی	تعداد اہل ہنود		تعداد اہل اسلام		تعداد عیسائی		تعداد جملہ دیگر اقوام		جملہ تعداد مردم شماری		
		مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۲	سنہ ۱۸۹۱ء	۵۲۴۴۹۷۱	۵۰۶۸۲۷۸	۵۸۱۴۹۶	۵۵۷۱۷۰	۱۱۶۳۰	۸۷۹۹	۳۳۰۳۲	۲۹۶۶۴	۱۱۵۳۷۰۴۰	۵۸۷۳۱۲۹	۵۶۶۳۹۱۱
۳	سنہ ۱۹۰۱ء	۵۰۲۴۲۰۳	۴۸۲۴۴۳۷	۵۹۰۲۳۰	۵۶۵۵۲۰	۱۲۸۳۲	۱۰۱۶۴	۴۶۳۶۵	۴۵۲۳۲	۱۱۱۴۱۱۴۲	۵۶۷۳۶۲۹	۵۴۶۷۵۱۳
۴	سنہ ۱۹۱۱ء	۵۸۹۷۱۵۸	۵۷۲۸۹۸۸	۷۰۶۸۲۱	۶۷۴۱۶۹	۲۹۴۹۵	۲۴۹۰۱	۶۳۶۴۴	۱۴۹۶۰۰	۱۳۳۷۴۷۶۶	۶۷۹۷۱۱۸	۶۵۷۷۵۵۸
۵	سنہ ۱۹۲۱ء	۵۴۰۶۵۹۳	۵۲۴۹۸۶۰	۶۶۴۰۲۲	۶۳۴۶۵۵	۳۳۱۳۹	۲۹۵۱۷	۶۹۳۳۶۴	۲۱۳۶۶۷	۱۲۴۷۱۴۷۰	۶۳۴۵۰۷۱	۶۱۲۶۶۹۹

مقتبس

کاغذ مہور

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۱۶۹

—— برخاست اختیار کاغذ مہور علاقہ دیوانی و صرف خاص کے متعلق مراسلہ صدر محاسب سرکار عالی واقعہ ۱۶ اردی ۱۳۳۰ف نشان مجاریہ (۱۰۳) شاخ تدوین بابتہ ۱۳۲۵ف جاری ہوا۔ (جریدہ ۳ بہمن ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) نمبر (۹) جزو ثانی)۔

—— ۲۰ دے ۱۳۲۹ف کو مسٹر جارج ننڈی انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ کی مدت ملازمت ختم ہونے سے آپ نے وظیفہ حسن خدمت حاصل کیا۔ اور اوس خدمت مذکور پر مولوی فیض الرحمان صاحب مددگار محکمہ فنانس کا تقرر کیا گیا۔

صفائی بلدہ حیدرآباد

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۱۵۱

صل ۶۰

—— حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ دے ۱۳۲۹ف شاخ صفائی بلدہ کا تعلق تعمیرات عامہ سے علیحدہ کر کے محکمہ سیاسیات (پولٹیکل ڈپارٹمنٹ) سے کر دیا گیا۔

—— مسٹر دار تیرو مہتمم و معتمد صفائی بلدہ بعد ختم مدت ملازمت اوائل ماہ خورداد ۱۳۲۹ف میں خدمت سے کنارہ کش ہوئے۔ اور حسب الحکم سرکار ڈاکٹر عبدالغنی صاحب پلیگ کمشنر و نائب معتمد صفائی کا تقرر خدمت مہتممی صفائی پر کیا گیا۔ اور ۲۶ خورداد ۱۳۳۰ف کو مرض فالج سے آپکا انتقال ہوا۔ لہذا اس خدمت پر ۳ تیر ۱۳۳۰ف کو ڈاکٹر حامد علی صاحب ڈپٹی کمشنر کا عارضی طور پر تقرر کیا گیا۔ ۲۹ شہریور ۱۳۳۰ف کو مولوی سید زین العابدین صاحب بگرامی مخاطب بہ علی یاور نواز جنگ بہادر کا خدمت کمشنری صفائی پر تقرر کیا گیا۔

—— حدود صفائی بلدہ و چادر گھاٹ مین جو مکنہ واقع ہین اون کا سالانہ کرایہ سرکار نے

مشخص کرکے اوس مکان کی تعمیر و ترمیم کے لیئے آمدنی کرایہ مکان مین سالانہ فی صدی دس روپیہ عـ۵

منہا کرکے بقیہ کرایہ پر یکم آذر ۱۳۰۴ف سے فیصدی تین روپیہ ٹکس صفائی نے قایم کیا تھا۔ بعدہ

۱۳۲۸ف مین صفائی نے اون مکانات کے کرایہ کو دوبارہ مشخص کرکے جن مکانات کا

کرایہ زاید ہونے کا اندازہ کیا تھا۔ اوس پر ٹکس مین اضافہ کیا۔ بعد حسب فرمان خسروی

مرقومہ ۶ر صفر ۱۳۴۱ھ ۱۳۳۲ف امکنہ کرایہ کی آمدنی پر سالانہ ٹکس بعوض تین روپیہ پانچ روپیہ وصول

کرنے کا حکم صادر ہوا (جریدہ ۱۸ر آذر ۱۳۳۲ف جلد (۵۴) نمبر (۳) جزو اول)۔

—— اندرون حدود صفائی بلدہ و چادرگھاٹ کے گاڑی گھوڑون پر ۱۳۰۴ف سے حسب شرح

ذیل ہر شش ماہی ٹکس قایم کیا گیا۔

۱ گاڑی چارکمان دار۔ عاں ۸ر ۲ گاڑی دوکمان دار۔ عصہ ۸ر ۳ گھوڑا

(۱۳) ناپ ۔ عصہ ر۔

بعد یکم آذر ۱۳۲۹ف سے اوس سابق ٹکس مین اضافہ ہوکر مندرجۂ شرح ذیل ٹکس لینا شروع ہوا

۱ گاڑی چارکمان دار۔ للعہ ۔ ۲ گاڑی دوکمان دار۔ عاں ۸ر ۳

گھوڑا (۱۳) ناپ تک ۔ عصہ ۸ر۔

—— اشتہار مجریہ دفتر کمشنر و معتمد مجلس صفائی حیدرآباد واقع ۱۶ر خورداد ۱۳۳۱ف ۔

رقبہ صفائی حیدرآباد مین سیکل ٹکس بہ شرح فی سیکل یکروپیہ عصہ سالانہ جاری کرنیکی منظوری

بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مصدرہ ۲۵ر جمادی الثانی ۱۳۴۰ھ شرف صدور لایا۔

اوریہ اشتہار جاری ہوا کہ مالکان سائیکل ۱۰ر امرداد ۱۳۳۱ف تک ٹکس دفتر صفائی مین داخل

کرین۔

—— حسب فرمان خسروی مترشدہ ۲۹ر جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ سڑک ازپل افضل گنج تا

پل مسلم جنگ روبرو سے ہائی کورٹ کا نام آصف جاہی سڑک رکھنے کی ونیز سڑک مذکور کو حوالۂ محکمۂ صفائی کرنیکی

منظوری صادر ہوئی۔ (جریدہ ۱۱ر تیر ۱۳۳۰ف)۔

— اعلان سررشتہ صفائی ۱۲؍ خورداد سنہ ۱۳۲۳ف حسب منظوری حضرت اقدس۔ صفائی حیدرآباد کے حدود مین بہ جانب بیگم پیٹھ توسیع عمل مین آئی۔ اور توسیع شدہ رقبہ کو بنام حلقہ (۱۱) موسوم کیا گیا۔ (جریدہ ۲۱؍ خورداد سنہ ۱۳۲۳ف)۔

— غیر مستطیع لڑکون کو بلا فیس تعلیم دینے کی غرض سے مختلف محلہ جات بلدہ مین زیر نگرانی صفائی بلدہ ماہ تیر سنہ ۱۳۲۸ف مین آٹھ مدارس قایم کیے گئے۔ جس کا سالانہ خرچ ([illegible]) پندرہ ہزار تھا۔ حسب تحریک صیغۂ تعلیمات حسب الحکم سرکار ماہ آبان سنہ ۱۳۳۰ف مین اون مدارس کو صیغۂ تعلیمات کے تحت کیا گیا۔

— اوائل ماہ آبان سنہ ۱۳۳۱ف مین مجلس صفائی بلدہ کے جملہ غیر سرکاری اراکین بعض وجوہات سے رکنیت مذکور سے مستعفی ہوگئے اور اوس کو سرکار نے منظور کرلیا۔ اس تصفیہ پر اظہار ناپسندیدگی کی غرض سے بلدہ کی پبلک کی جانب سے ۸؍ آذر سنہ ۱۳۳۲ف کو بمقام ویویک وردھنی تھیٹر ایک جلسہ منعقد ہوا تھا۔ جس مین تقریباً دو ہزار لوگ شریک تھے۔ بعدہ ۱۵؍ ماہ اسفندار سنہ ۱۳۳۲ف اس دس جدید غیر سرکاری اراکین کا انتخاب ہوا۔

تختہ مویشی و گوسفندان ذبح شدہ مسلخ حدود صفائی حیدرآباد۔

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد سالانہ		نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد سالانہ	
		مویشی	گوسفندان			مویشی	گوسفندان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	سنہ ۱۳۲۸ف	۱۶۹۳۰	۲۰۷۴۵۵	۳	سنہ ۱۳۳۰ف	۱۲۶۳۹	۳۸۸۱۶۳
۲	سنہ ۱۳۲۹ف	۱۲۹۷۹	۱۸۶۰۶۱	۴	سنہ ۱۳۳۱ف	۱۳۶۲۳	۲۹۷۹۹۰

صدارت العالیہ و امور مذہبی

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۱۷۰

— فرمان خسروی مرقومہ ۲۳ ربیع الاول سنہ ۱۳۳۸ھ مین ترقیم ہے کہ امور مذہبی کی جملہ کارروائی کا تعلق جناب صدر الصدور صاحب سے ہوگا اور ناظم امور مذہبی بلحاظ فرائض معتمد قرار دیئے گئے (جریدہ مورخہ ۲۵ اسفندار سنہ ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) نمبر (۱۷))

— فرمان خسروی مرقومہ ۲۹ ذیقعدہ سنہ ۱۳۳۹ھ کہ مسجد مین آیندہ سے جنازون اور عورتون کے آنے کی ممانعت کی گئی۔ جنازہ لانے کے لیئے سرکار سے قبل از قبل اجازت کی ضرورت ہے۔

— ماہ محرم سنہ ۱۳۴۰ھ۔ مولود پڑہنے والون کے لیئے چند قواعد حسب تحریک محکمۂ صدارت العالیہ سرکار عالی سے منظوری حاصل ہوئی ہے۔

— مدرسۂ غسالان متعلقہ صدارالعالیہ کا افتتاح ۱۹ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۰ھ کو جناب صدر الصدور صاحب کے ہاتھ ہوا۔

— جب تک کہ مسجدون مین خاص طور پر مستورات کا انتظام نہ ہو وہان انکا داخلہ ممنوع قرار دینے کے بارے مین بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۰ اسفندار سنہ ۱۳۳۲ف جلد (۵۳) نمبر (۲) صفحہ (۱۵) حکم سرکار شایع ہوا۔

— ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ حسب فرمان خسروی۔ مدرسۂ نظامیہ صدر الصدور صاحب کے عیوض مولوی محمد احمد صاحب مفتی عدالت العالیہ کے تفویض کیا گیا اور حکم ہوا کہ مفتی صاحب بمشورہ مولوی رکن الدین صاحب اتالیق شہزادگان بلند اقبال و ایک رکن دیگر جسے خود انتخاب فرمائین مدرسہ کا کاروبار انجام دین۔

— سکندرآباد جمیل شریٹ مین ایک جدید آتشکدہ (عبادتخانہ پارسیان) کا ۱۰ اگست سنہ ۱۹۲۱ع کو افتتاحی رسم ادا ہوا

۲۵- جنوری ۱۹۲۳ء روز پنجشنبہ صبح کے آٹھ بجے ہنومان ٹیکڑی پر تھیوسوفیکل ہال کے قریب برہمو سماج مندر کا سنگ بنیاد رکھنے کا رسم مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنت کے دست مبارک سے انجام پذیر ہوا - اوس موقع پر مختلف مذاہب اور مدارج کے لوگ شریک جلسہ تھے -

گاؤکشی

امتناع گاؤکشی کے بارہ میں اعلیحضرت قدر قدرت فرمانروائے دکن نے بذریعہ جریدہ غیر معمولی جو حکم شایع فرمایا ہے اور اس بارے میں دیگر ممالک کے فرمارواایان سابق وحال نے جو احکام اجرا کئے ہیں اون کی نقل درج ہے - جریدہ ۲۷ شہریور ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) صفحہ (۷۸۸) -

ممنوع قرار دادہ شدن گاؤکشی در عید الضحیٰ اندرون حدود ممالک محروسہ سرکار عالی -
حسب الحکم عالیجناب صدر اعظم بہادر باب حکومت -

۲۶ شہریور ۱۳۲۹ف

نقل فرمان مبارک مرقومہ ۱۴ ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ بغرض اطلاع عوام شایع کیجاتی ہے -

فرمان

چونکہ بقر عید کا زمانہ بہت قریب ہے اس لئے مناسب ہوگا بذریعہ جریدہ غیر معمولی اس امر کا اعلان ممالک محروسہ سرکار عالی میں کرادیا جائے کہ آیندہ سے بجز بھیڑ و بکری کے گائے یا اونٹ کی قربانی نہ کیجائے بلکہ اس کو ممنوع قرار دیا جائے نہ کہ اس وجہ سے کہ ہمارے مذہب میں ناجائز ہے بلکہ اس خیال سے کہ ان ہر دو جانور کا گوشت مزیدار نہیں ہوتا اور آجکل گرانی کی وجہ سے ان کی قیمت بہت گران ہے - لہذا مناسب ہوگا کہ قبل از قبل اس کا انتظام فوری عمل میں آئے تاکہ بروقت تعویق سے کافی ہرج کا رہو -

(شرح دستخط مبارک اعلیحضرت بندگانعالی مد ظلہ العالی)

سید احمد معتمد صدر اعظم - سید نثار احمد جبار -

۱۴ ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ -

انسداد گاؤ کشی کے متعلق مسلمان بادشاہ کا فرمان بحوالہ امرت بازار پتر کہ کلکتہ اخبار مطبوعہ مشیر دکن ۱۲ اگسٹ سنہ ۱۹۲۰ء - روز پنجشنبہ جلد (۳۳) نمبر (۱۹۱) مین شایع ہوچکا ہے۔ اوس کی نقل درج ذیل ہے -

فرمان سنہ ۱۲۳۰ھ م سنہ ۱۸۱۳ء کا ہے اور اس پر خاندان مغلیہ کے آخری دور کے ایک فرمانروا محمد شاہ غازی شاہ عالم کی مہر اور اس کے پانچ مشیرون سید عطاء اللہ خان و سید عبداللہ خان و قاضی محمد رفیع غلام احمد - مولانا محمد محفوظ اللہ اور قاضی میان اصغر حسین ابن قاضی الٰہی خان کے دستخط ثبت ہین - فرمان کا ترجمہ حسب ذیل ہے -

ہماری حکومت کے منتظمون ہمارے ملک کے گورنرون معزز رئیسون و کلکرون اور اون لوگون کو جن کے سپرد اس ملک کی (جسے اللہ ہمیشہ محفوظ رکھے) حکومت ہے واضح ہو کہ انصاف و مساوات کا اس عہد مین یہ فرمان نافذ کیا جاتا ہے کہ بے زبان و بے سمجھ عالم حیوانات مین گائے اور بیل بے شمار فوائد کا منبع ہین چونکہ حیات انسانی کا دار و مدار پہلون اور غلون پر ہے اور یہ چیزین زمین کی کاشت کے بغیر پیدا نہین ہوسکتین اور کاشت کا دار و مدار بیلون پر ہے - اس لیئے اس وسیع ملک کی آبادی کے خیال سے ایسے مفید حیوانات کا ذبح کیا جانا قابل ملامت ہے - اس فرمان کی اشاعت کے ساتھہ ہی اس سلطنت مین گاؤ کشی کی قطعی ممانعت کیجاتی ہے - اگر کوئی شخص اس فرمان کی خلاف ورزی کرتا ہوا پایا جائے گا تو اوس پر ہماری حکومت کا عتاب ہوگا اور مستوجب سزا ہوگا -

ظہیر الدین بابر بادشاہ کا فرمان متعلق امتناع قربانی گاؤ و احترام ہندو مناد

ناقل اخبار وکیل - (اخبار مشیر دکن ۱۲ اگسٹ سنہ ۱۹۲۰ء جلد (۳۳) نمبر (۱۹۸) -

نقل فرمان

ظہیر الدین بابر بادشاہ غازی کا فرمان شہزادہ نور الدین ہمایون (طول عمرہ) کے نام -

اے فرزند حکومت ہند مختلف مذاہب پر مشتمل ہے۔ الحمد للہ کہ اوس نے اس مملکت کی حکمرانی تمہیں سونپی ہے۔ تمکو چاہیئے کہ اپنے لوح دل کو تمام مذہبی معصبات کی آلائشون سے پاک وصاف رکھو اور ہر ایک مذہب کے اصولون کے مطابق انصاف کرو۔ تمکو خاص طور پر گاؤکشی سے پرہیز کرنا چاہیئے کہ اہل ہند کے تسخیر قلوب کا یہی ایک طریقہ ہے۔ رعایائے ہند کو شاہی الطاف و اکرام سے رام کرلو۔ دیگر مذاہب کے مندرون اور عبادت گاہون کو جو شاہی اقتدار مین ہون خراب نہ کرو۔

انصاف و عدالت کا ایسا طریقہ اختیار کرو کہ راعی و رعایا دونون ایک دوسرے سے خوش رہین واشاعت اسلام کا فرض شمشیر ظلم کے بجائے مہربانی کی تلوار سے بہتر طور پر انجام دیا جاسکے گا۔ شیعہ سنی کے جھگڑون کو نظر انداز کردو کہ اس سے اسلام کی کمزوری ظاہر ہوتی ہے۔ مختلف طبایع کی ترتیب تنظیم اربعہ عناصر کی طرح عمل مین آنی چاہیئے تاکہ سلطنت کا جسم مختلف امراض سے محفوظ رہے۔ اور سلطنت مین امیر تیمور صاحبقران کے کارہائے نمایان کو اپنا رہنما بناؤ۔　　یکم جمادی الاول ۹۳۵ھ۔

مشیر دکن ۱۵ ستمبر ۱۹۲۰ء جلد (۳۳) نمبر (۲۱۹)۔

معاصر ہندوستان لکھنو رقمطراز ہے کہ صوبہ جات متوسط کے مجوزہ ذبح خانہ کے خلاف پروٹسٹ کرنے کے لیئے اہل لاہور کا جو جلسہ اتوار کو بریڈلا ہال مین منعقد ہوا اُس مین جلسہ کے پردہان شیخ عمر بخش وکیل ہائیکورٹ نے ایک واقعہ بیان کیا کہ جو اسطرح پر ہے۔ اونہون نے کہا کہ میرا ایک حاجی دوست مکہ شریف کا ذبح خانہ دیکھنے گیا تو اوس نے اس امر کو نہایت تعجب سے دیکھا کہ وہان پر ذبح کرنیکے لیئے اور تو سب جانور موجود تھے لیکن گائے ایک بھی نہ تھی۔ چنانچہ حاجی مذکور کے سوال کرنے پر اس عربئیے نے حیرانی سے جواب دیا کہ کیا دنیا مین ایسے بھی لوگ ہین جو گائے کو ذبح کرتے ہین۔

اخبار ہندے ماترم ۳۰ جولائی ۱۹۲۲ء نمبر (۱۷۵) صت

امیر کابل کا فرمان گائے کی قربانی بند کرنے کی متعلق۔

یہ تو ناظرین کو معلوم ہے کہ امیر افغانستان نے اپنی قلمرو مین گائے کی قربانی کو بند کردیا ہے۔ اب منشی محمد یوسف صاحب نے

تختہ آمدنی و اخراجات و تعداد دیہہ خانہ جات ممالک محروسہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۲۸ف لغایت سنہ ۱۳۳۱ف

نشان سلسلہ	سنہ	نام ناظم	تعداد	آمدنی سالانہ	اخراجات	نشان سلسلہ	سنہ	نام ناظم	تعداد	آمدنی سالانہ	اخراجات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	سنہ ۱۳۲۸ف	[illegible]	۶۴۵	[illegible]	[illegible]	۳	سنہ ۱۳۳۰ف	شمس نظیر الحق	۶۶۷	[illegible]	[illegible]
۲	سنہ ۱۳۲۹ف	"	۶۶۱	[illegible]	[illegible]	۴	سنہ ۱۳۳۱ف	نواب سردار نواز جنگ بہادر	۶۹۸	[illegible]	[illegible]

تعلیمات

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۱۹۴

(۹) ۲۱ مہر سنہ ۱۳۲۸ف کو عثمانیہ کالج کا افتتاح عمل میں آیا۔

۲۴ بہمن سنہ ۱۳۲۹ف پیشگاہ خسروی سے عثمانیہ یونیورسٹی کے چانسلر (امیر جامعہ) عالیجناب صاحب اعظم صاحب مقرر فرمائے گئے۔ (جریدہ ۹- اسفندار سنہ ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) عدد ۱۸)۔

اعلان - ۳۱ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ف - جامعہ عثمانیہ کے جملہ امتحانات مثلاً مٹرک - انٹرمیڈیٹ بی اے وغیرہ کا درجہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین حصول ملازمت و داخلہ امتحانات سررشتہ و عطائے وظایف تعلیمی وغیرہ کے لیئے ہندوستان کے یونیورسٹیون کے امتحانات کے مساوی قرار دیا گیا۔ (جریدہ ۱۵ امرداد سنہ ۱۳۲۹ف جلد (۵۰) عدد ۳۰)۔

— تبدیلی نام مدرسہ فوقانیہ مشرقیہ بہ فوقانیہ عثمانیہ کی منظوری وزیعہ مراسلہ محکمۂ سرکار (صیغہ تعلیمات) نشان ۱۲۳/۵ واقع ۲۰ر آذر سنہ ۱۳۳۰ف صادر ہوئی۔ (جریدہ یکم اسفندار سنہ ۱۳۳۰ف جلد ۵۳ نمبر)

— سیول سروس کلاس۔ حیدرآباد کے خاص معزز نوجوانوں کی تعلیم کی غرض سے ۲۱ ذی الحجہ سنہ ۱۳۰۲ھ م ۲۲ر آبان سنہ ۱۲۹۴ف کو چادرگھاٹ میں قایم ہوا اور سنہ ۱۳۰۸ف میں وہ برخاست کردیا گیا۔ پھر ۱۲ر اردی بہشت سنہ ۱۳۲۲ف کو حسب الحکم سرکار مکرر قایم ہوکر حسب فرمان خسروی مورخہ ۲ر شعبان سنہ ۱۳۳۸ھ م ۱۸ اخورداد سنہ ۱۳۲۹ف کو تا حکم ثانی اوٹھا دیا گیا۔

— حسب مراسلہ محکمۂ فنانس نشان ۱۳۹/۱۳۹۱ واقع ۳ر اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ف مدرسہ سفیداران علاقہ صرفخاص مبارک علاقہ دیوانی کے تفویض فرمایا گیا۔ اور یہ طے پایا کہ علاقہ موصوف سے صرف بطور امداد پانچ ہزار روپیہ سالانہ دئے جائینگے۔

— اوائل ماہ شوال سنہ ۱۳۳۴ھ۔ مدرسۂ اعزہ علاقہ صرف خاص کو علاقہ دیوانی میں منتقل کرنے کا فرمان صادر ہوا۔ اور وہاں کے طلباء دارالعلوم میں منتقل کردئے گئے۔ مدرسہ اعزہ میں جو مرشدزادے تعلیم پاتے تھے اونھیں تیس روپیہ فی کس بابتہ تعلیم ملتے تھے اور اون کی نگرانی کے لیئے ایک ادب آموز بمشاہرہ دوسو روپیہ مقرر تھے۔ اب حسب فرمان۔ مرشدزادے دارالعلوم میں تعلیم پائیں گے اور انھیں تیس روپیہ کے عیوض آیندہ بیس روپیہ ملینگے۔ کیونکہ مدرسہ اعزہ میں فی کس دس روپیہ جو بابتہ فیس تعلیم لیئے جاتے تھے۔ اس خرچ کی ضرورت نہ رہے گی۔ اور ادب آموز کی جائداد تخفیف کردی گئی۔

— فرمان خداوندی مورخہ یکم جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۸ھ۔ دربارۂ قیام صیغۂ تالیف وتصنیف کتب قدیمہ جاری ہوا۔ اس کے مصارف کے لیئے ایک لاکھ روپیہ کی منظوری عطا ہوئی۔

— مولوی سید راس مسعود صاحب ناظم تعلیمات علاقہ سرکار عالی نے بغرض حصول معلومات طریقۂ تعلیم جاپان جانے کے ارادہ سے سرکار سے رخصت حاصل کی۔ اور ۳ر اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ف کو اپنی خدمت کا جائزہ مولوی خان فضل محمد خان ایم۔ اے نائب ناظم تعلیمات کو دیا۔ اور وہ روانہ ہوگئے

بہ ارادہ سفر جاپان بلدہ سے بمبئی روانہ ہوئے۔ ماہانہ پانسو روپیہ سکۂ کلدار بطور ڈیپوٹیشن الاونس سرکار سے آپ کو ملنے کی منظوری حاصل ہوئی۔ بعد انفراغ سیاحت ۲۴ رمہر ۱۳۳۱ف کو بلدہ واپس داخل ہوئے۔ اور اسٹیشن بیگم پیٹھ پر اُترے۔

— ایجوکیشنل کانفرنس۔ اس کا پانچواں سالانہ جلسہ زیر صدارت مولوی سید مہدی حسین صاحب بلگرامی المخاطب بہ نواب مہدی یار جنگ بہادر معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ ۲ دی بہشت ۱۳۲۹ف کو بمقام لاتور آغاز ہوا۔ اور ۴ ماہ مذکور کو ختم ہوا۔ بعدہٗ اس کا چھٹواں سالانہ جلسہ زیر صدارت مولوی نور الضیاء الدین صاحب مفتی مجلس عدالت العالیہ حال رکن مجلس ۱۲ اردی بہشت ۱۳۳۰ف کو بمقام پربھنی منعقد ہوا۔ پانچ اجلاس ہوئے۔ بہت سے ریزولیوشن پاس ہوئے۔ آخر [illegible] نے تقریریں کیں ۱۵ ماہ مذکور کو کانفرنس مذکور کی کارروائی ختم ہوئی۔ حسب معمول دوسرے روز تعلیمی نمائش ہوئی۔

— مدرسہ نظامیہ کو سرکار سے ماہانہ دو ہزار پانسو روپیہ کی امداد ملا کرتی تھی۔ ماہ شوال ۱۳۴۰ھ سے اوس سابق امداد میں اور ایک ہزار روپیہ کا اضافہ کیا گیا۔

— مدرسہ اعزہ کو سرکار سے ماہانہ سات سو روپیہ ۷۰۰ کی امداد ملا کرتی تھی آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۰ھ میں سابقہ امداد میں اور آٹھ سو روپیہ ۸۰۰ کا اضافہ کیا گیا۔

— ۲ مردادی ۱۳۳۱ف روز پنجشنبہ دن کے ساڑھے نو بجے انجمن جیوکرشنا کے زیر اہتمام بمقام اسٹیشن روڈ و بنگلہ میسرس لال جی میگھ جی فری ریڈنگ روم اور لائبریری کا افتتاحی رسم ادا ہوا۔

— ۲۵ آبان ۱۳۳۰ف م ۳۰ ستمبر ۱۹۲۱ء روز جمعہ مغرب کے پانچ بجے جدید تعمیر شدہ مکان واقع متصل مارکٹ ریزیڈنسی تلنگی دار المطالعہ سری کرشنا دیوریا کا میسور کے ایک کوتوال سابق بدانگم ریڈی ایر کے ہاتھ افتتاحی رسم ادا ہوا۔ اوس وقت حاضرین کی تعداد چار پانسو تھی۔

— وسط ماہ آبان ۱۳۳۱ف میں محلہ گولی گوڑہ میں ایک دار المطالعہ کرناٹک واچنالیہ کا افتتاحی رسم ادا ہوا۔

تختہ سررشتۂ تعلیمات تعداد مدارس و طلباء ذکور و اناث ممالک محروسہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۲۸ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۱ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد مدارس ذکور			تعداد طلباء			[illegible]	[illegible]	تعداد مدارس اناث			تعداد طلباء اناث		
		تعداد مدارس سرکاری	تعداد مدارس غیر سرکاری	جملہ تعداد مدارس خانہ ۳و۴	طلباء مدارس سرکاری	طلباء مدارس غیر سرکاری	جملہ تعداد خانہ ۶و۷			تعداد مدارس سرکاری	تعداد مدارس غیر سرکاری	جملہ تعداد مدارس خانہ ۱۱و۱۲	طلباء مدارس سرکاری	طلباء مدارس غیر سرکاری	جملہ تعداد خانہ ۱۴و۱۵
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱	سنہ ۱۳۲۸ف	۱۲۶۱	۱۶۸۹	۲۹۵۰	۱۰۵۰۴۳	۵۲۶۵۲	۱۵۷۶۹۵	[illegible]	[illegible]	۲۹۹	۳۰۷	۶۰۶	۱۵۹۰۸	۱۲۳۲۴	۲۸۲۳۲
۲	سنہ ۱۳۲۹ف	۱۴۶۵	۱۸۳۶	۳۳۰۱	۱۲۵۸۰۵	۵۸۶۹۳	۱۸۴۴۹۸	[illegible]	[illegible]	۳۷۸	۳۰۷	۶۸۵	۱۴۸۳۳	۱۲۲۵۲	۲۷۰۸۵
۳	سنہ ۱۳۳۰ف	۱۷۰۵	۱۸۰۸	۳۵۱۳	۱۴۲۵۶۳	۵۴۹۴۶	۱۹۷۵۰۹	[illegible]	[illegible]	۳۳۳	۳۴۰	۶۷۳	۲۲۲۵۹	۱۲۷۳۶	۳۴۹۹۵
۴	سنہ ۱۳۳۱ف	۱۷۶۶	۱۸۱۱	۳۵۷۷	۱۵۲۳۱۱	۵۸۲۸۱	۲۱۰۵۹۲	[illegible]	[illegible]	۴۴۲	۳۴۶	۷۸۸	۲۳۹۲۵	۱۲۷۱۱	۳۶۶۳۶

تختۂ طلبا شریک امتحان و کامیاب امتحان مڈل ہائی اسکول لیونگ سرٹیفکٹ انٹرمیڈیٹ میٹریکیولیشن ایف۔اے بی۔اے مدارس یونیورسٹی و عثمانیہ یونیورسٹی

نشان سلسلہ	سنہ و فصلے	مدارس یونیورسٹی																عثمانیہ یونیورسٹی									
		مڈل						ہائی اسکول لیونگ سرٹیفکٹ						انٹرمیڈیٹ		بی۔اے		میاٹری کیولیشن						ایف۔اے		بی۔اے	
		تعداد امیدوار شریک الامتحان			تعداد امیدوار کامیاب الامتحان			تعداد امیدوار شریک الامتحان			تعداد امیدوار کامیاب الامتحان			تعداد امیدوار شریک امتحان	تعداد امیدوار کامیاب	تعداد امیدوار شریک امتحان	تعداد امیدوار کامیاب	تعداد امیدوار شریک امتحان			تعداد امیدوار کامیاب امتحان			تعداد امیدوار شریک امتحان	تعداد امیدوار کامیاب	تعداد امیدوار شریک امتحان	تعداد امیدوار کامیاب
		ذکور	اناث	جملہ	ذکور	اناث	جملہ	ذکور	اناث	جملہ	ذکور	اناث	جملہ					ذکور	اناث	جملہ	ذکور	اناث	جملہ				
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۱	سنہ ۱۹۲۰ء ۱۳۲۹ف	۲۹۸۹	۳۴	۳۰۲۳	۱۲۴۸	۱۶	۱۲۸۵	۲۳۹	۱۴	۲۵۳	۱۲۵	۷	۱۵۲	۳۱	۱۰	۱۲	۴	۳۶۳	×	×	۱۲۹	×	×	×	×	×	×
۲	سنہ ۱۹۲۱ء ۱۳۳۰ف	۳۴۷۵	۴۰	۳۶۱۵	۱۴۸۳	۲۱	۱۵۰۲	۲۶۰	۱۳	۲۸۳	۱۶۲	۴	۱۸۰	۲۸	۱۴	۲۳	۴	۵۷۷	۱	۵۷۸	۱۱۴	۱	۱۱۶	۱۱۴	۸۸	×	×
۳	سنہ ۱۹۲۲ء ۱۳۳۱ف	۳۷۷۵	۶۰	۳۸۳۵	۱۳۶۰	۳۳	۱۶۰۳	۲۴۳	۱۹	۲۸۳	۱۹۸	۱۲	۲۱۰														
۴	سنہ ۱۹۲۳ء ۱۳۳۲ف							۳۲۵			۱۲۶										۹۳	۳	۹۶				

تختہ طلبا کامیاب شدہ منجانب یونیورسٹی مدرسہ دار العلوم بلدہ و مدارس اضلاع علاقہ سرکار عالی

نشان مسلسل	سنہ	کامل		فاضل		عالم		مولوی		منشی فاضل		منشی عالم		منشی		رشیدیہ		اسپیشل لسٹ		ادیب		دبیر		کیفیت
		تعداد شرکت امتحان	کامیاب	تعداد شرکت امتحان	کامیاب	تعداد شرکت امتحان	کامیاب	تعداد شرکت امتحان	کامیاب	تعداد شرکت امتحان	کامیاب	تعداد شرکت امتحان	کامیاب	تعداد شرکت امتحان	کامیاب	تعداد شرکت امتحان	کامیاب	تعداد شرکت امتحان	کامیاب	تعداد شرکت امتحان	کامیاب	تعداد شرکت امتحان	کامیاب	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
۱	۱۳۲۹ف	۰	۰	۳	۲	۱۲	۴	۵۷	۱۵	۰	۰	۰	۰	۴۱۹	۷۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۲	۹	
۲	۱۳۳۰ف	۰	۰	۲	۰	۷	۱	۵۳	۲۱	۰	۰	۰	۰	۳۷۸	۱۷۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۹	۱۹	
۳	۱۳۳۱ف	۰	۰	۷	۲	۱۱	۲	۵۴	۱۴	۰	۰	۰	۰	۴۵۴	۱۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۵	۱۴	
۴	۱۳۳۲ف	۰	۰	۷	۵	۰	۰	۵۹	۱۰	۰	۰	۰	۰	۴۴۷	۱۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

طبابت

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صفحہ (۱۹۶)

بموجب حکم سرکار ۲۸ دے ۱۳۲۹ف بضمن تنظیم باب حکومت عالیہ سررشتۂ طبابت انگریزی و یونانی کا تعلق معتمدی عدالت سے منقطع ہو کر اور علاج حیوانات کا تعلق محکمۂ فنانس سے علحدہ ہو کر محکمۂ صیغۂ فوج سے کیا گیا (جریدہ ۱۸ بہمن ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) نمبر (۱۵)۔

— حسب فرمان خسروی مرقومہ ۱۶ رجب ۱۳۳۸ھ۔ ڈاکٹر لنکاسٹر ناظم طبابت سرکار عالی مدت سالہ کی اختتام پر سبکدوش کر دیئے گئے۔ اور تا اخذ جائزہ لفٹننٹ کرنل بابا جیون سنگھ سی۔ آئی۔ ای۔ ایم ایس ڈاکٹر میجر نواب خدیو جنگ بہادر نائب ناظم طبابت و حفظان صحت منصرمانہ طور پر ناظم طبابت وغیرہ مقرر کیئے گئے۔ اور آپ نے ۹ خورداد ۱۳۲۹ف م ۱۴ اپریل ۱۹۱۹ء کو مسٹر لنکاسٹر سے خدمت نظامت کا جائزہ حاصل کیئے۔ بعد تشریف آوری بابا جیون سنگھ مستقل ناظم ۲۷ خورداد ۱۳۲۹ف کو آپ نے نائب ناظم صاحب سے خدمت نظامت کا جائزہ حاصل کیا۔ ۱۰۰۰ روپیہ کلدار ماہانہ تنخواہ مقرر ہوئی۔ ۱۴ اپریل ۱۹۱۹ء کو ڈاکٹر لنکاسٹر ناظم طبابت سابق بلدہ سے رخصت ہوئے۔

— ۴ مہر ۱۳۳۰ف۔ بہ تعمیل فرمان معدلت ۲۵ ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ۔ میڈیکل اسکول (مدرسۂ طبابت سرکار عالی (عثمانیہ میڈیکل کالج) اور اوس کے تعلیم دینے والوں کو بجائے لکچرار کے پروفیسر کے نام سے موسوم کرنے کی منظوری دیگئی۔ (جریدہ ۲۳ مہر ۱۳۳۰ف جلد ۲ ۵ نمبر (۳۵)۔

— میڈیکل اسکول جو ریذیڈنسی ہاسپٹل میں ۱۸۵۶ء سے قایم تھا وہ آخر ماہ جون ۱۹۲۱ء میں سیف آباد میں منتقل کیا گیا۔

— حسب فرمان خسروی معدلت ۲۹ ذیقعدہ ۱۳۴۰ھ۔ سررشتۂ طبابت یونانی افسر کا لقب بجائے افسر الاطبا و صدر مہتمم مقرر کیا گیا۔ (جریدہ ۸ مہر ۱۳۳۱ف جلد ۳ ۵ نمبر ۴۱)۔

— حسب فرمان خداوندی مورخہ ۱۷ ذیقعدہ ۱۳۴۰ھ۔ ڈاکٹر محمد حسین صاحب افندی کو کمیشن کا

اعزاز عطا کیا گیا۔

۔۔ حسب فرمان خسروی مترشدہ۔ ۲۰؍ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۰ھ لفٹننٹ شمشیر مرزا مہتمم سررشتہ علاج حیوانات کو کپتان کا اعزازی درجہ عطا کیا گیا۔

۔۔ ماہ آبان سنہ ۱۳۳۲ف۔ ڈاکٹر ارسطو یار جنگ مہتمم دواخانہ افضل گنج کا وظیفہ حسن خدمت منظور فرمایا گیا۔ اور انکی جگہ دواخانہ افضل گنج کی مہتممی پر ڈاکٹر کورلا والا کے مقرر کئے جانے کی منظوری صادر ہوئی۔

تختہ نظماء طبابت علاقہ سرکار عالی

نمبر شمار	نام	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی	نمبر شمار	نام	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی
۱	ڈاکٹر اے لنکاسٹر ایم۔ڈی۔ لنڈن	۱۰؍ اپریل سنہ ۱۹۱۷ء	۱۴؍ اپریل سنہ ۱۹۱۹ء	۲	لفٹننٹ کرنل بابا جیون سنگھ سی۔ آئی۔ ای۔ ایم ایس۔	یکم مئی سنہ ۱۹۲۰ء	

سلہ بعد ختم مدت ڈاکٹر میجر نواب خدیو جنگ نائب ناظم طبابت کو اپنی خدمت کا جائزہ دیکر یہاں سے واپس روانہ ہوگئے۔ اور بابا جیون سنگھ جی تشریف لاتے تک آپ خدمت نظامت طبابت کو منصرمانہ طور کام انجام دیتے رہے۔

باب ۳

مالگزاری

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صفحہ ۔۔

۔۔ حسب جریدہ غیر معمولی موٴرخہ یکم مہر سنہ ۱۳۳۶ف۔ مسٹر عبداللہ یوسف علی آئی۔ سی۔ ایس صیغہ مالگزاری [illegible] کا جائزہ ۲۰؍ مہر سنہ ۱۳۳۰ف کو [illegible] فتح نواز ونت بہادر سے لیکے بموجب احکام سرکار

بذریعہ جریدہ غیر معمولی ۹ مر آبان ۱۳۳۱ف نمبر (۲۰) خدمت مذکور کا جائزہ مسٹر موصوف سے راجہ صاحب موصوف کو دلوایا گیا۔ اور مسٹر موصوف کا تقرر خدمت صدر المہامی صیغۂ صنعت و حرفت پر کیا گیا۔ اور تاریخ مذکور کو ۱۵ وس خدمت کا جائزہ نواب عقیل جنگ بہادر سے حاصل کئے۔

— مولوی محمد علی صاحب کا تقرر ۲۸ مر آذر ۱۳۳۰ف کو صدر نظامت کوتوالی اضلاع کی خدمت پر ہوا لہذا انسپکٹر جنرل مال اور نظامت قحط تخفیف کی گئی۔ (۲۱ مر دی ۱۳۲۸ف کو آپ انسپکٹر جنرل مال کے عہدہ پر مقرر ہوئے تھے)۔

— مولوی سعادت خان صاحب شریک معتمد مال کی مدت توسیع ۱۵ مر دے ۱۳۳۰ف کو ختم ہوتے پر خدمت شریک معتمدی مال بہ تعمیل فرمان ۲۳ محرم ۱۳۳۹ھ تخفیف کی گئی۔ ۱۷ مر دے ۱۳۳۱ف کو آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے۔ (۱۵ مر فروردی ۱۳۲۵ف کو آپ کا اس خدمت پر تقرر ہوا تھا۔)

— صیغۂ مالگزاری حسب الحکم نواب صدر اعظم بہادر باب حکومت۔ نظر بشرف صدور فرمان متر شدہ غرۂ رمضان ۱۳۴۰ھ بوجہ قیام صیغۂ ترقیات عامہ (ڈیولپ منٹ ڈپارٹمنٹ) صوبہ داران صوبہ اورنگ آباد اور ورنگل کی دو جائدادین تخفیف کی گئین۔

حسب الحکم جناب صدر اعظم بہادر۔

وزریعہ حکم نشان (۲۴) مورخہ ۱۰ مر تیر ۱۳۳۱ف جیسا کہ اورنگ آباد اور ورنگل کی صوبہ داریان برخاست کر دی گئی ہین۔ اب بہ تعمیل فرمان متر شدہ ۲۰ مر رمضان ۱۳۴۰ھ اسی موافق گلشن آباد میدک و گلبرگہ کے صوبہ داریان بھی برخاست کر دی گئین۔

ان اضلاع مین حسب گشتی نشان (۳۵) واقع ۹ مر تیر ۱۳۳۱ف صوبہ دارون کے اختیارات اول تعلقدارون کو اور مددگاران اول تعلقدار کو ضلع کے اختیارات حاصل رہین گے۔ اور تعلقدارون کا تعلق راست محکمۂ معتمدی سرکار صیغۂ مال سے رہیگا۔

— حسب فرمان خسروی مرقومہ ۶ مر ذیقعدہ ۱۳۴۰ھ۔ سر رشتہ مال مین دو جائدادین اسپیشل انسپکٹنگ آفسر کی منظوری ہوئی ہین۔ ایک جائداد امن پیکنگ انسپکٹر مال پر گوبند نایک صاحب اول تعلقدار نظام آباد

ایک سال کے لیئے مقرر کئے جاتے ہیں۔ اور دوسری جاندادا لس پیکنگ افسری پر غلام احمد صاحب ناظم لوکلفنڈ مقرر کئے گیئے۔

۵۰ — مولوی فصیح الدین احمد صاحب المخاطب بہ نواب فصیح جنگ بہادر معتمد مال چونکہ علیل رہنے سے رخصت بیماری حاصل کرچکے تھے۔ لہذا ۲۵ر امرداد ۱۳۳۱ف کو راجہ اندر کرن منصرم معتمد مال مقرر کئے گئے۔ اور راجہ صاحب موصوف نے اوسی روز جائزہ لے کر کام شروع کیا۔ ختم تعطیل عشرہ تک وہ اوس پر کارگزار رہے۔

۵۱ — وسط ماہ آبان ۱۳۳۱ف میں محکمۂ ترقیات عامہ کا تعلق صدر المہام صاحب مال سے کیا گیا اور سررشتۂ آبکاری محکمۂ صنعت و حرفت سے علحدہ کرکے محکمۂ مال کے تحت حسب سابق دے دیا گیا۔

۵۲ — وسط ماہ آبان ۱۳۳۱ف میں سررشتۂ جنگلات جو محکمۂ ترقیات عامہ سے متعلق کیا گیا تھا وہ حسب فرمان خسروی صدر المہام مال کے تحت کردیا گیا۔ اور جو امور ترقیات عامہ میں تعمیر سڑک ہائے وغیرہ کے متعلق ہونگے۔ وہ صدر المہام تعمیرات کے تحت کردیئے گئے۔

تختہ صدر المہام علاقہ مال سرکار عالی

نمبر شمار	نام	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی	نمبر شمار	نام	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	راجہ فتح نواز ونت بہادر	۲۰ر اردی بہشت ۱۳۲۷ف	۲ر مہر ۱۳۳۰ف	۳	راجہ فتح نواز ونت بہادر	۹ر آبان ۱۳۳۱ف [۵۲]	
۲	مسٹر عبداللہ یوسف	۲ر مہر ۱۳۳۰ف	۹ر آبان ۱۳۳۱ف [۵۱]				

[۵۱] تاریخ مذکور کو صدر المہامی صنعت و حرفت و تجارت پر آپکا تبادلہ کیا گیا۔

[۵۲] آپکا دوسرے مرتبہ خدمت صدر المہامی پر تقرر ہوا۔

مواضعات علاقہ دیوانی سرکار عالی میں ابتدائے سنہ ۱۳۰۳ف لغایتہ سنہ ۱۳۲۸ف

نمبر سلسلہ	نوعیت موضع	سنہ ۱۳۰۳ف تعداد	سنہ ۱۳۰۷ف تعداد	سنہ ۱۳۲۳ف تعداد	سنہ ۱۳۲۸ف تعداد	نمبر سلسلہ	نوعیت موضع	سنہ ۱۳۰۳ف تعداد	سنہ ۱۳۰۷ف تعداد	سنہ ۱۳۲۴ف تعداد	سنہ ۱۳۲۸ف تعداد
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	رعیت داری	۱۲۶۲۲	۱۳۱۷۹	۱۳۴۷۱	۱۳۵۵۲		جاگیرات				
۲	سربستہ پن مقطعہ	۱۰۹۱	۸۱۶	۶۸۰	۶۸۰	۱	ذات	۱۷۴۸	۲۶۳۸	۲۷۴۸	۲۵۷۷
۳	اجارہ	۴۲۸	۴۳۱	۸۵	۵۳	۲	تنخواہ	۵۴	۵۱	۴۱	۱۶۸
۴	اگرہار	۴۱۶	۲۴۰	۱۴۱	۱۴۴	۳	دیگر مشروطی	۱۱۶۵	۲۱۰	۲۲۵	۲۱۵
۵	مکاشہ پیش کش	۲۴۹	۴۲۲	۷۰۵	۷۱۴		میزان جاگیر	۲۹۶۷	۲۸۹۹	۳۰۰۹	۲۹۰۰
۶	بے چراغ	۱۳۵۳	۱۰۱۹	۸۱۱	۷۸۳		جملہ میزان مواضعات	۱۹۲۲۶	۱۹۳۰۶	۱۹۳۲۵	۱۹۳۵۴
	جملہ	۱۶۲۵۹	۱۶۴۰۷	۱۶۳۱۶	۱۶۴۵۴						

سنہ ۱۳۲۸ف میں تعداد پٹہ دار (۷۲۸۵۷۴) شریک پٹہ دار (۱۱۲۰۹۰) شکمی دار (۱۶۶۴۵۲) تھے جن کی جملہ تعداد (۱۰۰۷۱۱۶) تھی۔

کروڑگیری

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۲۰۳

(۲) فصل

نواب سہراب نواز جنگ بہادر ناظم کروڑگیری وماکولات (۸ ۱ر فروردی سنہ ۱۳۲۵ف کو نظامت کروڑگیری پر آپکا تقرر ہوا تھا) نے بمنظوری مولوی احمد علی خان صاحب اول ڈپٹی کمشنر کروڑگیری دو ہفتہ کی رخصت اتفاقی حاصل کیئے بعد ختم مدت رخصت آپ نے وظیفہ کی درخواست سرکار میں

پیش کئے اور اوس کی منظوری سرکار سے حاصل ہوئی۔ خدمت نظامت مذکور پر مولوی عزیز اللہ حسب منشا
سی-ائی- او- سی- آئی- ای کا تین سال کے لئے مواجبی ماہانہ ( ) کلدار پر تقرر
کیا گیا- اور ۲۲ ر امرداد ۱۳۲۹ ف کو آپ نے مفوضہ خدمت نظامت کروڑگیری کا جائزہ
حاصل کیا- بعد حسب الحکم سرکار ۱۵ ر امرداد ۱۳۳۱ ف کو آپ نے اپنی مفوضہ خدمت نظامت
کروڑگیری و ماکولات کا جائزہ نواب محی الدین یار جنگ بہادر عرف ہنٹر صاحب کو دیا- اور ۱۸ ر
آذر ۱۳۳۱ ف کو اپنے وطن کو واپس روانہ ہوئے- اور نواب محی الدین یار جنگ موصوف نے
یکم دے ۱۳۴۲ ف کو اپنی مدت ملازمت ختم کر کے وظیفہ حسن خدمت حاصل کیا- اور
خدمت نظامت کروڑگیری کا جائزہ راجہ اندر کرن بہادر جدید ناظم کو دیا-

— حسب مراسلہ نشان مورخہ ۲۲ ر آذر ۱۳۳۰ ف- وزریعہ حکم نشان (۴۲) مورخہ ۶ ر
بہمن ۱۳۲۹ ف- دیگر اجناس کے اضافہ کے ساتھ گوسفندان کا محصول بھی فیصد راس (سماء)
قیمت قرار دے کر فیصدی (۵) روپیہ محصول کروڑگیری مقرر کیا گیا تھا- بعد حسب فرمان
خسروی مزینہ ۲۸ ر محرم ۱۳۳۹ھ آیندہ سے برآمد گوسفندان کی قیمت فیصد راس (۱۰) قرار
دیکر فیصدی (۵) روپیہ محصول کروڑگیری برآمد پر مقرر کیا گیا-

— حسب فرمان خسروی مشرشدہ ۱۰ ر شعبان ۱۳۴۰ھ- اشیاء ذیل کے برآمد پر فی راس
یعنی یک پلہ حسب ذیل محصول مقرر کیا گیا اور اس کا نفاذ فوراً کیا گیا- (جریدہ ۷ ر خورداد
۱۳۳۱ ف جلد ۵۳)-

نشان سلسلہ	نام اجناس	محصول سابق فی راس	محصول مجوزہ فی راس	نشان سلسلہ	نام اجناس	محصول سابق فی راس	محصول مجوزہ فی راس
۱	چانول باریک	عـ۸	۳ ر	۵	جوار زرد-	۸ ر	۱۰ ر
۲	موٹے چانول-	۱۲ ر	عـ۳ ر	۶	چایغی نخود-	۱۲ ر	عـ۲
۳	گیہوں-	۱۲ ر	عـ۱۰ ر	۷	روغن زرد-	عـ۸ ر	عـ۵
۴	جوار سفید-	۸ ر	۱۲ ر	.	.	.	.

۸۔ حسب فرمان خسروی مترشدہ ۵ر محرم ۱۳۴۰ھ ۔ حیدرآباد ۔ سکندرآباد میں جو ملکی کاغذ درآمد ہو اوس پر محصول کروڑگیری معاف کیا گیا ۔ (جریدہ ۲۶ر آذر ۱۳۳۱ف جلد (۵۳) ۔

۹۔ بشرف الصدور فرمان مترشدہ ۱۳ر رمضان ۱۳۴۰ھ ۔ بہ نظر فائدہ کاشت رعایا کھاد کی درآمد پر محصول کروڑگیری معاف کیا گیا ۔ (جریدہ ۲۸ر امرداد ۱۳۳۱ف جلد (۵۳) ۔

تختہ کمشنران کروڑگیری

نمبر شمار	نام	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی	نمبر شمار	نام	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی
۱	۲	۳	۴		۵	۶	۷
۱	نواب سہراب نواز جنگ بہادر	۱۰ر فروردی ۱۳۲۵ف	۲۷ر اردی بہشت ۱۳۲۹ف	۴	نواب محی الدین یار جنگ بہادر ۵۲	۱۵ر آذر ۱۳۳۱ف	۳۰ر آذر ۱۳۳۲ف
۲	مولوی سید محمد علیخان صاحب ۵۱	۲۸ر اردی بہشت ۱۳۲۹ف	۲۳ر امرداد ۱۳۲۹ف	۵	راجہ اندر کرن بہادر	۳۰ر آذر ۱۳۳۲ف	
۳	مولوی عزیز الدین صاحب	۲۳ر امرداد ۱۳۲۵ف	۱۵ر آذر ۱۳۳۱ف				

۵۱ خدمت نظامت کروڑگیری کو آپ متصرفانہ طور پر انجام دیتے رہے ۔ ۵۲ آپ بعد ختم مدت ملازمت وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علحدہ ہوئے ۔

انعام

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ اول صفحہ ۳۸۵

نواب سالار جنگ اول مدارالمہام کے زمانہ سے پیشتر انعام کا کوئی محکمہ نہیں تھا ۔ ۱۲۷۵ف سے معاش ہائے عطیہ سلطانی کی دریافت آغاز ہوئی اور اس کے متعلق کارروائی سررشتہ مال کے تفویض

کی گئی - لیکن اس سررشتہ کا کام اس قدر بڑھ گیا کہ اون کے لیئے ۱۲۸۵ف مین ایک خاص محکمۂ زیر نگرانی مہتمم دریافت انعام قایم ہوا - بعد ہر مدار المہام کے زمانہ مین اس کے انتظام مین رد و بدل ہوتا رہا - جس کا مفصل ذکر کتاب بستان آصفیہ حصۂ اول صفحہ (۱۱۸ تا ۳۰) کے ملاحظہ سے ظاہر ہوگا -

مولوی سعادت خان صاحب شریک معتمد مال کی مدت توسیع ۱۰ اردی بہشت ۱۳۳۰ف کو ختم ہونے پر خدمت شریک معتمدی مال بہ تعمیل فرمان ۲۳ محرم ۱۳۳۹ھ تخفیف کی گئی . اور اس خدمت کے عیوض عطیات کے فیصلہ جات کے لیئے ناظم عطیات کے لقب سے ایک جدید خدمت بذریعہ مراسلہ نشان ۱۷/ واقع ۵ اردی بہشت ۱۳۳۰ف منظور کی گئی - جس پر بہ تعمیل فرمان نافذ شدہ ۲۸ محرم ۱۳۳۹ھ نواب رفعت یار جنگ بہادر صوبہ دار صوبۂ اورنگ آباد کا تقرر عمل مین آیا - اور ان سے صرف عطیات کا کام متعلق کیا گیا - چنانچہ نواب صاحب موصوف نے ۱۷ اردی بہشت ۱۳۳۰ف کو اپنی جدید خدمت کا جائزہ حاصل کیا -

ماہ شوال ۱۳۴۰ھ - تخفیف صوبہ داریان مین نواب رحیم یار جنگ بہادر صوبہ دار بھی تخفیف مین آئے لہذا نواب صاحب موصوف حسب رائے باب حکومت بماہوار والونس موجودہ زاید ناظم عطیات زیر نگرانی ناظم عطیات مقرر کیئے گیئے - اس تقرر سے ان کی یافت مین کوئی کمی نہ ہوئی - بارگاہ خداوندی سے بذریعہ فرمان مورخہ ۲۵ رمضان ۱۳۴۰ھ - ناظم و زاید ناظم صاحبان عطیات کے کام کے متعلق حسب ذیل حکم شرف صدور لایا -

حال مین رحیم یار جنگ بہادر زاید ناظم عطیات کی خدمت پر مقرر ہوئے - اون کے کامون کی تقسیم حسب ذیل ہے - ابتدائی کام ایک شخص کے سپرد رہے - اور مرافعہ کا کام دوسرے شخص کے تفویض ہو - پس ایسی صورت مین ابتدائی کام رحیم یار جنگ بہادر کے اور مرافعہ کا کام رفعت یار جنگ بہادر کے سپرد ہوا -

بعد تحقیقات انعامی جس قدر جاگیرات - مقطعہ جات - اراضی انعام - سیندھی - رسوم نقدی و یومیہ جات وغیرہ من ابتدائے ۱۲۸۵ف لغایت سنہ ۱۳۳۰ف - ضبط اور خالصہ کیئے گئے - اون کا ایک تختہ سالانہ معہ تعداد رقم درج ذیل ہے -

نمبر شمار	سنہ ف	تعداد رقم مالیت	نمبر شمار	سنہ ف	تعداد رقم مالیت
۱	۲	۳		۴	۵
۳۶	سنہ ۱۳۲۸ف	صمـ ما لعہ ۵	۳۸	سنہ ۱۳۳۰ف	سمـ صما لعہ ۵
۳۷	سنہ ۱۳۲۹ف	سمـ الما لعہ ۵			

آبکاری

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صـ ۲۳۴

ــــ حسب مراسلہ معتمدی سرکار عالی صیغۂ آبکاری ۲۶۷۴ مورخہ ۱۵ رمہر سنہ ۱۳۲۹ف آغاز سال سنہ ۱۳۳۰ف سے محصول گانجہ بجائے (عہ ۵) روپیہ کے (عـہ ۵) سکۂ عثمانیہ لینے کی منظوری صادر ہوئی۔ اوراس اضافۂ محصول کا عمل آغاز سال سنہ ۱۳۳۰ف سے ہوا۔

ــــ ستی جنرل ڈسٹلری علاقہ نہتو پرشاد وغیرہ اور سنٹرل ڈسٹلری دستار ڈسٹلری جو مختلف سنوں میں بمقام نارائن گوڑہ تعمیر ہوئی ہیں اورجن کا ذکر تاریخ بستان آصفیہ حصہ سوم مضمون آبکاری صفحہ (۲۱۶ و ۲۱۷) میں درج ہے اون کی تعمیر وغیرہ میں جو لاگت ہوئی اوس کا تختہ درج ذیل ہے -

نمبر شمار	نام مالک کارخانہ و ڈسٹلری	[illegible]	[illegible]	تعداد ملازمین اخراجات ماہانہ: تعداد ملازمین ڈسٹلری	اخراجات ماہوار بابت ماہانہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	سٹی جنرل ڈسٹلری علاقہ نہوپر شاہ و غیرہ	[illegible]	لشید گمبوہ	۵۶	[illegible]	
۲	سنٹرل ڈسٹلری علاقہ میرس سید عبدالرزاق کمپنی۔	[illegible]	”	۱۰۴	[illegible] ۱۳ر۹ر	
۳	اسٹار ڈسٹلری ”	[illegible]				
	میزان	[illegible]	×	۱۶۰	[illegible] ۱۳ر۹ر	

تختہ عملہ مندرجہ ذیل سے ظاہر ہوگا کہ اضلاع علاقہ سرکار عالی مین سنہ ۱۳۲۰ف (۱۹۱۱ء) و سنہ ۱۳۳۰ف (۱۹۲۱ء) مین اس دس سال کے عرصہ مین ہر ضلع کی تعداد مردم شماری و خواندہ ناخواندہ و آمدنی آبکاری و لحاظ مردم شماری اوسط فی کس و تعداد سزا یابان از عدالت کا کیا تناسب قایم رہا۔ کمی تعلیم سے جہالت مین ترقی ہونا اور اوس جہالت سے آبکاری کی آمدنی مین اضافہ ہوا۔ جس سے بدکاری و جرایم مین ترقی ہوکر عدالت سے تعداد سزا یابان مین ترقی ہوئی۔ اس سے ناظرین اندازہ کر سکتے ہین کہ ان سب باتون کا ایک دوسرے سے کیسا گہرا تعلق ہے۔ بظاہر ہم یہ کہہ سکتے ہین کہ دس سال کے عرصہ مین خواندون کی تعداد مین قدرسے اضافہ ہوا۔ لیکن دوسری جانب اخلاقی نظر سے مد آبکاری اور تعداد

جرایم مین کیسا معقول اضافہ ہوا ہے ۔ یہ تمام امور ایسے ہین جن پر ہم باشندگان ملک کو غور کرنا چاہئیے اس مرض کا علاج حقیقتًا سوائے ہمارے اور کون کر سکتا ہے ۔ باقی تمام اطبا تکمیل ضابطہ کرنیوالے ہین بقول کسے ۔ " جا تن لاگے سو وہی جانے دوجا جانے نا کوئی۔

اور تو سکھ کے ساتھی ہین دکھ کا وہی ہے۔

اوس کا خمیازہ اوسی ملک کے باشندون کو بھگتنا ہوگا۔

—— تختہ عـ۳ـ مین تبلایا گیا ہے کہ جملہ محاصل آبکاری و اخراجات معاوضہ محاصل آبکاری و افیون وغیرہ من ابتدائے سنہ ۱۳۲۷ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۰ف درج ہے۔

—— ملک سرکار عالی مین شراب ولایتی سالانہ کس مالیت کی درآمد ہوا کرتی ہے ۔ اس معلومات کو بستان آصفیہ حصہ سوم مین درج کرنے کے خیال سے سابق مین جناب نواب سہراب نواز جنگ بہادر کمشنر کروڑگیری سابق کی خدمت مین بدین مضمون مین ایک درخواست پیش کیا کہ من ابتدائے سنہ ۱۲۸۷ف لغایتہ سنہ ۱۳۲۷ف شراب ولایتی ملک سرکار عالی مین سالانہ کس مالیت کی درآمد ہو چکی ہے یہ معلومات عطا ہون ۔ اس پر نواب صاحب موصوف نے بلحاظ علمی ہمدردی و تاریخی معلومات مین اضافہ کرنے کے خیال کو پیش نظر رکھکر میری درخواست پر خاص طور پر توجہ فرمائے ۔ اور سابقہ معلومات دفتر سے برآمد کرا کر چند ہی روز کے عرصہ مین مجھکو وہ معلومات عطا فرمائے ۔ اس بارہ مین مین جناب نواب صاحب موصوف کا نہایت مشکور ہون ۔ ـ کتاب ہذا مین اوسی سابقہ معلومات کا سلسلہ سنہ ۱۳۳۰ف تک قایم کرنے کی غرض سے معلومات مذکورالصدر و دیگر معلومات بہی عطا ہونے کی غرض سے جناب راجہ اندر کرن بہادر کمشنر کروڑگیری حال کی خدمت مین مین ایک درخواست دست بدست پیش کیا ۔ لیکن افسوس وہ معلومات مجھکو بدست نہ ہوسکے ۔ لہذا مجبورًا اوس کا سلسلہ کتاب ہذا مین درج کرنے سے قاصر رہا۔

				نمبر				
نشان سلسلہ				۱	۳	۴	۵	۶
نام ضلع و مقام ابواب				۲	پربھنی	نانڈیڑ	گلبرگہ	رائچور
جملہ تعداد مردم شماری بصراحت تعداد خواندہ و ناخواندہ	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	جملہ تعداد مردم شماری		۳	۷۷۹۶۷۴	۷۰۴۵۴۹	۱۱۵۰۹۸۳	۹۹۶۶۸۴
		مرد	جملہ	۴	۳۹۱۲۳۱	۳۵۲۶۳۸	۵۸۲۴۴۹	۵۰۳۵۴۱
			خواندہ	۵	۱۸۳۹۳	۱۴۳۵۲	۲۷۳۷۴	۱۸۹۴۵
			ناخواندہ	۶	۳۷۲۸۳۸	۳۳۸۲۸۶	۵۵۵۰۷۵	۴۸۴۵۹۶
		عورت	جملہ	۷	۳۸۸۴۴۳	۳۵۱۹۱۱	۵۶۸۵۳۴	۴۹۳۱۴۳
			خواندہ	۸	۷۲۰	[illegible]	۸۵۶	۱۲۸۰
			ناخواندہ	۹	۳۸۷۷۲۳	۳۵۰۱۰۱	۵۶۷۶۷۸	۴۹۱۸۶۳
	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف	جملہ تعداد مردم شماری		۱۰	۷۶۵۷۸۷	۶۷۱۰۱۹	۱۰۹۵۷۵۳	۹۲۲۳۲۲
		مرد	جملہ	۱۱	۳۸۷۱۲۳	۳۳۸۱۷۸	۵۵۵۱۰۵	۴۶۷۱۱۹
			خواندہ	۱۲	۱۶۵۶۵	۱۱۸۹۲	۱۷۳۳۸	۲۸۲۸۰
			ناخواندہ	۱۳	۳۷۰۵۵۸	۳۲۶۲۸۶	۵۳۷۷۶۷	۴۳۸۸۳۹
		عورت	جملہ	۱۴	۳۷۸۶۶۴	۳۳۲۸۴۱	۵۴۰۶۴۸	۴۵۵۲۰۳
			خواندہ	۱۵	۳۰۶۹	۵۹۶	۱۰۲۹	۳۰۸۵
			ناخواندہ	۱۶	۳۷۵۵۹۵	۳۳۲۲۴۵	۵۳۹۶۱۹	۴۵۲۱۱۸
جملہ محاصل ابواب آبکاری بصراحت اوسط فی کس	سنہ ۱۳۲۰ف	رقم محاصل		۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		اوسط سالانہ فی کس		۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	سنہ ۱۳۳۰ف	رقم محاصل		۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		اوسط سالانہ فی کس		۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تعداد سزایابان جرائم فوجداری بصراحت مرد و عورت	سنہ ۱۳۲۰ف	جملہ تعداد		۲۱	۱۳۶	۶۳	۱۷۴	۱۱۷
		مرد		۲۲	۱۳۳	۶۰	۱۶۸	۱۱۶
		عورت		۲۳	[illegible]	۳	۶	۱
	سنہ ۱۳۳۰ف	جملہ تعداد		۲۴	۲۲۶	۱۶۷	۳۹۷	۱۵۹
		مرد		۲۵	۲۱۸	۱۶۵	۳۹۰	۱۵۶
		عورت		۲۶	۸	۲	۷	۳
کیفیت				۲۷				

نشان سلسلہ	نام ضلع مع مواضعات	جملہ تعداد مردم شماری بصراحت تعداد خواندہ و ناخواندہ — سنہ ۱۳۲۰ف م ۱۹۱۱ع — جملہ تعداد مردم شماری	مرد — جملہ	مرد — خواندہ	مرد — ناخواندہ	عورت — جملہ	عورت — خواندہ	عورت — ناخواندہ	سنہ ۱۳۳۰ف م ۱۹۲۱ع — جملہ تعداد مردم شماری	مرد — جملہ	مرد — خواندہ	مرد — ناخواندہ	عورت — جملہ	عورت — خواندہ	عورت — ناخواندہ	جملہ محاصل بابت آبکاری بصراحت اوسط فی کس — سنہ ۱۳۲۰ف — رقم محاصل	اوسط فی کس	سنہ ۱۳۳۰ف — رقم محاصل	اوسط فی کس	تعداد سزایابان جرائم فوجداری بصراحت مرد و عورت — سنہ ۱۳۲۰ف — جملہ تعداد	مرد	عورت	سنہ ۱۳۳۰ف — جملہ تعداد	مرد	عورت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۱۱	نلگنڈہ	۱۰۳۲۳۸۱	۵۳۸۱۳۹	۲۱۱۳۳	۵۱۶۰۰۶	۵۰۶۲۴۲	۱۱۶۳	۵۰۶۰۶۹	۹۳۸۳۰۱	۴۸۵۳۶۳	۲۳۶۶۴	۴۶۱۴۹۹	۴۶۳۰۳۸	۲۴۳۳	۴۶۰۳۹۶	[illegible]	۸/۷	[illegible]	عصر ۱/۶	۱۳۶	۱۱۸	۸	۲۵۸	۲۴۲	۱۶	
۱۲	عادل آباد	۶۳۰۲۲۶	۳۱۳۲۲۸	۷۰۹۹	۳۰۶۱۲۹	۳۰۰۹۹۸	۲۸۸	۳۰۵۷۱۰	۶۰۰۰۳۶	۳۳۶۰۲۳	۹۱۶۰	۳۲۶۸۶۳	۳۱۹۰۱۲	۸۸۰	۳۱۸۶۳۲	[illegible]	۵/۱	[illegible]	۱۵/	۱۰۸	۱۰۵	۳	۱۸۳	۱۸۱	۳	
۱۳	نظام آباد	۵۶۸۰۰۹	۲۸۳۳۲۱	۱۰۸۷۱	۲۷۲۴۵۰	۲۸۴۶۸۸	۳۹۳	۲۸۳۹۹۴	۶۹۹۶۷۵	۳۴۸۰۱۶	۱۰۸۳۸	۳۳۷۱۶۹	۳۵۱۶۴۰	۱۲۱۳	۳۵۰۰۲۸	[illegible]	عصر ۳/۶	[illegible]	عالی ۵/	۳۳۲	۳۲۴	—	۱۶۸	۱۴۱	۱۶	
۱۴	ورنگل معہ دیہات او وراف	۹۰۵۴۱۴	۴۶۳۴۱۳	۲۱۰۴۵	۴۴۲۳۶۸	۴۴۲۰۰۱	۱۱۹۸	۴۴۰۸۰۳	۹۲۵۰۱۴	۴۶۵۶۸۵	۲۳۳۳۱	۴۴۲۳۵۴	۴۴۹۲۵۶	۳۰۶۲	۴۴۶۱۹۲	[illegible]	۸/۱۱	[illegible]	عصر ۹/	۲۸۹	۲۸۶	۳	۳۸۹	۳۸۳	۸	

باب (۵)

فوج

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صفحہ ۲۴۲

ملکی

— وسط ماہ امرداد ۱۳۲۹ف مین پیشگاہ خسروی سے فوج باقاعدہ علاقہ سرکار عالی کے پیدل و سواران - افسر و عملہ کی تنخواہ مین اضافہ کرنے کی غرض سے سالانہ (عــا صــہ للعہ) کی منظوری صادر ہوئی -

— ماہ خورداد ۱۳۳۰ف مین امپریل سرویس کے سوارون او افسران کی تنخواہ مین سالانہ دو لاکھ روپیہ کا اضافہ سرکار سے منظور ہوا -

— بذریعہ مراسلہ دفتر فنانس نشان (۳۴۴) مورخہ ۱۴ فروردی ۱۳۳۰ف ملازمین فوج بیقاعدہ کے لیئے الونس گرانی جاری کرنے کے متعلق حسب ذیل منظوری صادر ہوئی -

(۱) ملازمین غیر جنگی کو چھوڑکر جملہ سپاہیون کو جو فوج بیقاعدہ مین شامل ہین - ہنگامی طور پر ماہانہ (عاں) الونس گرانی تاریخ صدور فرمان ۱۳ ربیع الاول ۱۳۳۹ھ م ۲۱ ردے ۱۳۳۰ف سے دیا جائے - بشرطیکہ اُن کی مجموعی یافت بشمول الونس گرانی جنگ مد خرچ جاریہ (للعہ ۵) روپیہ ماہانہ سے متجاوز نہ ہو -

(۲) اون عہدہ دارون کو بھی ماہانہ (عاں) الونس گرانی دیا جائے جن کی ماہانہ یافت بشمول الونس سابقہ سو روپیہ (ماہانہ) یا اس سے کم ہو -

(۳) یہ الونس مثل الونس گرانی جنگ صرف ملازمین کارگذار کو ملیگا - ملازمین رخصت یاب (باستثنار رخصت اتفاقی کو ایصال نہ ہوگا) بزمانہ رخصت مین متفرق الونس گرانی سے مستفید ہون گے -

پیدلس باڈیگارڈ کو بھی مثل جمعیت بیقاعدہ حسب شرایط صدر فی کس ماہانہ (عاں) اجرا ہونگے -

— امپریل سروس لانسرز تعدادی نفری (۶۱۲) بغرض شرکت جنگ یورپ ۱۲ اگست ۱۹۱۴ء

بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئی - اور بعد ختم جنگ اون مین سے پہلی پارٹی ۶ را پریل ۱۹۲۰ئ کو بذریعہ اسپیشل ٹرین رات کے دو بجے اور دوسری صبح (۶) بجے اور تیسری (۹) بجے اسٹیشن حیدرآباد داخل ہوئی - اسٹیشن بلدہ آراستہ کیا گیا تھا - ان کے استقبال کے لیئے عالیجناب نواب صدرالمہام بہادر فوج وکرنل نواب سر افسرالملک بہادر کمانڈر افواج باقاعدہ سرکار عالی اور دیگر فوجی عہدہ دار اسٹیشن پر موجود تھے - اس کے بعد دوسری پارٹی ۱۸ را پریل ۱۹۲۰ء روز یکشنبہ صبح دس بجے داخل بلدہ ہوئی - اون کا بھی فوجی طریقہ سے استقبال کیا گیا -

- شرکت جنگ یورپ کے صلہ مین امپریل تذکور کے ایک رسالیدار کو انڈین ڈسٹنگوشڈ سرویس کا تمغہ اور رجمنٹ کے (۲۱) اشخاص کو انڈین میریٹوریس سرویس کے تمغے عطا ہوئے -

- حسب فرمان خسروی منرشدہ ۱۹ رجمادی الثانی ۱۳۳۸ھ مندرجہ ذیل اصحاب علاقہ پائیگاہ کو پیشی خداوندی سے میجری کا رینک عطا ہوا -

۱ - کپتان علی رضا صاحب - ۲ - کپتان کلمنٹ تیل علاقہ اسٹیٹ پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ - ۳ - کپتان غلام محمد صاحب - ۴ - کپتان محراب علیخان صاحب سردار بہادر - علاقہ اسٹیٹ پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ -

- حسب فرمان خسروی مرقومہ ۲ صفر ۱۳۳۸ھ اسکواڈرن کمانڈر قاسم علیخان علاقہ فسٹ لانسرز کو بطور خاص بعہدۂ سکنڈ ان کمانڈ علاقہ سکنڈ لانسرز مین میجری کے ساتھ ماہوار چار سو روپیہ (۴۰۰) سکۂ عثمانیہ بشمول الونس بجائے میجر عظمت اللہ صاحب سکنڈ ان کمانڈ ترقی دی گئی - (جریدہ ۵ سم بہمن ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) -

- حسب فرمان خسروی مرقومہ ۱۲ ر رجب ۱۳۴۰ھ - کپتان نیاز محمد خان صاحب کمانڈنگ افسر رسالہ علاقہ اسٹیٹ نواب سر وقار الامرا کو میجری کا رینک عطا ہوا -

- ماہ فردردی ۱۳۳۱ف مین افواج باقاعدہ آصفی کے لیئے ہوائی جہاز مہیا کیا گیا - چنانچہ اسکے انچارج افسر کپتان - اے - ڈبلیو فالن مقرر کیئے گیئے -

— ۱۶ خورداد ۱۳۳۱ف م ۲۰ اپریل ۱۹۲۲ء روز پنجشنبہ کو حیدر آباد امپیریل سرویس ٹروپس کے سوار تعدادی (۲۵۰) نے اپنا سرکاری مفوضہ کام ترک کر کے ہڑتال کی سی صورت اختیار کی۔ انکا مطالبہ یہ تھا کہ جو تنخواہ میدان جنگ مین دی جاتی تہی وہ تنخواہ یہان وطن مین بہی دیجائے۔ اسکی اطلاع پیشگاہ خداوندیمین دی گئی۔ اس پر حکم صادر ہوا کہ ان کو برطرف کیا جائے۔ سکنڈ لانسرز کے سپاہیون نے فسٹ لانسرز کی ہمدردی مین مشمول ہو جانے سے انکار کر دیا۔ اس کی اطلاع بہی بارگاہ خسروی مین کی گئی۔ ان کی نسبت بہی برطرف کرنے کا حکم صادر ہوا۔ ۲۰ خورداد ۱۳۳۱ف کو برطرف کر دئے گئے۔ ان مین (۲۲۶) فسٹ لانسرز کے اور (۳۴) سکنڈ لانسرز کے تہے۔ گذشتہ محاربۂ عظیم مین ان دونون رجمنٹون نے شاندار خدمت انجام دی تہین۔

— حضرت اقدس و اعلیٰ کی سالگرہ مسند نشینی کی تقریب کی اعزاز مین جو پریڈ (حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲ مہر ۱۳۲۲ف م ۵ رمضان ۱۳۳۱ھ) ہوا کرتی تہی اُسے آیندہ کے لیے موقوف کر دئے جانے کے بارے مین فرمان اقدس مرقومہ ۲۸ شعبان ۱۳۴۰ھ جاری ہوا۔ البتہ سالگرہ مبارک کی عادتی پریڈ ہوا کرے گی۔

— اوائل ماہ بہمن ۱۳۳۱ف افسران افواج باقاعدہ سرکار عالی کو قانونی تعلیم دینے کی غرض سے زیر نگرانی ناصر جنگ ایک لا کلاس قایم کیا گیا جسمین ہفتہ مین یوم شنبہ و چہارشنبہ اُن کو قانونی تعلیم ہوگی۔

تختہ تعداد نفری و اخراجات سالانہ علاقہ نظم جمعیت سرکار عالی من ابتدا سنہ ۱۲۸۶ف لغایت سنہ ۱۳۲۷ف

نشان سلسلہ	[illegible]	تعداد نفری سنہ ۱۲۸۶ف	تعداد نفری سنہ ۱۲۹۷ف	سنہ ۱۳۰۷ف تعداد نفری	سنہ ۱۳۰۷ف اخراجات	سنہ ۱۳۱۵ف تعداد نفری	سنہ ۱۳۱۵ف اخراجات	سنہ ۱۳۲۷ف تعداد نفری	سنہ ۱۳۲۷ف اخراجات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	سواران	۳۸۰۷	۳۵۹۹	۳۳۰۵	[illegible]	۲۸۰۷	[illegible]	۱۲۳۴	[illegible]

مردم شماری و بہائم شماری

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۲۴۸

مل (۲)

ملک سرکار عالی مین مندرجہ ذیل سنون مین پانچ دفعہ مردم شماری ہوئی (۱) ۷ / فروری سنہ ۱۸۸۱ء م ۲۲ / فروردی سنہ ۱۲۹۰ف - (۲) ۲۳ / فبروری سنہ ۱۸۹۱ء م ۲۰ / فروردی سنہ ۱۳۰۰ف - (۳) یکم مارچ سنہ ۱۹۰۱ء م ۲۸ / فروردی سنہ ۱۳۱۰ف - (۴) ۱۰ / مارچ سنہ ۱۹۱۱ء م ۶ / اردی بہشت سنہ ۱۳۲۰ف (۵) ۱۸ / مارچ سنہ ۱۹۲۱ء م ۱۴ / اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ف - ان پانچون مردم شماریون مین مندرجۂ ذیل ابواب کی تعداد بتلائی گئی ہے -

۱ جملہ تعداد رقبہ مربع میل - ۲ جملہ تعداد مواضع و شہر - ۳ جملہ تعداد خانہ شماری ۴ جملہ تعداد مردم شماری - (۱) تعداد مرد - (۲) تعداد عورت - ۵ جملہ تعداد خواندہ (۱) مرد (۲) عورت - ۶ جملہ تعداد ناخواندہ (۱) مرد (۲) عورت - ۷ جملہ تعداد رنڈوے (۱) جن کی عمر (۱۰) سال تک ہے - (۲) دس سال سے اونچی عمر والے - ۸ جملہ تعداد بیوگان (۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے (۲) دس سال سے اونچی عمر والے - ۹ تعداد بلحاظ زبان دانی مرد و عورت - (۱) کنڑی - (۲) مرہٹی - (۳) تلنگی - (۴) گجراتی - (۵) ٹامل (۶) بنگالی - (۷) عربی - (۸) فارسی - (۹) اردو - (۱۰) انگریزی - (۱۱) پورچگی وغیرہ ۱۰ جملہ تعداد اشخاص مبتلا امراض مرد و عورت - (۱) نابینا (۲) گونگے و بہرے - (۳) کوڑہی و جذامی - (۴) جنونی - ۱۱ قوم واری ہمہ ابواب نمبر ۴ تا ۸ - ۱۰ و ۱۱ - (۱) اہل ہنود - مرد و عورت - (۲) سکھ - مرد - عورت - (۳) جین مرد - عورت (۴) اہل اسلام - مرد - عورت - (۵) عیسائی - مرد - عورت - (۶) پارسی - مرد - عورت (۷) یہودی - مرد - عورت (۸) اہل مسلک دیگر - آریہ سماج - برہمو سماج - بودہسٹ - گونڈ - بہیل وغیرہ - مرد - عورت - ۱۲ پیشہ وران بلحاظ اقسام - ۱۳ تعداد گداگران خاص مقام بلدہ حیدرآباد بموجب مردم شماری سنہ ۱۹۲۱ء درج ہے -

مردم شماری کے متعلق جو تختہ جات آیندہ درج ہین اون مین مندرجہ ذیل ابواب کے اعداد کو ہمدردنِ بنی نوع انسان قوم و ملک بغور ملاحظہ فرماوین - اس کے بارے مین اون حضرات کے خدمت مین نہایت آداب کے ساتہہ عرض ہے کہ اپنے حسب مقدرت اون نقایص کے انسداد کی تدابیر سوچین - اور اوس کو اتفاق کے ساتہہ عمل مین لانے کی کوشش فرماوین -

(۱) بہ نسبت سابق کے ہر دس سال کی مردم شماری مین بیواؤن کی تعداد مین کس طرح ترقی ہوتی جارہی ہے ؟

(۲) مدامراض مین نابینا - کوڑہی - جذامی وجنونی مین کیسی روزافزون ترقی ہوتی جارہی ہے ؟

(۳) (۶۰) سال یا اوس سے متجاوز عمر والون کی تعداد مین کمی نہایت تعمق نظر سے دیکہنے کے قابل امر ہے - زمانہ سابق مین یعنی ایک صدی کے قبل کیا عقاید مذہبی اور کیا رواجاً انسان کی عمر طبعی سو سال کی عام طور پر قرار دیگئی تہی - لیکن فی زماننا اوسکی حالت دِگرگون ہے - زمانہ موجودہ کے اطباء و دیگر مبصرین نے عام طور پر حیات و ممات کے تختون کو دیکہکر اور اپنے تجربون سے بالاتفاق یہ رائے قایم کی ہے کہ فی زماننا انسان (۶۰) سال مین عمر طبعی کو پہونچتا ہے - اگر اس بارے مین دیکہا جائے تو سال بسال مردون کے بہ نسبت مستورات اوس منزل تک پہونچنے والون کی تعداد مین بے حد کمی واقع ہوتی جارہی ہے - ایک طرف تو برائے نام مردم شماری مین اضافہ ہونا پایا جاتا ہے - اور دوسرے جانب زمانہ موجودہ کے نوجوانون کے اعضاء حیاتی اور طاقت و توانائی پر غور کیا جائے تو وہ چند ہی روز کے عرصہ مین برقی قوت کی طرح اپنے دنیوی کاروبار جلد ختم کردیتے ہین اور دنیا سے چل بستے ہین - اون کے معاملات کاروبار اور پیش بندی کو اگر دیکہا جائے تو یہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ آب حیات نوش کرکے قیامت تک زندہ رہنے کے ٹہیکہ دار بنے ہین -

(۴) مدعیسائی خصوصاً دیسی عیسائی کے اعداد کو بغور ملاحظہ کرین - ملک سرکار عالی مین چالیس سال قبل جن کی تعداد (۲۷۶۷) تہی اون مین ترقی ہوتے ہوتے (۵۶۷۲۹) تک نوبت

پہونچ چکی ۔ غور کرنے کی بات ہے کہ کس قوم مین کی ہوکر اُدہر اضافہ ہوتا جا رہا ہے ۔ بلحاظ
چھوت چھات قیود مذہبی و نظر وقعت ایسے معدودے چند ہونگے جو دائرۂ اسلام سے
خارج ہوکر دین عیسوی کے پیرو مین داخل ہوچکے ہین ۔ اب یہان یہ سوال ضرور پیدا ہوتا ہے
کہ اون کی تعداد مین اضافہ کرنے والی اپنے مین کی کرکے کون دہرماتما محدود سماون ہے
سوائے قوم ہنود کے ایسا کون فیاض ہوسکتا ہے ۔ قوم ہنود مین مثل دہیڑ ۔ مانگ وچمار وغیرہ
کو اعلیٰ قوم کے ہنود نہایت حقارت کی نظر سے دیکھتے ہین اور تو درکنار اون کو مس کرنا کجا
سایہ تک لینا نہایت نجس اور پاپ سمجھتے ہین ۔ کیا دینی ودنیوی کاروبار ورسم ورواج مین
انقلاب زمانہ نے اپنا اثر بتلانے کے بغیر ہرگز نہین رہ سکتا ۔ اس کا بڑا زبردست اثر ہے
وہ اپنے روبرو بڑے بڑے شاہ وگدا دونون کا سر جھکواتا ہے ۔ ضروریات زندگی کے
باعث روز بروز تعلیم کا چرچا ترقی کرتا جا رہا ہے ۔ سواری ریل کے بدولت غیر ممالک کے لوگون سے
زیادہ میل جول بڑہتا جا رہا ہے ۔ جس کے باعث آپس مین تبادلہ خیالات کرنے کا آسان موقع
مل رہا ہے ۔ اخبار بینی سے دنیوی نشیب وفراز سے واقف ہونے کا ہرکس وناکس کو کم دام
مین آسانی سے معلومات مین اضافہ کرنے کا موقع مل چکا ہے ۔ اون اچھوت قوم مین نصف صدی
قبل جو وحشیانہ پن وجہالت موجود تہی وہ مذکورہ بالا وجوہات کے باعث اب اوس قدر باقی نرہی
مثل دیگر اقوام کے اون کی اولاد بھی کم وبیش پیمانہ پر تعلیم سے بہرہ ور ہوکر ایک امتیاز کی صورت
پیدا کرتی جارہی ہے ۔ مساوات کا خیال ہر ایک کے دل مین موج زن ہے ۔ ادہر اونچے ذات
والے اہل ہنود دہی لکیر کے فقر اپنے سابق کے خیال ورسم ورواج پر اڑے ہوئے ہین
چہوت چہات نفرت وحقارت بدستور سابق باقی ہے ۔ ان اچھوت قوم کے لڑکے عام
مدارس مین تعلیم پانے کے لیئے اگر جائین تو اون کو داخل ہونے کے مانع ہوتے ہین
اور بہی بہتیرے اسی قسم کے اون کے لیئے رکاوٹ موجود ہین ۔ عیسائی پادریون نے
ان باتون کو پیش نظر رکہنے اور اس موقع کو غنیمت جانکر اون کی اولاد کو تعلیم وتربیت

دینے کی آسانی پیدا کردے - دیگر مراعت کرنا شروع کرکے تالیف قلوب پیدا کرلی اور اون مین عیسائی مذہب کی تبلیغ شروع کردے - جس سے اون مین کے ہزارون کی تعداد مین عیسائی مذہب قبول کرنا شروع کئے نظیراً ایک اچھوت قوم کا موریا نامی ایک تھا جس کا سایہ برہمن اپنے پر نہین پڑنے دیتے تھے وہ موریا اچھوت کچہ لکھہ پڑہ لیا پاک صاف لباس پہن لیا اور بپتسما (دین عیسائی مین داخل ہونے کا ایک رسم کا نام ہے) لے لیا تو وہ چندہی ساعت مین کایا پلٹ کر مسٹر مور بن گیا - پہر اونچے ذات والے اہل ہنود نہایت خندہ روئی سے اوس سے مصافحہ کرنے مین عزت سمجھتے ہین اپنے نشست گاہ مین آنے کی اجازت دیتے ہین یہ روہ چھوت چھات تمام غائب ہوجاتا ہے - خود کو اونچی ذات والے سمجھنے والے حضرات کی رفتار اگر آئندہ بہی یہی باقی رہے گی اور حالات موجودہ کے لحاظ سے اوسمین اگر قدر سہولت نہ پیدا کردین گے تو چندہی روز کے عرصہ مین ہماری تعداد بے حد گہٹ کر اون مین خوب اضافہ ہوگا -

(۵) ان تمام مردم شماری مین خواندہ وناخواندہ کا کیا حال رہا اوس کا ایک تختہ درج ہے - بعض اسپاریٹ اور مقامات کس تیزی کے ساتہہ اپنا قدم بڑہا رہے ہین اور ایک ہم ہین کہ مستقل مزاج اور غنی دل ہین بلکہ اس شعر کے پابند ہین کہ آہستہ خرام بلکہ مخرام اس مدمین سابق کے بہ نسبت دولت تو بیشمار صرف ہوتی چلی رہی ہے - لیکن نتیجہ خوش کن الفاظ باقی خیریت - کسی مریض کا خواہ کیسا سا کیسا عزیز دوست خدمتی وماہر فن حکیم موجود ہو لیکن جب تک مریض بذات خود صحت پانے کے لئے اپنی دلی توجہ رجوع نکریگا اوس سے کامل صحت پانے کی توقع رکہنا بے سود بلکہ خیال خام ہے - حکیم نسخہ تجویز کردیگا دیگر تدابیر بتلادے گا لیکن اوقات مقررہ پر باقاعدہ اوس کا استعمال ودیگر احتیاط یہ تمام ہماری ذاتی کوشش پر منحصر ہے ہمیر تو غیرہ ہمارے لئے کچہ نہین کرسکتے - زندگی اور موت ہماری ذاتی سعی وکوشش پر منحصر ہے

(۶) یکم آذر ۱۳۲۹ف کو ملک سرکارعالی مین جو بہایم شماری ہوئی ہے بلحاظ معلومات اوس کا ایک تختہ ضلع واری آخر مین درج ہے -

صدر تختہ مردم شماری ہمہ ابواب ممالک محروسۂ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۸۸۱ء لغایتہ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر سلسلہ	نمبر شمار	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	۱	تعداد رقبہ مربع میل	۸۲۶۹۷	۸۲۶۹۸	۸۲۶۹۸	۸۲۶۹۸	۸۲۶۹۸
	۲	تعداد موضع و شہر	۲۰۴۷۵	۲۰۰۸۷	۲۰۰۸۹	۲۰۲۳۶	۲۱۳۵۲
	۳	تعداد خانہ شماری	۲۰۸۸۰۲۴	۲۲۸۳۷۸۷	۲۲۸۳۴۴۷	۲۷۱۳۸۴۵	۱۷۲۲۱۷۶
۲	۱	جملہ تعداد مردم شماری	۹۸۴۵۵۹۴	۱۱۵۳۷۰۴۰	۱۱۱۴۱۱۴۲	۱۳۳۷۴۶۷۶	۱۲۴۷۱۷۷۰
	۲	(۱) مرد۔	۵۰۰۲۱۳۷	۵۸۷۳۱۲۹	۵۶۷۳۶۲۹	۶۷۹۷۱۱۸	۶۳۴۵۰۷۱
	۳	(۲) عورت	۴۸۴۳۴۵۷	۵۶۶۳۹۱۱	۵۴۶۷۵۱۳	۶۵۷۷۵۵۸	۶۱۲۶۶۹۹
	۳	جملہ تعداد خواندہ۔	۳۱۸۸۸۰	۴۳۴۲۴۰	۳۲۹۱۶۹	۳۹۳۶۹۲	۳۶۵۲۹۰
		(۱) مرد۔	۳۱۳۹۱۸	۴۱۹۹۴۰	۳۱۰۲۸۶	۳۶۷۰۵۴	۳۲۱۹۵۰
		(۲) عورت۔	۴۹۰۲	۱۴۳۰۰	۱۸۸۸۳	۲۶۶۳۸	۴۳۳۴۰
		تعداد ناخواندہ۔	۹۵۲۶۷۱۴	۱۱۰۹۲۸۰۰	۱۰۷۸۴۹۷۴	۱۳۰۰۶۵۱۰	۱۲۱۰۶۴۸۰
		(۱) مرد۔	۴۶۸۸۲۱۹	۵۴۵۳۱۸۹	۵۳۳۶۳۴۴	۶۴۵۳۰۲۹	۶۰۲۳۱۲۱
		(۲) عورت۔	۴۸۳۸۴۹۵	۵۶۳۹۶۱۱	۵۴۴۸۶۳۰	۶۵۵۳۴۸۱	۶۰۸۳۳۵۹

نشان صیغہ	نشان سلسلہ	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ع م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ع م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ع م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ع م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ع م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	۱	جملہ تعداد رنڈوے	۲۳۲۷۰۴	۲۴۲۱۵۱	۲۹۶۳۹۵	۲۷۹۳۹۱	۳۲۳۷۹۱
		(۱) جن کی عمر (۱۰) سال تک ہے	۵۶۶۵	۱۵۶۷	۳۵۵۷	۱۹۰۸	۵۶۱۰
۴		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے۔	۲۲۷۰۳۹	۲۴۰۵۸۴	۲۹۳۸۳۸	۲۷۷۴۸۳	۳۱۸۱۸۱
	۲	جملہ تعداد بیوگان	۹۱۸۲۹۲	۱۰۱۷۷۵۹	۱۰۳۰۸۵۵	۱۱۶۲۶۶۶	۱۲۰۳۶۹۹
		(۱) جن کی عمر دس سال تک ہے۔	۱۸۷۷۲	۴۹۳۷	۹۰۶۴	۶۶۹۲	۱۲۳۱۴
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے۔	۸۹۹۵۲۰	۱۰۱۲۸۲۲	۱۰۲۱۷۹۱	۱۱۵۵۹۷۴	۱۱۹۱۳۸۵
۵		**تعداد بلحاظ زباندانی۔**					
	۱	کنڑی۔	۱۲۳۸۵۱۹	۱۳۵۱۰۴۶	۱۵۶۲۰۱۸	۱۶۸۰۰۰۵	۱۵۳۶۹۲۸
		(۱) مرد۔	۶۲۴۰۵۳	۶۲۸۹۱۴	۷۸۰۸۴۷	۸۴۳۸۱۵	۷۸۳۲۱۱
		(۲) عورت۔	۶۱۴۴۶۶	۷۲۲۱۳۲	۷۸۱۱۷۱	۸۳۶۱۹۰	۷۵۳۷۱۷
	۲	مرہٹی۔	۳۱۴۷۷۴۵	۳۳۹۳۸۵۸	۲۸۹۵۸۶۴	۳۴۹۸۷۵۸	۳۲۹۶۸۵۸

نشان کالم	نشان مطلع	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۱) مرد۔	۱۶۰۶۷۱۵	۱۷۷۶۵۸۸	۱۴۵۲۵۶۸	۱۷۶۳۹۹۷	۱۶۶۵۷۶۷
		(۲) عورت۔	۱۵۴۱۰۳۰	۱۷۱۷۲۷۰	۱۴۴۳۲۹۶	۱۷۳۴۷۶۱	۱۶۳۱۰۹۱
	۳	تلنگی۔	۴۲۶۶۴۶۹	۵۰۳۱۰۶۹	۵۱۴۸۰۵۶	۶۳۶۷۵۷۸	۶۰۱۵۱۷۴
		(۱) مرد۔	۲۱۵۴۸۲۳	۲۵۵۴۳۳۶	۲۶۳۹۹۸۴	۳۲۴۹۳۶۵	۳۰۷۰۵۲۰
		(۲) عورت	۲۱۱۱۶۴۶	۲۴۷۶۷۳۳	۲۵۰۸۰۷۲	۳۱۱۸۲۱۳	۲۹۴۴۶۵۴
	۴	گجراتی۔	۵۹۸۷	۲۶۹۹۳	۱۵۰۶۴	۱۴۹۸۴	۱۶۷۹۳
		(۱) مرد۔	۳۱۵۷	۱۴۱۱۶	۸۸۳۹	۸۶۷۰	۸۸۷۱
		(۲) عورت۔	۲۸۳۰	۱۲۸۷۸	۶۲۲۵	۶۳۱۴	۷۹۲۲
۵	۵	ٹامل۔	۱۶۳۳۹	۲۹۲۶۶	۲۷۴۷۵	۲۵۰۲۷	۲۱۱۶۸
		(۱) مرد۔	۸۳۰۰	۱۵۰۶۳	۱۳۴۱۳	۱۳۲۲۸	۱۱۰۱۰
		(۲) عورت۔	۸۰۳۹	۱۴۲۰۳	۱۴۰۶۲	۱۱۷۹۹	۱۰۱۵۸
	۶	بنگالی۔	۶۵	۳۸	۶۶	۱۹۴	۴۵
		(۱) مرد۔	۳۷	۲۷	۴۲	۱۷۱	۲۷
		(۲) عورت۔	۲۸	۱۱	۲۴	۲۳	۱۸
	۷	عربی۔	۶۹۵۹	۱۲۸۶۹	۹۹۳۷	۵۶۸۳	۲۲۲۸
		(۱) مرد۔	۴۷۱۷	۸۱۶۷	۷۱۷۷	۳۸۸۱	۱۴۶۱
		(۲) عورت۔	۲۲۴۲	۴۷۰۲	۲۷۶۰	۱۸۰۲	۴۶۷

نشان حصص	نشان مطالب	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	۸	فارسی -	۳۴۹	۸۱۵	۳۹۶	۲۵۶	۱۴۱
		(۱) مرد -	۱۹۰	۴۸۲	۲۵۵	۱۲۹	۶۶
		(۲) عورت -	۱۵۹	۳۳۳	۱۴۱	۱۲۷	۷۵
	۹	اردو -	۹۹۸۲۴۱	۱۱۹۸۳۸۲	۱۱۵۸۴۹۰	۱۳۴۱۶۲۲	۱۲۹۰۸۶۶
		(۱) مرد -	۵۰۸۹۹۸	۶۱۳۵۴۴	۵۹۴۶۶۰	۶۷۷۴۹۲	۶۵۱۳۲۳
		(۲) عورت -	۴۸۹۲۴۳	۵۸۴۸۳۸	۵۶۳۸۳۰	۶۶۴۱۳۰	۶۳۹۵۴۳
	۱۰	انگریزی -	۶۶۴۰	۸۸۸۵	۷۹۰۷	۸۸۴۳	۹۲۸۵
		(۱) مرد -	۴۵۰۹	۵۹۳۲	۵۲۸۹	۶۱۷۴	۶۲۹۶
		(۲) عورت -	۲۱۳۱	۲۹۵۳	۲۶۱۸	۲۶۶۹	۲۹۸۹
	۱۱	پورچگی وغیرہ -	۱۴۱	۱۰۵	۱۰۳	۷۰	۱۵
		(۱) مرد -	۷۷	۸۲	۶۹	۴۴	
		(۲) عورت -	۶۴	۲۳	۳۴	۲۶	
۶		تعداد اشخاص مبتلا امراض					
	۱	نابینا -	۱۱۷۲۳	۱۰۶۳۲	۱۳۴۴	۱۶۲۳۶	۱۹۱۳۸
		(۱) مرد -	۶۴۰۴	۵۸۹۲	۸۵۹	۸۲۸۷	۹۴۹۳
		(۲) عورت -	۵۳۱۹	۴۷۴۰	۴۸۵	۷۹۷۶	۹۶۴۵

نمبر سلسلہ	نمبر سلسلہ باب	نام ابواب	۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	۲	گونگے و بہرے -	۳۸۷۳	۴۴۱۹	۶۲۷	۴۴۲۱	۳۴۱۰
		(۱) مرد -	۲۴۵۱	۲۷۳۹	۴۰۶	۲۵۲۲	۱۹۹۴
		(۲) عورت -	۱۴۲۲	۱۶۹۰	۲۲۱	۱۸۹۹	۱۴۱۶
	۳	کوڑھی و جذامی	۲۹۸۹	۲۹۷۷	۳۳۰	۳۷۵۸	۴۲۱۴
		(۱) مرد -	۲۱۱۷	۲۲۶۱	۲۳۶	۲۷۶۲	۲۹۷۰
		(۲) عورت -	۷۷۲	۷۱۶	۹۴	۹۹۶	۱۲۴۴
	۴	جنونی -	۲۲۹۵	۱۵۸۴	۳۳۴	۲۵۶۰	۲۵۱۹
		(۱) مرد -	۱۵۱۰	۱۰۳۶	۲۳۹	۱۵۴۷	۱۴۶۲
		(۲) عورت -	۷۸۵	۵۴۸	۹۵	۱۰۱۳	۱۰۵۷
۷		تعداد جنکی عمر (۶۰) سال یا اوس سے متجاوز ہوچکی ہے	۶۶۴۵۷۱	۶۵۰۱۵۹	۵۷۰۹۵۱	۲۳۷۶۱۲	۱۹۲۷۳۳
		(۱) مرد -	۲۵۶۲۵۴	۳۰۱۴۱۶	۲۷۱۰۰۲	۱۱۲۵۹۲	۱۰۸۴۸۷
		(۲) عورت -	۴۰۸۳۱۷	۳۴۸۷۴۳	۲۹۹۹۴۹	۱۲۵۰۲۲	۸۴۲۴۶
		تعداد بلحاظ قوم					
	۱	**ہنود**					
		مرد -	۴۵۱۷۸۱۲	۵۲۴۶۹۷۱	۵۰۲۳۳۰۲	۵۸۹۷۱۵۸	۵۴۰۶۵۹۳

نشان حصص	نشان اقسام	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۱) خواندہ۔	۲۶۲۶۱۷	۳۴۰۱۵۸	۲۴۰۸۱۰	۲۶۴۵۷۸	۲۲۳۶۸۷
		(۲) ناخواندہ۔	۴۲۵۰۱۹۵	۴۹۰۶۸۱۳	۴۷۸۳۳۹۲	۵۶۳۲۵۸۰	۵۱۸۲۹۰۶
		(۳) تعداد جنکی عمر (۶۰) سال یا اوس سے متجاوز کر چکی ہے۔	۲۲۵۷۴۲	۲۶۵۳۹۸	۲۳۵۱۰۰	۹۴۳۰۹	۹۴۳۵۸
		(۴) تعداد زندوں کے	۲۱۶۹۵	۲۱۷۵۵۷	۲۶۶۹۲۰	۲۴۷۴۳۰	۳۷۱۱۵۷
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے۔	۵۳۴۱	۱۲۹۶	۲۳۷۱	۱۷۴۲	۵۱۱۶
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے۔	۱۶۳۵۴	۲۱۶۲۶۱	۲۶۴۵۴۹	۲۴۵۶۸۸	۳۶۶۰۴۱
		(۵) نابینا۔	۵۹۳۵	اس سنہ میں [illegible] مفصل [illegible] اعداد۔	″	″	۸۱۱۶
		(۶) گونگے و بہرے۔	۳۲۴۱				۱۶۹۴
		(۷) کوڑی و جذامی	۱۹۶۳	اس سنہ میں [illegible] مفصل [illegible] اعداد۔	″	″	۲۵۸۷
		(۸) جنونی۔	۱۳۳۸				۱۲۰۲
	۳	عورت۔	۴۳۷۵۳۶۹	۵۰۶۸۲۷۸	۴۸۴۶۶۳۷	۵۷۲۸۹۸۸	۵[illegible]۹۸۶۰

نشان سلسلہ	نشان سلسلہ	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۱) خواندہ۔	۱۸۸۹	۵۳۱۷	۹۴۷۵	۱۱۲۲۸	۱۷۳۱۶
		(۲) ناخواندہ۔	۴۳۷۳۴۸۰	۵۰۶۲۹۶۱	۳۸۳۷۱۶۲	۵۷۱۷۷۶۰	۵۲۳۲۵۴۴
		(۳) تعداد جنکی عمر (۴۰) سال یا اوس سے متجاوز کرچکی ہے۔	۲۹۰۴۰۷	۳۰۹۲۹۷	۲۶۱۹۴۱	۱۰۷۰۹۶	۷۳۴۱۸
		(۴) تعداد بیواہ۔	۸۳۸۹۱۹	۹۰۹۳۳۳	۹۲۲۵۴۲	۱۰۲۷۷۱۹	۱۰۵۰۲۸۴
		(۱) جنکی عمر ۱۰ سال تک ہے۔	۱۷۸۰۴	۴۴۷۷	۸۳۵۰	۶۳۳۴	۱۱۱۵۸
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے۔	۸۲۱۱۱۵	۹۰۴۸۵۶	۹۱۴۱۹۲	۱۰۲۱۳۵۵	۱۰۳۹۱۲۶
		(۵) نابینا۔	۳۹۶۳	[illegible]	،،	۰	۸۲۸۲
		(۶) گونگے وبہرے	۱۳۲۲		،،	۰	۱۱۷۶
		(۷) کوڑی وجذامی	۸۱۳		،،	۰	۱۰۹۳
		(۸) جنونی۔	۷۱۵		،،	۰	۸۶۳
		جملہ تعداد مرد وعورت اہل ہنود۔	۸۸۹۳۱۸۱	۱۰۳۱۵۲۲۹	۹۸۷۰۸۳۹	۱۱۶۲۶۱۴۷	۱۰۶۵۶۴۵۳

نمبر شمار	نمبر نقشہ	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	۲	سکھ					
		مرد -	۲۰۵۷	۱۵۵۶	۲۶۱۰	۲۶۴۳	۱۵۳۹
		(۱) خواندہ -	۴۴۳	۹۷۴	۷۷۰	۷۶۹	۴۵۹
		(۲) ناخواندہ -	۱۶۱۴	۱۵۸۲	۱۸۴۰	۱۸۷۴	۱۰۸۰
		(۳) جنکی عمر (۶۰) سال یا اوس سے تجاوز کرچکی ہے -	۴۲۹	۱۷۷	۹۵	۶۶	۲۴
		(۴) رنڈوے -	۹۶	۱۴۳	۷۷	۱۴۱	۱۳۷
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے -	۰	۰	۲	۰	۱
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے -	۹۶	۱۴۳	۷۵	۱۴۱	۱۳۶
		عورت -	۱۶۰۷	۲۰۸۱	۱۷۲۵	۲۰۸۳	۱۲۰۶
		(۱) خواندہ -	۰	۱۸	۳۰	۷۷	۵۲
		(۲) ناخواندہ -	۱۶۰۷	۲۰۶۳	۱۶۹۵	۲۰۰۶	۱۱۵۴
		(۳) تعداد جنکی عمر (۶۰) سال یا اوس سے تجاوز کرچکی ہے -	۶۶۱	۱۶۳	۶۰	۴۶	۱۸

نشان سلسلہ	نشان ابواب	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ع م ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ع م ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ع م ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ع م ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ع م ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۴) تعداد بیوہ۔	۲۵۵	۴۶۵	۲۰۷	۳۵۴	۲۵۴
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے۔	۴	۲	۲	۲	۱
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے۔	۲۵۱	۴۶۳	۲۰۵	۳۵۲	۲۵۳
		جملہ تعداد مرد و عورت سکھ۔	۳۶۶۴	۴۶۳۰۷	۴۳۳۵	۴۰۲۶	۲۷۴۵
	۳	**جین**					
		مرد۔	۴۴۵۰	۱۳۹۶۶	۱۰۷۷۲	۱۱۰۳۲	۹۸۵۲
		(۱) خواندہ۔	۷۵۷	۶۵۵۶	۳۶۸۳	۴۱۹۱	۳۵۴۶
		(۲) ناخواندہ۔	۳۶۹۳	۸۴۱۰	۷۰۸۹	۶۸۹۳	۶۳۰۶
		(۳) تعداد جنکی عمر ۲۰ سال یا اوس سے متجاوز کر چکی ہے	۳۳۷	۸۳۰	۵۳۲	۱۶۲	۱۹۵
		(۴) رنڈوے۔	۴۲۰	۱۱۱۵	۷۶۶	۹۳۴	۱۰۲۸
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے۔	۲	۹	۶	۵	۱۱

نشان سلسلہ	نشان شمار	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے۔	۴۱۸	۱۱۰۶	۷۶۰	۹۱۹	۱۰۱۴
		عورت۔	۴۰۷۱	۱۲۸۷۹	۹۵۷۳	۹۹۹۴	۸۷۳۲
	.	(۱) خواندہ	۲	۴۱	۵۳	۱۵۲	۲۶۹
		(۲) ناخواندہ	۴۰۶۹	۱۲۸۳۸	۹۵۲۰	۹۸۵۳	۸۴۶۳
		(۳) جنکی عمر (۶۰) سال سے یا اوس سے متجاوز کر چکی	۳۹۱	۸۵۰	۴۹۷	۱۸۵	۱۰۹
		(۴) بیوہ -	۸۶۷	۲۵۱۶	۱۹۱۵	۲۰۳۶	۱۹۰۶
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے۔	۷	۱۷	۱۵	۱۱	۱۹
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے۔	۸۶۰	۲۴۹۹	۱۹۰۰	۲۰۳۵	۱۸۸۷
		جملہ تعداد مرد و عورت جین -	۸۵۲۱	۲۷۸۴۵	۲۰۳۴۵	۲۱۰۲۶	۱۸۵۸۴
	۴	اہل اسلام					
		مرد -	۳۶۹۴۴۶	۵۸۱۴۹۶	۵۹۰۲۳۰	۷۰۶۸۲۱	۶۶۴۲۲
		(۱) خواندہ -	۴۴۵۲۳	۶۴۶۴۰	۵۷۲۹۴	۷۹۴۷۵	۸۳۴۱۴

نشان سلسلہ	نشان ضمنی	نام ابواب	۱۸۸۱ع م ۱۲۹۰ف	۱۸۹۱ع م ۱۳۰۰ف	۱۹۰۱ع م ۱۳۱۰ف	۱۹۱۱ع م ۱۳۲۰ف	۱۹۲۱ع م ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۲) ناخواندہ -	۴۲۴۹۲۳	۵۱۴۸۷۶	۵۳۲۹۳۶	۶۳۴۰۳۸	۵۸۱۶۰۸
		(۳) تعداد جنکی عمر (۶۰) سال یا اوس سے زیادہ ہے ہو -	۲۶۴۷۳	۳۳۸۲۰	۳۲۲۳۵	۱۴۶۲۰	۱۰۴۵۹
		(۴) رنڈوے -	۳۱۲۴۳	۲۲۴۸۷	۲۶۴۹۶	۲۶۰۶۴	۳۷۱۱۹
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے -	۱۰۳	۲۴۲	۱۶۰	۱۱۸	۳۶۲
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے -	۳۱۱۴۰	۲۲۵۴۵	۲۶۳۳۶	۲۵۹۴۶	۳۶۷۵۷
		(۵) نابینا	۴۷۲	[illegible]	〃	〃	۱۰۰۷
		(۶) گونگے و بہرے	۲۰۶				۲۰۸
		(۷) کوڑھی و جذامی	۱۵۳				۲۸۵
		(۸) جنونی -	۱۷۰				۲۰۸
۲		عورت -	۴۵۶۴۸۳	۵۵۷۱۴۰	۵۶۵۵۲۰	۶۷۴۱۶۹	۶۳۴۳۵۵
		(۱) خواندہ -	۱۲۲۹	۵۳۰۷	۵۸۱۶	۸۸۰۵	۱۹۵۹۹
		(۲) ناخواندہ	۴۵۵۲۵۴	۵۵۲۱۳۳	۵۵۹۷۰۴	۶۶۵۳۶۴	۶۱۴۷۵۶

نشان مسلسل	نشان سلسلہ	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۳) جنکی عمر ۲۰ سال یا دس سے متجاوز کر چکی ہے ۔	۱۱۶۴۹۸	۳۷۸۴۹	۳۵۶۰۰	۱۵۱۸۱	۸۴۴۳
		(۴) بیوہ	۷۷۵۴۰	۱۰۲۸۶۱	۱۰۰۴۱۱	۱۱۵۶۲۴	۱۲۰۳۷۰
		(۱) جنکی عمر ۱۰ سال تک ہے ۔	۳۰۷	۴۲۰	۶۳۳	۲۹۳	۹۴۷
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے ۔	۷۷۲۳۳	۱۰۲۴۴۱	۹۹۷۷۸	۱۱۵۳۳۱	۱۱۹۴۳۳
		(۵) نابینا ۔	۳۴۳	اس سنہ میں ان مضمون کی تعداد معلوم نہیں ہوئی ۔ نمبر ۵	//	//	۱۰۵۶
		(۶) گونگے و بہرے	۹۶				۱۹۳
		(۷) کوڑھی جذامی ۔	۹۵				۹۹
		(۸) جنونی ۔	۶۹				۱۴۴
		جملہ تعداد مرد و عورت اہل اسلام ۔	۹۲۵۹۲۹	۱۱۳۸۶۶۶	۱۱۵۵۷۵۰	۱۳۸۰۹۹۰	۱۳۹۸۲۷۷
	۵	عیسائی					
		(۱) یورپین دیگر بلاد یورپ ۔	۴۰۱۶	۵۲۵۸	۴۳۴۷	۸۳۸۸	۵۶۵۴

نشان سلسلہ	نشان علاقہ	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۱) مرد -	۳۲۱۳	۴۰۱۵	۳۴۰۱	۵۸۶۰	۴۶۵۷
		(۲) عورت -	۸۰۳	۱۲۴۳	۹۴۶	۲۵۲۸	۹۹۷
		(۳) یوروشین	۱۹۵۶	۲۵۰۷	۳۲۹۲	۳۰۰۴	۲۲۳۷
		انگلوانڈین -					
		(۱) مرد -	۹۹۲	۱۲۷۶	۱۶۹۲	۱۵۴۸	۱۰۲۳
		(۲) عورت -	۹۶۴	۱۲۳۱	۱۶۰۰	۱۴۵۶	۱۲۱۴
		(۳) دیسی عیسائی -					
		(۱) مرد -	۳۷۶۷	۶۳۳۶	۷۷۳۹	۲۳۶۳۵	۲۹۰۶۶
		(۲) عورت -	۳۸۷۵	۶۳۲۵	۷۶۱۸	۲۲۲۷۳	۲۷۶۶۳
		جملہ تعداد دیسی عیسائی -	۷۶۴۲	۱۲۶۶۱	۱۵۳۵۷	۴۵۹۰۸	۵۶۷۲۹
		جملہ تعداد مرد عیسائی -	۷۹۷۲	۱۱۶۳۰	۱۲۸۳۲	۲۹۴۹۵	۳۳۱۳۹
		(۱) خواندہ -	۵۳۰۷	۹۱۱۵	۷۰۶۸	۹۳۶۲	۹۱۳۴
		(۲) ناخواندہ -	۲۶۶۵	۲۵۱۵	۵۷۶۴	۲۰۱۳۳	۲۴۰۰۵
		(۳) جنگی عمر ۲۰-۴۰	۲۴۸	۳۸۳	۳۹۳	۴۴۱	۴۴۶

نشان مسلسل	نشان ...	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۶۰) سال یا اوس سے متجاوز کرچکی ہے -					
		(۳) رنڈوے -	۲۵۱	۳۱۷	۶۹۲	۷۱۳	۱۱۶۹
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے -	۰	۲	۱	۴	۱۰
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے -	۲۵۱	۳۱۵	۶۹۱	۷۰۹	۱۱۵۹
		(۵) نابینا -	۱	اس سنہ کے ماؤفوں کی تعداد معلوم نہ ہوسکی -			۲۰
		(۶) گونگے وبہرے	۳		″	″	۱۰
		(۷) کوڑی وجذامی	۱				۲۲
		(۸) جنونی -	۱				۹
		جملہ تعداد عورت عیسائی -	۵۶۴۲	۸۶۹۹	۱۰۱۶۴	۲۴۸۰۱	۲۹۵۱۷
		(۱) خواندہ -	۱۷۴۶	۳۶۴۰	۳۱۲۵	۴۰۴۲	۳۸۲۹
		(۲) ناخواندہ -	۳۸۹۶	۵۱۵۹	۷۰۳۹	۲۰۷۵۹	۲۴۶۸۸
		(۳) تعداد جنکی عمر	۳۲۸	۳۵۱	۳۲۸	۳۵۶	۳۰۵

نشان مسلسل	نشان تعلقہ	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۱) خواندہ۔	۲۶۴	۳۵۳	۶۰۳	۶۹۲	۱۹۵
		(۲) ناخواندہ	۱۱۱	۱۳۳	۲۱۱	۱۳۰	۱۶۷
		(۳) تعداد جنکی عمر (۶۰) سال یا اوس سے متجاوز کرچکی ہے۔	۲۱	۳۰	۳۰	۲۵	۳۰
		(۴) رنڈوے۔	۱۳	۱۶	۵۶	۳۲	۷۷
		(۱) جنکی عمر ۱۰ سال تک ہے۔	۰	۰	۳	۰	۰
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے۔	۱۳	۱۶	۵۳	۳۲	۷۷
		عورت۔	۲۶۳	۴۳۰	۶۴۹	۷۰۷	۷۳۲
		(۱) خواندہ۔	۹۳	۲۴۵	۳۶۸	۴۱۳	۴۱۹
		(۲) ناخواندہ۔	۱۶۹	۱۸۵	۲۸۱	۲۹۳	۳۱۳
		(۳) تعداد جنکی عمر (۶۰) سال یا اوس سے متجاوز کرچکی ہے۔	۳۲	۱۸	۲۰	۲۷	۱۲

نشان سلسلہ	نشان ابواب تابعہ	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		بیوہ -	۱۸	۳۴	۴۰	۶۴	۷۶
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے -	۰	۰	۳	۷	۰
		(۲) دس سے اونچی عمر والے -	۱۸	۳۴	۳۷	۵۷	۷۶
		جملہ تعداد پارسی مرد و عورت -	۶۳۸	۱۰۵۸	۱۴۶۳	۱۵۲۹	۱۴۹۰
	۷	یہودی بنی اسرائیل					
		مرد -	۲۵	۱۰	مردم شماری سنہ ۱۹۰۱ء کے اعداد دستیاب نہیں ہوئے -	۸	۲
		(۱) خواندہ -	۷	۷		۸	۱
		(۲) ناخواندہ -	۱۸	۳		۰	۱
		عورت -	۲۲	۱۶		۴	۲
		(۱) خواندہ -	۲	۱		۲	۱
		(۲) ناخواندہ -	۲۰	۱۵		۲	۱
		جملہ تعداد یہودی مرد و عورت	۴۷	۲۶		۱۲	۴
	۸	انی مست آریہ سماج					

نشان مسلسل	نشان سابقہ	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ء	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		برہمو سماج - سکھ - بودھ - گونڈ و بھیل و دیگر وغیرہ -					
		مرد -	اس سنہ کی مردم شماری کے مفصل حالات معلوم نہیں ہوئے۔	۱۴۸۷۲	۳۲۱۶۹	۱۴۹۱۳۹	۲۲۹۱۶۸
		(۱) خواندہ -		۲۶	۵۸	۲۹۲	۲۱۱۹
		(۲) ناخواندہ -		۱۴۸۴۶	۳۲۱۱۱	۱۴۸۸۴۷	۲۲۷۰۴۹
		(۳) جنکی عمر (۶۰) سال یا اس سے متجاوز کر چکی ہے		۷۲۸	۱۳۶۵	۲۴۵۹	۳۰۰۰
		(۴) رنڈوے -		۵۱۶	۱۳۸۸	۴۰۶۷	۱۲۱۰۴
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے -		۱۸	۱۶	۴۰	۱۱۰
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے -		۴۹۸	۱۳۷۲	۴۰۲۷	۱۱۹۹۴
		(۵) نابینا -		اس سنہ کے معذورین کی تعداد معلوم نہیں ہوئی -			۳۵۰
		(۶) گونگے و بہرے -	۲۴۵۱				۸۲
		(۷) کوڑی و جذامی	۲۱۱۷		"	"	۷۶
		(۸) جنونی -					۴۳

نشان مسلسل	نشان مسلہ	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		عورت -	رپورٹ مردم شماری ۱۸۸۱ء سے کوئی مفصل حال معلوم نہیں ہوا -	۱۴۲۵۸	۳۳۲۴۵	۱۳۶۸۱۲	۲۰۲۳۹۷
		(۱) خواندہ -		۱	۱۶	۱۰۷	۹۲۶
		(۲) ناخواندہ -		۱۴۲۵۷	۳۳۲۲۹	۱۳۶۷۰۵	۲۰۱۴۷۱
		(۳) تعداد جنکی عمر (۲۰) سال یا اوس سے متجاوز کر چکی ہے				۲۲۰۸	۱۹۴۱
		(۴) بیوہ -		۱۵۱۰	۴۴۵۷	۱۴۱۵۰	۲۶۵۵۸
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے -		۱۶	۶۲	۱۰۲	۲۵۹
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے -		۱۴۹۴	۴۳۹۵	۱۴۰۴۸	۲۶۲۹۹
		(۵) نابینا -		اس سنہ کی رپورٹ سے ان کی تعداد علحدہ معلوم نہیں -			۲۷۸
		(۶) گونگے و بہرے -	۱۴۲۲				۳۹
		(۷) کوڑی و جذامی	۸۴۲		"	"	۳۲
		(۸) جنونی -					۴۳
		جملہ تعداد مرد و عورت بیت انی - وغیرہ -		۲۹۱۳۰	۶۵۴۱۴	۲۸۵۹۵۱	۴۳۱۰۶۵

پیشہ ور

ملک سرکارِ عالی مین اب تک پانچ مردم شماری ہوئی - ان مین ہر ایک مردم شماری مین پیشہ ورونکی تقسیم مختلف طریقے کی گئی ہے - لہذا مردم شماری کے دیگر اعداد کے ساتھہ ایک سنہ کے مقابل دوسرے سنہ کے پیشہ ورون کے اعداد تبلانا وقت طلب امر ہے - لہذا پہلی مردم شماری بابتہ سنہ ۱۸۸۱ء کے اہم پیشہ ورون کی تفریق نمبر (۱) کے تختہ مین تبلائی گئی ہے - دوسری و تیسری مردم شماری بابتہ سنہ ۱۸۹۱ء و سنہ ۱۹۰۱ء کے اہم پیشہ ورون کی تفریق مین یکسانیت ہے - اس لیئے ان ہر دو سنین کے اعداد نمبر (۲) کے تختے مین تبلائے گئے ہین - چوتھی و پانچوین مردم شماری سنہ ۱۹۱۱ء و سنہ ۱۹۲۱ء کے اہم پیشہ ورون کی تفریق مین یکسانیت ہے - اس واسطے ان ہر دو سنین کے اعداد نمبر (۳) کے تختہ مین قوم واری تبلائے گئے ہین - بلدۂ حیدرآباد و سکندرآباد مین جو اہم پیشہ ور ہین اون کی تعداد معہ قوم واری بابتہ سنہ ۱۹۱۱ء و ۱۹۲۱ء تختہ نمبر (۴) مین درج ہے -

تختہ ۱ بابتہ سنہ ۱۸۸۱ء

نمبر شمار	نام پیشہ	تعداد پیشہ ور	نمبر شمار	نام پیشہ	تعداد پیشہ ور
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	نظم و نسق (انتظام مملکت عامہ)	۱۵۳۱۴۵	۸	زراعت پیشہ (کسان) -	۱۶۷۵۳۷۲
۲	فوجی خدمات -	۴۳۰۸۴	۹	ظروف و معماری کے کام کرنیوالے -	۴۶۸۲۶
۳	دیگر ملازمین ریاست -	۳۹۵۱۰	۱۰	بافتہ و پوشاک بنانے والے -	۳۲۸۰۴۷
۴	برگ و چوب و بید وغیرہ -	۴۴۲۷۹	۱۱	اشیاء خوراک تیار کرنے والے -	۱۴۱۶۱۹
۵	خانگی ملازمت کرنیوالے -	۱۷۶۱۰۳	۱۲	چرم ساز -	۳۱۵۲
۶	بیوپاری تجارت پیشہ -	۱۶۸۱۳۴	۱۳	ظروف گلی و شیشہ ساز -	۱۰۴۷۹۶
۷	گاڑی و کشتی بان -	۱۴۲۱۴	۱۴	غیر معین لوگ -	۴۱۱۷۷۶۷

تختہ نمبر (۲) بابتہ سنہ ۱۸۹۱ء و سنہ ۱۹۰۱ء

نمبر سلسلہ	نام پیشہ	بابتہ سنہ ۱۸۹۱ء تعداد پیشہ وران	بابتہ سنہ ۱۹۰۱ء تعداد پیشہ وران	نمبر سلسلہ	نام پیشہ	بابتہ سنہ ۱۸۹۱ء تعداد پیشہ وران	بابتہ سنہ ۱۹۰۱ء تعداد پیشہ وران
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	انتظام مملکت۔	۵۴۱۱۱۰	۵۴۷۲۸۰	۱۵	برگ و چوب و بید وغیرہ۔	۱۴۳۵۰۵	۱۵۶۹۸۱
۲	جمعیت۔	۶۳۲۹۹	۶۴۹۰۵	۱۶	ادویہ۔ گوند۔ رنگ وغیرہ	۱۹۷۱۷	۲۵۴۵۳
۳	ملازمین دیسی ریاستہائے و ریاست غیر	۴۵۰۹	۱۶۰	۱۷	چرم ساز وغیرہ۔	۱۵۷۶۷۴	۲۶۰۴۷۶
				۱۸	تجارت پیشہ۔	۱۷۶۲۲۹	۴۲۷۹۷۴
۴	پرورش جانوران۔	۲۸۳۹۰۶	۲۸۴۳۰۳	۱۹	بار برداری و ذخائر۔	۸۲۷۹۰	۶۷۲۱۷
۵	زراعت۔	۵۱۷۸۳۲۹	۵۱۳۲۹۰۲	۲۰	تعلیمی و دماغی مشاغل۔	۱۳۶۹۰۵	۱۴۳۷۹۰
۶	خانہ داری و حفظان صحت۔	۶۵۱۶۲۹	۶۵۵۸۷	۲۱	فوجی کرتب۔	۱۱۶۳۹	۵۵۹۵
۷	ماکولات و مشروبات و محرکات	۶۵۷۶۸۱	۵۳۶۰۱۶	۲۲	محنت و مزدوری۔	۱۴۶۴۳۳۷	۴۳۴۲۱۹
۸	روشنی۔ آتش۔ چارہ۔	۹۲۶۸۹	۱۶۲۵۳	۲۳	غیر معین و غیر معروف پیشے۔	۴۴۱۳۸۰	۳۸۹۱۴
۹	عمارات۔	۶۰۸۵۹	۸۴۸۳۳				
۱۰	سواریان و کشتی بان۔	۳۵۴۹	۳۲۴۷	۲۴	غیر تابع۔	۳۲۲۶۰۰	۴۱۰۳۹۴
۱۱	ضروریات زائدہ۔	۳۲۲۶۰	۴۶۲۳۱				
۱۲	پارچہ بافی و پوشاک بنانے والے۔	۷۴۴۳۳۸	۵۲۷۶۳۰				
۱۳	جواہرات۔	۱۷۲۲۰۵	۱۸۲۱۲۵				
۱۴	شیشہ آلات و ظروف گلی و سنگی۔	۹۳۹۸۱	۸۹۲۹۳				

نمبر سلسلہ	نام پیشہ	جملہ تعداد		تفریق بلحاظ مذہب															
				ہندو		جین		سکھ		اسلام		عیسائی		پارسی		انی مسٹ		دیگر	
		سنہ ۱۹۱۱ء	سنہ ۱۹۲۱ء	سنہ ۱۹۱۱ء	سنہ ۱۹۲۱ء	سنہ ۱۹۱۱ء	سنہ ۱۹۲۱ء	سنہ ۱۹۱۱ء	سنہ ۱۹۲۱ء	سنہ ۱۹۱۱ء	سنہ ۱۹۲۱ء	سنہ ۱۹۱۱ء	سنہ ۱۹۲۱ء	سنہ ۱۹۱۱ء	سنہ ۱۹۲۱ء	سنہ ۱۹۱۱ء	سنہ ۱۹۲۱ء	سنہ ۱۹۱۱ء	سنہ ۱۹۲۱ء
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۵	تجارت ۔	۴۰۹۹۶	۴۵۲۹۸	۵۱۲۳۰	۲۹۰۳۸	۱۳۴	۹۴۵	سنہ ۱۹۱۱ء کی مردم شماری میں سکھ پیشہ وروں کی تفصیل علیحدہ نہیں دکھائی گئی۔	۱۵	۱۷۷۹۷	۲۴۳۴۲	۱۲۲۰	۱۴۶۷	۳۵۲	۳۰۱	۲	۳۰۱	۲۸	۷۸
۶	فوجی خدمات ۔	۶۳۹۶۸	۲۸۱۲۸	۱۲۳۵۸	۱۲۹۳۲	۱	۹		۲۱۲	۲۵۱۲۹	۳۸۶۲۳	۳۱۲۲	۳۸۷۸	۱۶	۱۲	۰	۳۶	۳۵۳	۱۱۳
۷	عاملانہ خدمات ۔	۳۴۰۱۵	۲۰۰۵۹	۴۸۸۵	۱۳۳۳۸	۰	۳۲		۱۰۳	۱۷۶۸۶	۲۵۲۲۲	۱۳۲۶	۱۰۲۳	۷۹	۷۶	۰	۱۷	۱۱۹	۱۳۷
۸	آزاد پیشے	۳۲۵۰۳	۳۳۳۸۲	۹۳۳۶	۱۱۰۱۱	۴۳	۱۹		۸	۱۱۳۹۸	۹۶۰۶	۳۶۰۱	۱۵۱۳	۳۰	۱۱۶	۰	۰	۶۵	۱۱۳
۹	موجودہ آمدنی میں گزارہ کرنے والے	۳۳۸۶۲	۳۰۳۲۸	۳۶۵۶۷	۵۰۳۹	۰	۱۷		۴۹۰	۱۸۲۵۰	۱۵۶۶۶	۳۶۶۲	۲۰۶۷	۳۶۳	۴۶	۰	۳	۶۹	۳۰

نشان سلسلہ	نام پیشہ	جملہ تعداد سنہ ۱۹۱۱ء	جملہ تعداد سنہ ۱۹۲۱ء	ہندو سنہ ۱۹۱۱ء	ہندو سنہ ۱۹۲۱ء	جین سنہ ۱۹۱۱ء	جین سنہ ۱۹۲۱ء	سکھ سنہ ۱۹۱۱ء	سکھ سنہ ۱۹۲۱ء	اسلام سنہ ۱۹۱۱ء	اسلام سنہ ۱۹۲۱ء	عیسائی سنہ ۱۹۱۱ء	عیسائی سنہ ۱۹۲۱ء	پارسی سنہ ۱۹۱۱ء	پارسی سنہ ۱۹۲۱ء	انی مسٹ سنہ ۱۹۱۱ء	انی مسٹ سنہ ۱۹۲۱ء	دیگر سنہ ۱۹۱۱ء	دیگر سنہ ۱۹۲۱ء
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۱۰	خانگی ملازمت -	۱۰۹۵۰۰۵	۵۴۲۱۱	۳۶۱۳۸	۲۸۱۰۳	۱۵	۸۸	سنہ مذکورین سکھ پیشہ وروں کی تفصیل دستیاب نہ ہوئی -	۱۱۵	۶۱۳۰۱	۲۴۴۹۶	۱۶۳۴	۱۰۸۴	۱۲	۳۴	۰	۴۲	۱۹۳	۳۹
۱۱	غیر معین مشاغل -	۳۱۱۹۳	۱۶۹۳۸	۲۳۰۸۵	۱۳۶۹۳	۳۵	۱۳		۹	۵۳۹۰	۲۲۳۸	۱۳۱۸	۴۴۳	۴۲	۸۰	۸	۱۴۳	۸۳	۳۵
۱۲	غیر افزائی -	۱۸۱۱۱	۱۰۸۶۴	۱۱۰۳۸	۵۳۳۱	۳	۳		۰	۴۹۸۸	۵۳۴۹	۴۸	۲۳۴	۰	۰	۲	۰	۲	۲۳
	جملہ میزان	۵۰۰۴۲۱	۳۰۳۱۸۶	۲۴۲۱۳۱	۲۱۱۵۰۹	۳۴۹	۱۲۳۸	۹۶۸	۴۳۸	۲۱۹۸۹۴	۱۴۳۵۲۴	۱۴۳۰۴	۱۳۲۰۴	۸۰۸	۹۰۸	۳۱	۴۴۲	۱۱۲۸	۸۰۳

گداگران

از روئے مردم شماری حالیہ بابتہ سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف ملک سرکار عالی مین گداگرون اور معذورین کی تعداد بلحاظ اقوام جو موجود ہے اون کی تفصیل مندرجۂ ذیل ہے - ان گداگرون کے بارے مین ہم لوگون کا عقیدہ ہے کہ ان کو خیرات دینے سے وہ اپنے زہد و تقوے سے دعائے خیر کرکے ہماری عافیت بخیر کرنے کے وہ کفیل بنجائین گے۔ درست۔ ایسے متقی و پرہیزگار کو "ولی را ولی میشناسد" لیکن بظاہر دیکھا جائے تو عام طور پر اکثر کے اوصاف حمیدہ اس قابل نہین پائے جاتے۔ بمصداق کہ "آن کس کہ خود گم است کرا رہبری کند" ایسے حضرات خیرات پانے کے کہان تک مستحق سمجھے جائین گے اور ایسون کو امداد دینے سے ملک کی تمدنی حالت اور اخلاق پر کیسا مفید یا مضر اثر پیدا ہوتا ہے۔ بلحاظ ضرورت زمانہ ملک و قوم اپنی چشمۂ فیاضی کی روانی کس جانب رجوع رکھنا چاہیئے۔ اس بارے مین مخیر و ہر ماتماؤن نے غور فرماکر اپنی فیاضی کو جاری رکھین تاکہ خیرات کی اصلی غایت پوری ہوسکے -

بموجب مردم شماری سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف ملک سرکار عالی مین گداگرون کی جملہ تعداد (۳۱۴۶۲۴) ہے اور اون مین سے تعداد اہل ہنود (۲۳۰۴۸۷) تعداد مسلم (۵۹۱۲۴) اور باقی دیگر اقوام (۲۵۰۱۳) ہے -

بلدہ حیدرآباد

مسلمان گداگرون کی تعداد معہ متعلقین بشمول ذکور و اناث (۴۳۵۱) ہے اور ہندو گداگرون کی تعداد (۳۷۱۵) ہے - عیسائی (۸۶) - آریہ سماج (۶) - برہمو سماج (۷) - جین مذہب والے (۳) ان کی جملہ تعداد (۸۳۱۴) ہے - ہندو گداگرون مین (۱۴۶) ایسے بھی ہین جو گداگری کے ماسوا کچھہ زراعتی کاروبار بھی رکھتے ہین -

گداگرون کی اس تعداد کے ساتھ آبادی کا تناسب حسب ذیل ہے -

حیدرآباد کی حالیہ آبادی (۴۰۳۱۸۷) نفوس پر مشتمل ہے - اس مین مسلمان (۱۷۴۵۵۶) ہین اور ہندو (۲۱۱۵۸۹) - جین (۱۳۳۸) - سکھ (۷۳۸) - عیسائی (۱۳۷۱۷) ہین -

حیدرآباد مین معذورین کی تعداد (۷۷۰) ہے جنمین (۳۱۸) مسلمان اور بقیہ (۴۵۲) دیگر اقوام ہین - شہر بمبئی مین گداگرون کی تعداد (۷۰۰۰) ہے اور وہان کی تعداد آبادی (۱۰۰۰۰۰۰) ہے -

		نشان سلسلہ	۱	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
		نام مقام	۲	ضلع عثمان آباد	ضلع بیدر	ضلع نظام آباد	ضلع محبوب نگر	ضلع میدک
بیل	سانڈ		۳	۷۵۰	۵۸۲۵۰	۵۰۷۶۶	۱۰۲۵۳۷	۶۱۹۳۲
	بیل		۴	۲۸۹۴۲۸	۲۳۲۷۶۸	۸۶۶۱۷۸	۱۹۵۲۶۷	۱۳۴۴۱۲
	گائے		۵	۱۴۲۰۳۷	۱۷۲۱۶۷	۱۰۰۵۸۶	۲۱۸۵۵۱	۱۱۱۹۰۹
	بچھڑے بچھیاں		۶	۱۴۸۵۶۳	۱۷۵۵۴۱	۸۴۹۷۲	۱۶۰۴۹۰	۹۸۸۳۷
بھینس	بھینسے		۷	۱۷۱۱۹	۱۸۵۵۳	۲۸۳۹۲	۶۳۱۲۰	۴۲۴۵۲
	بھینسیں		۸	۵۷۶۱۸	۱۰۴۶۸۸	۴۴۶۶۹	۶۴۹۰۴	۴۷۹۰۰
	بچھڑے بچھیاں		۹	۲۷۲۸۸	۶۸۴۳۲	۴۳۷۰۲	۵۲۰۲۱	۳۸۳۲۸
گھوڑے	گھوڑے		۱۰	۷۲۸۵	۵۷۳۵	۱۱۰۶	۳۸۱۰	۲۱۹۲
	مادیان		۱۱	۹۰۱۲	۶۰۹۱	۱۰۰۱	۳۷۱۰	۲۱۶۷
	بچھڑے بچھیاں		۱۲	۳۴۳۶	۲۳۷۴	۴۵۹	۱۷۹۶	۲۰۶۵
بکرے			۱۳	۱۱۵۷۳۷	۲۰۳۰۴۳	۲۳۳۶۰۱	۶۷۷۳۶۶	۳۶۳۸۸۶
بھیڑ			۱۴	۸۵۲۲۶	۱۰۴۰۶۹	۵۲۸۹۱۰	۲۵۱۷۵۸	۱۱۶۶۰۶
خچر			۱۵	۱۱۰	۲۰۱	۸	۲۸	۳۱
گدھے			۱۶	۴۵۷۲	۷۴۱۳	۴۱۸۸	۶۹۳۱	۴۶۵۰
اونٹ			۱۷	۹۱	۵۶۷	۳	۱۴	۳
ہل			۱۸	۲۳۲۴۷	۵۷۹۹۹	۶۳۵۶۶	۹۳۵۳۰	۷۴۵۲۰
گاڑیاں			۱۹	۲۱۰۰۰	۱۵۵۰۳	۱۹۰۲۳	۲۷۰۰۰	۱۶۰۰۱
کیفیت			۲۰					

تعطیلات

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۲۵

--- رعایت وقت حاضری اہلکاران دفتر ماہ صیام - چونکہ تین سال تک ماہ رمضان شریف عین شدت گرما مین واقع ہونگے اور اس کا آغاز سال آیندہ سے ہوگا - اہل اسلام چونکہ ازروے شریعت روزہ رکھین گے - اس لیئے صرف ماہ رمضان المبارک مین غرہ سے تا عید الفطر کل دفاتر اور مدارس سرکار عالی صبح مین آٹھ بجے سے کھول کر دن کے بارہ بجے بعد بند ہو جایا کرین -

(جریدہ غیر معمولی ۶ مر فروردی ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) نمبر (۳) -

--- بلحاظ آسایش صائمین واحترام ماہ صیام آیندہ دو سال تک ماہ مقدس عین موسم گرما مین واقع ہونے کی وجہ سے جملہ دفاتر و مدارس وغیرہ کو سالم ماہ رمضان کی تعطیل دینے کے بارے مین حکم ہوا - (جریدہ غیر معمولی ۶ مر شہریور ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) عدد ۱۹) -

--- تعطیل عشرۂ شریف - اس کا تاریخ قیام بعد وقتاً فوقتاً اوس مین جو کچھ تبدیلی ہوتی گئی اوس کا ذکر بستان آصفیہ حصہ اول صفحہ (۳۳۲) مین موجود ہے - اوس کے ملاحظہ کرنے سے ظاہر ہوگا سن بعد اوس کے بارے مین جو حکم شایع ہو چکا ہے اوس کا ذکر آیندہ درج ہے -

- محرم الحرام مین غرہ سے مجالس عزا شروع ہو جاتے ہین - لہذا اس سال سے بعوض ۹ تاریخ کے غرۂ محرم سے ۱۲ تاریخ تک عام تعطیلات مقرر کیئے جائین - اور سال بسال ویسا ہی عمل ہوا کرے -

(جریدہ غیر معمولی ۲۶ مر مہر ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) عدد ۲۳) -

--- تعطیل اعراس حضرات خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ علیہم - چونکہ ۹ مر ربیع الاول کو حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ[۱] - ۲۲ مر جمادی الثانی کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ - ۱۸ مر ذی الحجہ

[۱] اعلان حسب فرمان خسروی ۲۵ مر صفر ۱۳۴۱ھ - روز وفات حضرت چونکہ ۹ ربیع الاول نہین ہے

حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور ۱۸، ذیحجہ کو حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت دوفات ہوئی ہے - لہذا ہر سال ان چارون ایام کی تعطیل ممالک محروسہ کے جملہ دفاتر و مدارس وغیرہ کو دی جائے (جریدہ غیر معمولی ۲۸، شہریور ۱۳۲۱ف جلد ۵۳ نمبر (۱۶) -

— حسب رائے صدر محاسب صاحب علاقہ صرفخاص دربارۂ حذف تعطیل چار یوم تعطیل آخر چہار شنبہ ایک یوم و تعطیل دو یوم عرس گلبرگہ شریف و تعطیل ایک یوم عرس سیونگیران کے معاوضہ مین چارون خلفاء راشدین کے وصال کی تاریخون مین ایک ایک یوم تعطیل کے دینے کے بارے مین بذریعہ گشتی دفتر معتمدی صرف خاص نشان ۱۱ واقع ۱۵، خورداد ۱۳۲۹ف منظوری صادر ہوئی یہ حکم دفاتر صرف خاص کے لئے مخصوص ہے -

— بمماثلت عیسائی ملازمین سرکار عالی وپارسی ملازمین سرکار عالی کے لیئے سالانہ تعطیل نوروز مخصوص طور پر ایک روز کے لئے منظور کی گئی - (جریدہ ۲، ردی ۱۳۳۲ف جلد (۵۴) نمبر (۵) جزو اول) -

سرفرازی خطابات

ازپیشگاہ سرکار حضرت اقدس

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۲۶۹

اعلیحضرت قدر قدرت نے مختلف سالگرہ مبارک کے تقریب مین ازراہ قدردانی پیشگاہ خداوندی سے جن عہدہ داران کو خطاب سرفراز فرما چکے ہین اون کا اصلی نام - عہدہ - خطاب

بقیہ نوٹ صفحہ (۱۵۳) - لہذا ۹، ربیع الاول کی تعطیل موقوف کردیگئی - یوم وفات دراصل غرۂ محرم ہے وہ بضمن عشرۂ شریف غرۂ محرم کو پیشتر ہی سے تعطیل ہوا کرتی ہے - لہذا یہ تعطیل منسوخ کردیگئی - (جریدہ ۱۸، آذر ۱۳۳۲ف جلد (۵۴) نمبر (۳) صفحہ (۱۶) جزو اول) -

و تاریخ سرفرازی حوالہ فرمان و جریدہ وغیرہ بشکل تختہ درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام خطاب یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
	جنگی			
۱	سید مہدی حسن صاحب بلگرامی معتمد سیاسیات۔	مہدی یار جنگ بہادر۔		جریدہ غیر معمولی ۱۷ اردی بہشت ۱۳۳۰ ف
۲	رحیم الدینخان صاحب۔ نائب ناظم عطیات۔	رحیم یار جنگ بہادر۔		〃
۳	سید محی الدین خانصاحب۔ سابق کمشنر کروڑگیری حال وظیفہ یاب حسن خدمت سرکار عالی۔	محی الدین یار جنگ بہادر۔		〃
۴	سردار علیخان صاحب۔ ناظم تپہ خانہ سرکار عالی	سردار نواز جنگ بہادر۔		〃
۵	فصیح الدین احمد خان صاحب معتمد مالگزاری۔	فصیح جنگ بہادر۔	۲۱ رجب ۱۳۴۰ھ	۲۳ اردی بہشت ۱۳۳۱ ف معمولی۔
۶	غلام محمد صاحب رکن کمیٹی پائیگاہ نواب وقار الامرا	محمد یار جنگ بہادر۔	〃	〃
۷	سعادت خانصاحب سابق شریک معتمد مال حال رکن کمیٹی پائیگاہ 〃	سعادت جنگ بہادر۔	〃	〃
۸	زین العابدین صاحب بلگرامی کمشنر صفائی بلدہ۔	عابد نواز جنگ بہادر۔	〃	〃
۹	فرخندہ حسین خان صاحب نواب تاڈبن۔	فرخندہ نواز جنگ بہادر۔	۳۰ رجب ۱۳۴۰ھ	۲۷ خورداد ۱۳۳۱ ف
۱۰	مسٹر حیدری صدر المہام فینانس۔	حیدر نواز جنگ بہادر۔	۱۴ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ	غیر معمولی یکم فروردین ۱۳۳۲ ف
۱۱	مولوی حبیب الرحمن صاحب شیروانی۔ صدر الصدور۔	صدر یار جنگ بہادر۔	〃	〃
۱۲	مرزا سمیع اللہ بیگ صاحب میر مجلس عدالت العالیہ۔	مرزا یار جنگ بہادر۔	〃	〃
۱۳	آغا شاہ رخ شاہ برادر نسبتی سر آغا خان۔	شاہ رخ یار جنگ بہادر۔	〃	〃

سلسلہ نشان	نام خطاب یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ۔
۱	۲	۳	۴	۵
	دولہ			
۱	محمد ولی الدین خان صاحب صدر المہام عدالت وکوتوالی وامور عامہ (۱۷ ررجب ۱۳۳۶ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک ولایت جنگ بہادر کا خطاب سرفراز ہوا)۔	ولی الدولہ بہادر۔	۲۵ رجمادی الثانی ۱۳۴۱ھ	غیر معمولی ۱۱ رفروردی ۱۳۳۲ف
۲	محمد معین الدین خانصاحب (۱۷ ررجب ۱۳۳۶ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک اعانت جنگ بہادر کا خطاب سرفراز ہوا)۔	معین الدولہ بہادر۔	”	”
۳	محمد لطف الدین خان صاحب صدر المہام فوج وطبابت۔ (۱۷ ررجب ۱۳۳۶ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک لطافت جنگ بہادر کا خطاب سرفراز ہوا)۔	لطف الدولہ بہادر۔	”	”
	ملکی			
۱	سر سید علی امام صاحب۔ سابق صدر اعظم باب حکومت	مؤید الملک بہادر۔	۱۹ رجمادی الثانی ۱۳۳۹ھ	غیر معمولی ۲۰ رفروردی ۱۳۳۰ف
	مہاراجہ			
۱	راجہ ستیا رام بھوپال بہادر والی سمستان گدوال۔	مہاراجہ	۳۰ ررجب ۱۳۴۰ھ	۲۶ رخورداد ۱۳۳۱ف
۲	سوائی راجہ رامیشور راؤ والی سمستان ونپرتی بتقریب سالگرہ اعلیحضرت غفران مکان مہا بھوپال خطاب سرفراز ہوا۔ ×	”	”	”

سر رشتہ ماکولات

یعنی

انتظام گرانی غلہ وغیرہ

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صـ ۲۷۴

فصل (۵)

سنہ ۱۳۲۸ف کے قبل ملک سرکار عالی میں جن جن سالوں میں قحط رہا اون سب کا ذکر کتاب ہذا حصہ دوم و سوم میں ہوا ۔ لیکن ملک کی بدقسمتی سے امساک باران و اثرات جنگ یورپ کے باعث سنہ ۱۳۲۸ف سے مسلسل سنہ ۱۳۳۰ف تک قحط رہا اور سنہ ۱۳۳۰ف میں تو سارا ملک کم و بیش قحط سے متاثر ہو گیا اور یہ قحط بہ نسبت سنہ ۱۳۱۰ف کے سخت گران بار گذرا ۔ اس سے مستطیع و غیر مستطیع اشخاص سب پر کچھ نہ کچھ اثر ضرور رہا ۔ جس کے رفع کرنے کی غرض سے سرکار عالی نے لاکھوں روپیہ صرف کر کے جو انتظامات فرمائے اون کا خلاصہ درج ذیل ہے ۔

سنہ ۱۳۲۸ف میں ملک کے مختلف حصص میں قحط کا آغاز ہوا تو اس کے انتظام کے لیے ۱۲ امرداد سنہ ۱۳۲۸ف کو مولوی محمد سبط علی صاحب ناظم قحط مقرر ہوئے اور سنہ ۱۳۳۰ف کے آغاز تک یہ انتظام صاحب موصوف کے سپرد رہا ۔ اوائل سنہ ۱۳۳۰ف میں بہ شرف صدور فرمان مبارک خداوندی منترشدہ ۴ صفر سنہ ۱۳۳۹ھ اس خدمت پر نواب محی الدین یار جنگ بہادر ہنٹر بی ۔ اے کا تقرر ہوا اور ۲۹ آذر سنہ ۱۳۳۰ف کو نواب صاحب موصوف نے جناب مولوی محمد سبط علی صاحب سے جائزہ حاصل کیا ۔ ابھی جائزہ کو بارہ روز ہی گذرنے پائے تھے کہ بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان منترشدہ غرۂ ربیع الاول ۱۳۳۹ھ ان کا تقرر خدمت صوبہ داری ورنگل پر کیا گیا اور اوس کا جائزہ ۱۲ امرداد سنہ ۱۳۳۰ف کو حاصل کر کے آپ صوبہ داری اور نظامت قحط کے دونوں فرائض آخر دے سنہ ۱۳۳۰ف تک انجام دیتے رہے ۔ اس کے بعد جب بارگاہ خداوندی سے آپ کو ورنگل جانے کا حکم صادر ہوا تو آپ یکم بہمن سنہ ۱۳۳۰ف کو نظامت قحط

کا جائزہ معتمد صاحب مال کے سپرد کرکے ورنگل چلے گئے۔ اس زمانہ مین نظامت قحط کا کام معتمد مال کے تحت صاحبان اسامت کے تفویض ہوا اور اسی اصول پر یکم بہمن سے ۱۵ فروری تک یہ کام صوبہ داریوں سے متعلق رہا۔ دوبارہ حسب فرمان خداوندی مترشحہ ۴ جمادی الثانی سنہ ۱۳۲۵ھ نواب محی الدین یار جنگ بہادر نے جو معتمد صاحب سرکار عالی علاقہ الگزاری سے ۱۶ فروری سنہ ۱۳۳۳ف کو نظامت قحط کا جائزہ حاصل کیا اور اوس وقت سے کارہائے قحط کے مسدود ہونے تک انتظامات آپکے سپرد رہا۔

سنہ ۱۲۸۶ف سے سنہ ۱۳۳۰ف تک جتنے قحط ملک سرکار عالی مین ہوئے اور اوس کے انسداد کی غرض سے سرکار پر جس قدر مصارف عاید ہوئے اون کی تفصیل درج ذیل ہے اوس کے ملاحظہ کرنے سے قحط سنہ ۱۳۳۰ف کی اہمیت ظاہر ہوگی اور اس کے انسداد مین جو روپیہ صرف ہوا ہے اوس کا حال واضح ہوگا۔

نقشہ اخراجات انسداد قحط ملک سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۲۸۶ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۰ف

نمبر شمار	سال قحط	جملہ مصارف سرکاری	وصول رقم امداد خیراتی	نمبر شمار	سال قحط	جملہ مصارف سرکاری	وصول رقم امداد خیراتی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	سنہ ۱۲۸۶ف	[illegible]	۔	۳	سنہ ۱۳۰۹ف	[illegible]	[illegible]
۲	سنہ ۱۳۰۶ف	[illegible]	۔	۴	سنہ ۱۳۱۵ف	[illegible] ۱۵ر۳۳	[illegible]

نمبر شمار	سال قحط	جملہ مصارف سرکاری	وصول رقم امداد خیراتی	نمبر شمار	سال قحط	جملہ مصارف سرکاری	وصول رقم امداد خیراتی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۵	سنہ ۱۳۲۲ف	[illegible] ۱؍۸؍ س	۰	۷	سنہ ۱۳۳۰ف	[illegible] ۵؍۴ ۳/۴ س	
۶	سنہ ۱۳۲۸ف	[illegible] ۱۲؍ ۳/۴ س	۰				

قحط اور متاثرہ مقامات کا مجموعی رقبہ (۲۵۴۳۳) مربع میل اور اس رقبہ کی مردم شماری (۳۸۷۷۵۶۰) ہوتی ہے - اس کا مقابلہ رقبہ متاثرہ سنہ ۱۳۰۹ف سے درج ذیل ہے -

رقبہ سنہ ۱۳۰۹ف م سنہ ۱۹۰۰ء	رقبہ سنہ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۱ء	کمی یا بیشی رقبہ سنہ ۱۳۰۹ف	کمی یا بیشی سنہ ۱۳۳۰ف
(۲۳۰۰۷)	(۲۵۴۳۳)	(۲۴۲۶)-	(۲۴۲۶)×
اشخاص متاثرہ سنہ ۱۳۰۹ف	اشخاص متاثرہ سنہ ۱۳۳۰ف	کمی یا بیشی سنہ ۱۳۰۹ف	کمی یا بیشی سنہ ۱۳۳۰ف
(۳۵۷۳۶۵۱)	۳۸۷۷۵۶۰	۳۰۳۹۰۹-	۳۰۳۹۰۹×

تختہ گوشوارہ اخراجات انسداد قحط بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف

نمبر شمار	نام صدر مد	رقم	نمبر شمار	نام صدر مد	رقم
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	مشاہرہ				
۱	کمشنری قحط -	[illegible] ۱۵ ر ۱۰ ر	۱	کارہائے امدادی تعمیرات وآبپاشی -	[illegible] ۷ ر ۳/۴ ر
۲	اضلاع -	[illegible] ۷ ر ۲ ر	۲	سڑک بلہارشاہ ریلوے	[illegible] ۱۳ ر ۹ ۵/۶ ر
۳	فاوڈر افسر -	[illegible] ۴ ر		میزان تعمیرات عامہ	[illegible] ۴ ر ۱۰ ۳/۴ ر
۴	دفتر صدر محاسبی سرکار عالی	[illegible] ۱۰ ر		کارہائے اضلاع	
۵	عملہ تعمیرات مستقر بلدہ -	[illegible] ۴ ر	۱	امداد رعایتی و محتاج خانہ جات اضلاع	[illegible] ۷ ر ۳ ۱/۴ ر
	میزان مشاہرہ -	[illegible] ۱ ر ۱۱ ۱/۴ ر	۲	امداد رعایتی محتاج خانہ جات بلدہ -	[illegible] ۱۰ ر ۳ ر
	کارہائے اضلاع			میزان امداد رعایتی و محتاج خانہ جات -	[illegible] ۷ ر ۵ ۳/۴ ر
	تعمیرات عامہ -			متفرقات	

ذریعہ تعمیرات۔ آبپاشی۔ لوکلفنڈ امدادی کاموں اور رعایتی محتاج خانجات میں جو روپیہ صرف ہوا ہے اور محتاج خانوں سے امداد پانے والے مزدوروں کی تعداد کا ایک تختہ درج ذیل ہے علاوہ ازیں رعایا کو جو تقاوی تقسیم ہوئی وہ بھی درج ہے -

نشان سلسلہ	نام ابواب	تعداد رقم صرف شدہ	تعداد مزدوران و محتاجان	اوسط مزدوری فی کس	نشان سلسلہ	نام ابواب	تعداد رقم صرف شدہ	تعداد مزدوران و محتاجان	اوسط فی کس مزدوری
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	تعمیرات کے کاموں میں						[illegible] ۲ر۶ر	۸۶۲۹۵۸۵۹	۲ر
	(۱) اخراجات انتظامی	[illegible]	۰	۰	۴	تعداد اخراجات و تعداد محتاجان کارہائے امدادی ذریعہ لوکل فنڈ -			
	(۲) اجورہ مزدوران	[illegible] ۲ر۸ر	۱۵۶۸۱۰۴۲	۲ر۳ر		تعداد اخراجات و تعداد مزدور -	[illegible] ۱ر۳ر	۸۳۲۵۴۶	۷ر۳ر
۲	ذرایع آبپاشی -				۵	تقسیم تقاوی -			
	اجورہ مزدوران -	[illegible] ۷ر۳ر	۲۵۲۱۶۴۲	۲ر۳ر		نقد رقم تقسیم شدہ زراعت پیشہ و اہل حرفہ و تعداد امداد پایگان -	[illegible] ۴ر۷ر	۵۳۳۵۱	۰
۳	امداد رعایتی و محتاج خانجات -								

امساک باران کا بڑا اثر اضلاع مین صرف انسان پر ہی نہین ہوا بلکہ جانور بھی اس سے متاثر ہونے کے بغیر محفوظ نہین رہے ۔ چارہ کافی طور پر نہین ہوا ۔ قحط کے دیگر انتظامات کیساتھ سرکار نے جانورون کی پرورش اور اون کے بچانے کا خیال ملحوظ رکھکر جن جن تعلقات مین چارہ کی کمی پائی گئی وہان دیگر مقامات سے اوس کی فراہمی کردئے ۔ باوجود کافی انتظام ہونے کے قبل از آغاز قحط (۵۱۹۲۸۷۰) جانورون کی تعداد اضلاع مین موجود تھی منجملہ اون کے کافی تعداد مین چارہ میسر نہ ہونے کی وجہ سے دوران قحط مین (۱۰۸۲۶۸) جانور تلف وہلاک ہوئے اور (۵۰۸۴۶۰۲) جانور زندہ باقی رہے ۔

— یکم تیر ۱۳۳۱ف سے اضلاع کا عملہ اور یکم امرداد ۱۳۳۱ف سے بلدہ کا دفتر برخاست ہوا (سررشتہ مذکور ماہ خورداد ۱۳۲۷ف مین قایم ہوچکا تھا) ۔

غلہ وروغن زرد وسیاہ کے نرخ کا ایک تختہ کتاب بستان آصفیہ حصہ سوم صہ ۲۷ پر درج ہے ۔ من بعد ایک ہندی نوشتہ نرخ نامہ سرکاری بابت ۱۲۵۶ھ مجھکو دستیاب ہوا ۔ جس مین اوسوقت کے مختلف اشیاء خوردونوش وغیرہ کے نرخ درج ہین ۔ من بعد اون اشیاء کے نرخ مین جو جو تغیر وتبدل ہوتا گیا اوس کو جریدہ اعلامیہ سرکار سے اخذ کرکے اونکے بالمقابل مختلف سنون کے نرخ درج کئے گئے ہین ۔ اوس کے ملاحظہ کرنے سے ناظرین اس بات کا اندازہ کرسکتے ہین کہ زمانہ سابق کے مقابل اب اون مین کس قدر زمین وآسمان کا فرق پیدا ہوگیا ہے اور انسان کی روزانہ وجہ معیشت زندگی کس قدر گران بار ہوتی جارہی ہے ۔

نرخنامہ اجناس بلدہ من ابتدائے ۱۲۵۶ء لغایتہ سنہ ۱۳۴۱ء

نوٹ - سکہ چلنی عصہ معادل سکہ عثمانیہ سہ ۱۰/

نمبر شمار	نام جنس	ماہ رمضان سنہ ۱۲۵۶ء		آخر ذیحجہ سنہ ۱۳۱۱ء		ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۹ء		ماہ شعبان سنہ ۱۳۲۳ء		ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۱ء	
		فی من پلہ یا سیر	قیمت سکہ چلنی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکہ حالی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکہ حالی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکہ حالی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکہ حالی عثمانیہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	برنج										
۱	مال خاص د باریک	فی پلہ	لوعصہ ۴/	فی پلہ	اعصہ	فی پلہ	موعصہ	فی پلہ	عرسہ	فی پلہ	صہ
۲	گوڑل -	فی پلہ	سعیہ ۵/	فی پلہ	لعہ	〃	لعہ ۱۰/	〃	عہ	〃	سعیہ
۳	آرکاٹی -	〃	سیمے ۹/	〃	سعیہ ۱۲/	〃	اوعہ	〃	ععہ	〃	اوعہ
۴	گُگندہ -	〃	سیے ۵/	〃	لعہ ۱۳/	〃	سعیہ	〃	معیہ	〃	لاعہ
	گگندم -										
۵	سفید (بنسی)	فی پلہ	لاعہ ۲/	فی پلہ	سعیہ ۱/	فی پلہ	عہ	فی پلہ	عہ	〃	نہ ۳۰
۶	امیر (زرد)	〃	لعہ ۳/	〃	ععہ	〃	معیہ	〃	معیہ	〃	معیہ
۷	سرخ	〃	معہ ۸/	〃	عیہ ۴/	〃	عیہ ۸/	〃	صعہ ۱۲/		سعیہ ۸/
	مونگ										
۸	سبز -	فی پلہ	لعہ ۱۱/	فی پلہ	سعہ	فی پلہ	ععیہ /	فی پلہ	صعہ	〃	عیہ ۴/
۹	راجن -	〃	۹ے /	〃	سوعیہ	〃	ععہ	〃	صعیہ ۴/	〃	اوعہ
۱۰	کلتھی -			〃	لے ۸/	〃	لعہ ۸/	〃	عیہ /	〃	[illegible]
۱۱	ماش -	فی پلہ	صہ /	〃	لاعہ	〃	لعہ ۱۰/	〃	للوعیہ	〃	لوعہ
۱۲	عدس -	〃	۱۰ے /	〃	لعہ ۱۲/	〃	صعہ	〃	للوعیہ ۹/	〃	معیہ ۸/

نوٹ - سکۂ چلنی عصور معادل سکۂ عثمانیہ ۱۴ ر -

نمبر شمار	نام جنس	ماہ رمضان سنہ ۱۲۵۶ ف		آخر ذی الحجہ سنہ ۱۳۱۱ ف		ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۹ ف		ماہ شعبان سنہ ۱۳۲۰ ف		ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۲۱ ف	
		فی من پلہ یا سیر	قیمت سکہ چلنی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکہ حالی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکہ حالی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکہ حالی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکہ حالی عثمانیہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۳۴	بادیان -	فی من	سے ر	فی من	سے ر	فی من	عـہ	فی من	عـہ	فی من	مسـہ
۳۵	کشمش -	״	۱۹ ر	״	عـہ	״	عـہ ۴ ر	״	عـہ	״	صـہ
۳۶	چرونجی -	۰۲ ر	عصور	یک آثار	عصور	یک آثار	۱۲ ر	یک آثار	۱۲ ر	فی آثار	عصور ۸ ر
۳۷	خشخاش -	فی پلہ	عـہ	فی پلہ	للعـہ	فی پلہ	لوعـہ	فی پلہ	للعـہ	فی پلہ	صللعـہ
۳۸	پستہ کلاں	فی آثار	عصر ۴ ر	فی آثار	عصر ۸ ر	فی آثار	عال	فی آثار	عال	فی آثار	سے
۳۹	مغز پستہ خرد -	فی من	صعـہ	فی من	صعـہ	فی من	للعـہ	فی من	صـہ	فی من	مالر
۴۰	قہوہ خام -	״	صعـہ	״	صعـہ	״	للعـہ	״	صـہ	״	لعـہ
۴۱	گرد چوب چکنی -	فی آثار	۵ ار ۸ ر	فی آثار	عصر ۸ ر	فی آثار	عصر ۴ ر	فی آثار	عصر ۴ ر	فی آثار	عال
۴۲	چھالیا -	۰۲ ر	عصور	۲ ر	عصور	۳ ر	عصر	۲ ر	عصور	یک آثار	۱۱ ر
۴۳	برڈی -	۳ ر	عصر	۲ ر	عصر	۲ ر	۷ ر	۱ ر	۸ ر	״	عصر ۴ ر
۴۴	کتھا سفید -	۱ ر	عال	۱ ر	سے	۱ ر	سے	۱ ر	للعہ	یک آثار	للعور
۴۵	کتھا گلابی -	۱ ر	عصور	״	عصر	״	عال	״	عصر ۸ ر	״	عال ۸ ر
۴۶	رائی سرخ -	فی من	للعہ	فی من	عال ۸ ر	فی من	سے	فی من	سے ۸ ر	فی من	صہ -
۴۷	مرچ سیاہ	״	سے ر	״	عسـہ	״	مسـہ	״	مسـہ	״	لوعسـہ
۴۸	قلعی -	یک آثار	عصر ۴ ر	یک آثار	عال	یک آثار	عصر ۴ ر	یک آثار	سے ۱۲ ر	فی آثار	للعہ ۸ ر
۴۹	نوصادر	״	عصر	״	۱۲ ر	״	سے	״	۱۳ ر	״	عصر ۸ ر

نوٹ - سکۂ چلنی عصر معادل سکۂ عثمانیہ ۴ر۱۰ر

نمبر شمار	نام اجناس	۱۲۵۶ھ ماہ رمضان فی من یا پلہ یا سیر	۱۲۵۶ھ ماہ رمضان قیمت سکۂ چلنی	۱۳۱۱ھ آخر ماہ ذیحجہ فی من پلہ یا سیر	۱۳۱۱ھ آخر ماہ ذیحجہ قیمت سکۂ حالی	۱۳۱۹ھ ماہ جمادی الاول فی من پلہ یا سیر	۱۳۱۹ھ ماہ جمادی الاول قیمت سکۂ حالی	۱۳۳۰ھ ماہ شعبان فی من پلہ یا سیر	۱۳۳۰ھ ماہ شعبان قیمت سکۂ حالی	۱۳۴۱ھ ماہ جمادی الثانی فی من پلہ یا سیر	۱۳۴۱ھ ماہ جمادی الثانی قیمت سکۂ حالی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۶۶	کباب چینی -			فی آثار	۷ر	فی آثار	عاں	فی آثار	۸ر	فی آثار	۱۰ر
۶۷	الو بخارا -			〃	۱۰ر	〃	۱۲ر	〃	۱۲ر	〃	عصر ۴ر
۶۸	تیج پال -			۴ر	عصر	۴ر	عصر	۲ر	عصر	۲ر	عصر
۶۹	خرما تر -			فی من	ے	فی من	لعہ ۸ر	فی من	ے	فی من	عـہ
۷۰	خرما خشک -			〃	لعہ ۸ر	〃	لعـہ	〃	لعـہ	〃	صعـہ
۷۱	مغز خربوزہ -			فی آثار	۱۲ر	فی آثار	عصر ۸ر	فی آثار	عصر ۴ر	فی آثار	ے
۷۲	مغز تربوزہ -			〃	۱۲ر	〃	عصر ۸ر	〃	عصر ۴ر	〃	ے ر
۷۳	خس -			فی من	عـہ	فی من	عـہ	فی من	عـہ	فی من	صـہ
۷۴	گندک قلمی -			〃	ععـہ	〃	ے	〃	عـہ	〃	صعـہ
۷۵	گندک اولا ثار			فی آثار	عاں	فی آثار	عصر ۸ر	فی آثار	۴ر	فی آثار	عصر ر
۷۶	شورہ کلکتہ -			〃	۵ر	〃	۵ر	〃	۶ر	〃	۸ر
۷۷	شورہ شمس آباد			〃	۴ر	〃	۴ر	〃	۴ر	〃	۱۰ر
۷۸	پھٹکڑی -			فی من	۸ر	فی من	ـہ	فی من	ـہ	فی من	معـہ
۷۹	نمک سفید -			〃	۸ر	〃	ے	〃	ے	〃	عـہ
۸۰	نمک سیاہ -			〃	۸ر	〃	ععـہ	〃	عـہ	〃	عسـہ

نوٹ ۔ سکۂ چلنی عـعہ ر معادل سکۂ عثمانیہ ۱۴۰ر ۔

نمبر شمار	نام اجناس	۱۲۵۶ء ماہ رمضان		۱۳۱۱ء آخر ماہ ذیحجہ		۱۳۱۹ء ماہ جمادی الاول		۱۳۳۰ء ماہ شعبان		۱۳۴۱ء ماہ جمادی الثانی	
		فی پلہ من یا سیر	قیمت سکۂ چلنی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکۂ حالی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکۂ حالی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکۂ حالی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکۂ حالی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۸۱	سکاکائی ۔			فی آثار	۴ر	فی آثار	۳ر	فی آثار	۵ر	فی آثار	۸ر
۸۲	ریٹھا ۔			فی پلہ	عـہ	فی پلہ	اعہ	فی پلہ	ععہ	فی پلہ	یعہ
۸۳	تیل پوڑہ ۔			فی آثار	۱۲ر	فی آثار	۱۲ر	فی آثار	عـعہ ر	فی آثار	للعہ ر
۸۴	گوند ۔			فی من	ـــے ر	فی من	للعہ	فی من	اعہ	فی من	ـــے ر
۸۵	کھنڈی ۔			فی پلہ	ـــے ر	فی پلہ	ـــے ر	فی پلہ	ـــے ر	فی پلہ	عـہ
۸۶	بلادر ۔			فی من	عـعہ ر	فی من	عـعہ ۳ر	فی من	۱۲ر	فی من	عـعہ ۳ر
۸۷	دہنیا ۔	فی من پختہ	عاں ۲ر	"	ــــے ۳ر					فی من	للعہ ر
۸۸	اجوان ۔	"	عاں							"	ـــے ر
۸۹	مشک دہجاول	فی تولہ	عـہ							فی تولہ	صـعہ

نوٹ - سکۂ چلنی عصہ/ معادل سکۂ عثمانیہ ۱۴ ۱۰/ -

نشان سلسلہ	نام شئے	ماہ رمضان سنہ ۱۲۵۶ھ		ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۱ھ		نشان سلسلہ	نام شئے	ماہ رمضان سنہ ۱۲۵۶ھ		ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۱ھ	
		فی من یا سیر	قیمت سکۂ چلنی	فی من یا سیر	قیمت سکۂ عثمانیہ			فی من یا سیر	قیمت سکۂ چلنی	فی من یا سیر	قیمت سکۂ عثمانیہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	شیر وغیرہ -					۸	بھنڈی -	فی من	للعہ/	فی من خام	عیصہ/
۱	شیر -	۹ سیر	عصہ/	۳ سیر	عصہ/	۹	بادنجان -	”	حہ/	”	عیصہ/
						۱۰	شکر کدو -	”	عال	”	عال/
۲	دہی چکا -	۰۶ سیر	عصہ/	۳ سیر	عصہ/	۱۱	پھلی گوار -	”	سے/	”	عیصہ/
۴	دہی چھیوا -	۲۰ سیر	عصہ/	۸ سیر	عصہ/	۱۲	شلجم -	”	عیصہ/	”	سے/
۵	بالائی -	۱۰ سیر	عصہ/	۱ سیر	عصہ/	۱۳	ساگ انبوس -	”	للعہ/		
۶	مسکہ -	۲ سیر	عصہ/	۳ پاؤ	عصہ/	۱۴	” میتھی -	”	للعہ/	”	عال/
						۱۵	” پالک -	”	سے/	”	سے -
	ترکاری ساگ					۱۶	” سویا -	”	سے/	”	سے/
						۱۷	” چوکا -	”	سے/	”	سے/
						۱۸	گھول کلفا -	”	سے/	”	عال/
۱	لہسن -	۴۰ سیر	عصہ/	۲۰ سیر	عصہ/	۱۹	” انبارہ	”	سے	”	عال/
۲	ادرک -	۰۶ سیر	عصہ/	۴ سیر	عصہ/	۲۰	چکورہ -	”	عال	”	سے/
						۲۱	خبیرہ -	”	سے/		
۳	مرچ سبز -	فی من	حہ/	فی من خام	عصہ ۲/	۲۲	ککڑی -	”	عال/		
۴	اروی -	”	حہ/	”	عیصہ/	۲۳	لیموں کلاں	فی صد	عیصہ/	فی صد	عصہ/
۵	توری -	”	سے/	”	عیصہ/	۲۴	” خورد -	”	عصہ/	—	عیصہ/
۶	کریلہ -	”	للعہ/	”	عال	۲۵	برگ تنبول عمدہ	فی ہزار	عصہ -	—	۷/
۷	کدو سفید -	۴۰	سے/	”	عصہ/	۲۶	انگشت -	۳۰ سیر	عصہ/	۱۶ سیر	عصہ/

سررشتۂ صنعت و حرفت و تجارت تختۂ درآمد و برآمد ملک سرکار عالی

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صفحہ ۲۷۰ و ۱۸۱

سنہ ۱۳۲۹ھ — مراسلہ محکمۂ معتمدی تجارت و حرفت سرکار عالی نشان ۳۰ - حسب فرمان خسروی ۲۰ محرم آیندہ مشنری و جملہ اشیاء جو تعمیر اجرائی کارخانجات کے لئے ضروری ہوں اُن پر محصول درآمد معاف کرنے نیز درآمد شدہ مشنری ملک سرکار عالی سے برآمد ہونے کی صورت میں اسکو محصول برآمد سے مستثنی کرنے کی منظوری کا اختیار جناب صدر المہام صاحب تجارت و حرفت کو عطا ہوا۔

سنہ ۲ — ۱۷ بہمن سنہ ۱۳۲۹ف - حسب فرمان مترشدہ ۲۲ ربیع الاول سنہ ۱۳۳۸ھ معتمد صنعت و حرفت کے متعلق فرایض کے تصفیہ تک اس صیغہ کی نگرانی مولوی غلام احمد خان صاحب ناظم لوکلفنڈ کے تفویض کی جاتی ہے۔ اس زاید کام کی بابتہ صاحب موصوف کو ایک سو روپیہ الونس ایصال ہوگا (جریدہ ۲۵ بہمن سنہ ۱۳۲۹ف جلد ۵ نمبر ۱۶) -

سنہ — مسٹر سی۔ آر پلیرٹ ناظم صنعت و حرفت ۲۸ بہمن سنہ ۱۳۳۰ف م ۳۱ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء سے اپنی خدمت سے رٹایر ہوئے۔ اور اپنی خدمت کا جائزہ مددگار ناگرکشی کو دے -

سنہ — پیشگاہ خداوندی سے مسٹر ڈی۔ بین ناگرکشی مددگار ناظم صنعت و حرفت کا ۲۹ خورداد سنہ ۱۳۳۰ف سے (الــ [illegible]) ماہانہ تنخواہ اور (۱۰۰) سکۂ عثمانیہ ماہانہ کرایہ مکان پر دو سال کے لئے انتخاباً نظامت صنعت و حرفت پر تقرر عمل میں آیا میں بعد ریاست اندور کے آپ ناظم صنعت و حرفت و تجارت مقرر ہوئے۔ لہذا اوائل ماہ اسفندار سنہ ۱۳۳۱ف میں یہان سے مستعفی ہوکر اندور روانہ ہوئے -

سنہ ۱ — ۲۷ دے سنہ ۱۳۳۱ف کو مسٹر ویکفیلڈ نے اپنی خدمت معتمدی صنعت و حرفت کا جائزہ مولوی غلام احمد خان صاحب ناظم لوکلفنڈ کے سپرد کردیا اور مسٹر مذکور ۲۸ ماہ مذکور کو بلدہ سے کشمیر روانہ ہوئے -

مل

— بنگال بنک کی شاخ ۱۹ر فروری سنہ ۱۸۶۸ء م ۲۴ر شوال سنہ ۱۲۸۴ کو رزیڈنسی چادر گھاٹ حیدر آباد مین کہولی گئی - اور ۲۷ر جنوری سنہ ۱۹۲۱ء سے اس بنک کا نام امپریل بنک آف انڈیا قرار پایا - ۱۵ر اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء کو بنک مذکور کی ایک شاخ خاص مقام پربہنی مین قایم کیگئی -

— ۹ر فروری سنہ ۱۹۲۰ء کو زیر تالاب سکندر آباد قریب گوشالہ ایک جدید گرنی بار چہ بافی دیوان بہادر سیٹہ رام گوپال ساہو کا سنگ بنیاد رکھا گیا -

— دکن ہینٹ ائل ملس کمپنی لمیٹڈ ۲۰ر اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ء کو قایم ہوئی اور ۳ر نومبر سنہ ۱۹۲۱ء کو بمقام یادگیر اس کا کام آغاز ہوا -

— ۹ر ڈسمبر سنہ ۱۹۲۱ء کو بمقام بیگم پیٹہ ایک آہنی کارخانہ ملکی سیٹہ اپو سیوپا صاحب تاجر مشہور ساکنہ سکندر آباد کا راجہ فتح نواز ونت بہادر صدر المہام صرف خاص کے ہاتہہ اس کا افتتاحی رسم ادا ہوا۔

سلہ ۲۰ر اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ء کو رزیڈنسی بازار بلدہ کے ایک قدیم ساہوکار رسمی بالکشن داس کے فرم کا دیوالیہ ہونے کا اعلان ہوا - (مشیر دکن ۲۳ر اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ء جلد ۳۲۳) -

— یکم خورداد سنہ ۱۳۳۱ف کو مولوی غلام احمد خان صاحب منفرم معتمد سررشتہ صنعت و حرفت و تجارت) اس خدمت کا جائزہ ۱۳ر ...سنہ ۱۳۳۱ف کو لے چکے تھے) نے حسب الحکم سرکار مولوی عبد الصمد خان صاحب بی اے نو مامور معتمد سررشتہ جات مذکور کے حوالہ کر دئے اور ان کی تنخواہ ایک ہزار روپیہ کلدار اور دو سو روپیہ کرایہ مکان و الونس موٹر کار مقرر کیا گیا (مولوی عبد الصمد صاحب بہوپال سے یہان طلب کئے گئے ہین) -

— نظامت صنعت و حرفت تخفیف کر دی گئی (جو حسب جریدہ ۲۰ر اردی بہشت سنہ ۱۳۲۷ف کو قایم ہو چکی تہی -) اور مسٹر محمدی نائب معتمد صنعت و حرفت مقرر ہوئے اور ۱۰ر تیر سنہ ۱۳۳۱ف کو آپ نے اس جدید خدمت کا جائزہ حاصل کئے -

— آخر ماہ امرداد سنہ ۱۳۳۱ف حسب فرمان خسروی شاہ آباد سمنٹ کمپنی کے پانچ لاکہہ روپیہ کے حصص منجانب سرکار خریدے جانیکے بدین شرط منظوری دی گئی کہ کمپنی کے بورڈ آف ڈائرکٹرز مین

سلہ [illegible] ۱۹۱۵ء [illegible] ... کا بھی دیوالیہ ہونیکا اعلان ہوا (مشیر دکن ۱۳ر جنوری سنہ ۱۹۲۰ء) -

ایک عہدہ دار سرکاری بحیثیت ڈائرکٹر لزاماً شریک رہے گا جس کی رائے کے بغیر بورڈ کوئی اہم کارروائی نہیں کرے گا ۔ اور مسٹر حیدری (نواب حیدر نواز جنگ بہادر) صدر المہام فینانس منجانب سرکار عالی ڈائرکٹرز نامزد کیے گئے ۔

— بوقت قیام باب حکومت حسب ذریعہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ اردی بہشت ۱۳۲۹ف صیغۂ تجارت و حرفت کے لئے صدر المہامی کی ایک جدید خدمت قایم کی گئی اور نواب عقیل جنگ بہادر کا بحیثیت صدر المہام بماہوار دو ہزار روپیہ تقرر کیا گیا اور وہ مفوضہ خدمت کو بشمول صدر المہامی پائیگاہ انجام دیتے رہے ۔ بعد حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۹ آبان ۱۳۳۱ف مسٹر عبداللہ یوسف علی صدر المہام مال کو صدر المہامی صیغۂ تجارت و حرفت پر منتقل کیا گیا اور نواب عقیل جنگ بہادر صرف صدر المہام پائیگاہ رہے ۔ اس کے بعد ۱۳ آذر ۱۳۳۲ف کو مسٹر عبداللہ یوسف علی صدر المہام صنعت و حرفت و تجارت خدمت سے مستعفی ہوئے ۔ آپ کے بارے میں فرمان خسروی مرقومہ ۲۷ صفر ۱۳۴۱ھ بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ آذر ۱۳۳۲ف جلد (۵۴) نمبر (۱) حکم صادر ہوا کہ تین سال میں سے جو مدت ملازمت ان کی باقی رہ گئی ہے اس کی ماہوار بحساب چار ہزار روپیے کلدار ماہانہ یکمشت بذریعہ بنک آف بنگال ان کو ادا کر دے کر باضابطہ رسید حاصل کیجائے اور تا وقتیکہ صدر المہامی مذکور کا کوئی معقول انتظام نہ کریں موجودہ معتمد عبد الصمد صاحب بحیثیت معتمد کام منصرمانہ طور پر انجام دیتے رہیں ۔

— ماہ خورداد ۱۳۳۲ف میں مسٹر اے ۔ یم ۔ ایس ۔ آیر علاقہ سرکار عالی میں بمشاہرہ پانسو روپیہ بائلر انسپکٹر مقرر ہوئے ۔

— اشیاء مالیتی درآمد و برآمد ملک سرکار عالی میں ابتدائے ۱۳۲۶ف لغایتہ ۱۳۳۰ف کا ایک تختہ نمبر (۱) درج ذیل ہے ۔

— ملک سرکار عالی کے جملہ کارخانجات کے اقسام معہ تعداد کا ایک تختہ نمبر ۲ میں بتلایا گیا ہے ۔

تختہ تعداد و اقسام کارخانجات ملک سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۱۹ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۰ف

نمبر سلسلہ	نام قسم کارخانہ	۱۳۱۹ف	۱۳۲۰ف	۱۳۲۱ف	۱۳۲۲ف	۱۳۲۳ف	۱۳۲۴ف	۱۳۲۵ف	۱۳۲۶ف	۱۳۲۷ف	۱۳۲۸ف	۱۳۲۹ف	۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	سوت کاتنے اور اور کپڑا بننے کی گرنی -	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۲	روئی صاف کرنے اور اوس کے گٹھے باندھنے کی گرنی -	۱۰۰		۸۲	۸۹	۱۳۰	۱۶۲	۱۶۳	۱۷۱	۱۷۷	۱۹۳	۲۰۲	۲۰۸
۳	آٹا پیسنے کی گرنیاں	۸۷	اس سنہ میں کارخانجات کی تعداد موجودہ کی تفصیل (معلوم نہیں) ہوئی -	۱۲	۱۹	۳۹	۵۴	۵۶	۶۲	۶۷	۶۱	۶۳	۷۶
۴	چانول کے گرنیاں -	۱۱		۲۱	۱۸	۱۸	۲۱	۲۵	۳۳	۴۱	۳۴	۳۶	۳۹
۵	بھٹیات شراب -	۰		۲	۲	۳	۵	۳	۵	۵	۵	۵	۵
۶	کارخانہ برف سازی	۴		۳	۱	۲	۲	۲	۲	۲	۱	۱	۱
۷	پانی کو بذریعہ پیپ چڑہانے -	۰		۰	۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲
۸	اشیاء آہنی ڈہالنے -	۰		۱	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۲	۲	۱
۹	سرکاری بجلی گہر	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱
۱۰	کارخانہ ریشم -	۰		۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۱	کارخانہ کویلو سازی	۰		۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۱
۱۲	کارخانہ سوڈا واٹر	۰		۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱

نشان سلسلہ	نام قسم کارخانہ	۱۳۱۹ف	۱۳۲۰ف	۱۳۲۱ف	۱۳۲۲ف	۱۳۲۳ف	۱۳۲۴ف	۱۳۲۵ف	۱۳۲۶ف	۱۳۲۷ف	۱۳۲۸ف	۱۳۲۹ف	۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۳	کارخانہ مرمت موٹر	۰	اس سنہ میں کارخانہ جات کی جملہ تعداد درج ہے تفصیل اس سال کی معلوم نہیں ہوئی -	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۳	۶
۱۴	تیل کی گرنی -	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱
۱۵	مطبع جس میں بجلی سے کام ہوتا ہے -	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱
۱۶	برقی مستیا -	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۲
۱۷	دال دلنے کے کارخانے -	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷	۷
۱۸	کارخانہ ہڈی پیسنے کا -	۰			۰	۱	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰
۱۹	کارخانہ گلٹ سازی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱
	جملہ تعداد کارخانہ جات	۳۰۵		۱۲۶	۱۳۶	۲۰۸	۲۵۳	۲۵۹	۲۸۲	۳۰۲	۳۰۸	۳۳۳	۳۵۷
	تعداد دیوانیہ...	۰		۹۲	۱۹۸	۲۱۸	۲۳۱	۲۴۷	۲۴۷	۲۴۶			۲۸۰

رزیڈنسی

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صہ ۲۸۵

ماہ ستمبر سنہ ۱۹۲۱ء گورنمنٹ آف انڈیا نے رزیڈنٹ کے ،، فرسٹ اسسٹنٹ ،، و سکنڈ اسسٹنٹ ،، کے عہدون کے نام بدلکر ،، سکرٹری اور انڈر سکرٹری ،، سے نامزد کیا۔ لہذا مذکورہ بالا حکم کے تحت آیندہ سے فرسٹ اسسٹنٹ و سکنڈ اسسٹنٹ رزیڈنٹ حیدرآباد کے عہدے علی الترتیب ،، سکرٹری ،، انڈر سکرٹری ،، سے موسوم ہوئے ۔

آنریبل سی۔ ایل۔ ایس۔ رسل رزیڈنٹ حیدرآباد نے بہ سبب ناسازی مزاج رخصت حاصل کی۔ لہذا آپ کے جانشین منصرمانہ طور پر خدمت انجام دینے کی غرض سے آنریبل لفٹنٹ ایس جی۔ ناکس ۲۰ر اکٹوبر سنہ ۱۹۲۱ء کو میل ین بڑودہ سے بلدہ آئے اور ۳۱ر اکٹوبر سنہ الصہ کو آنریبل رسل سے خدمت رزیڈنسی کا جائزہ حاصل کیا۔ بعد آنریبل رسل معہ لیڈی صاحبہ ۱ر نومبر سنہ الصہ کو بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے ۔ اور بعد ختم رخصت ۲۹ر اکٹوبر سنہ ۱۹۲۲ء کو بلدہ آئے اور یکم نومبر سنہ الصہ کو آپ نے مسٹر ناکس منصرم رزیڈنٹ سے خدمت رزیڈنسی کا جائزہ حاصل کیا اور مسٹر ناکس او سیروز میل سے بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے ۔

مشاہیر یورپ

۲۵ر جنوری سنہ ۱۹۲۲ء روز چہارشنبہ کو ہز رایل ہائینس پرنس آف ویلز معہ اسٹاف تشریف فرمائے بلدہ ہوئے۔ و دیگر شاہزادگان و پورٹران اخبارات یورپ و ہند ہمراہ تھے۔ یہان شاہانہ طریقہ پر آپ کی پیشوائی کی گئی۔ شاہزادہ ممدوح گاڑی مین سوار ہوکر قصر فلک نما تشریف لے گئے۔ مہمانون کی مہمانداری کا خاص طور پر انتظام کیا گیا تھا۔ اس موقع پر اعلیٰ پیمانہ پر قصر فلک نما چومحلہ۔ چار مینار۔ شہر اور فتح میدان آراستہ کیا گیا تھا۔ متعدد کمانین بنائے گئے تھین۔ بلدہ مین روشنی کی گئی تھی۔ حسب پروگرام سلامی۔ ڈنر اور پولو کا کھیل وغیرہ ہوئے تھے۔ آپکے تشریف آوری

مسرت میں جملہ دفاتر بلدہ اور مدارس کو بذریعہ جریدہ غیر معمولی دو یوم کی تعطیل دی گئی بعد ازیں اور ایک یوم کا اضافہ کیا گیا۔ ۲۸ ماہ مذکور روز سہ شنبہ کو شب میں شاہزادہ ممدوح اسٹیشن سکندرآباد سے پرایوٹ طور پر مراجعت فرما ہوئے۔

— ۱۴ اگست ۱۹۲۱ء روز یکشنبہ کو لارڈ رالینس جی۔ سی۔ بی۔ جی۔ سی۔ وی۔ او۔ کے سی۔ یم۔ جی سپاہ سالار ہند بلدہ تشریف فرما ہوئے اور بلوارم رزیڈنسی میں قیام فرمائے۔ دوسرے روز صبح سکندرآباد میں فوجی دافلہ ملاحظہ فرمائے۔ بروز سہ شنبہ سرکار نظام کی باقاعدہ فوج اور قلعہ وغیرہ ملاحظہ فرمائے۔ کنگ کوٹھی میں لنچ تناول فرمائے۔ بعد ۱۶ اگست ۱۹۲۱ء کو یہاں سے راہی جانب مدراس ہوئے۔ بعد ۶ اگست ۱۹۲۲ء روز یکشنبہ بوقت دورہ آپ دوبارہ بلدہ تشریف لائے رزیڈنسی بلدہ میں قیام فرمائے۔ حسب قاعدہ اعلیحضرت کے ہاں اور رزیڈنسی میں ڈنر ہوا۔ فوج سکندرآباد اور امپریل سروس ٹروپس حیدرآباد ملاحظہ فرمائے۔ بعدہ ۸ اگست ۱۹۲۱ء کو یہاں سے واپس روانہ ہوئے۔ حسب قاعدہ سلامی کے توپیں سر ہوئیں۔

— ۱۵ جنوری ۱۹۲۳ء کو لفٹننٹ سر ولیم مارشل سولیڈی صاحب (سپہ سالار جنوبی ہند) بلدہ تشریف لائے اور بلارم رزیڈنسی میں قیام کئے۔ چھاؤنی سکندرآباد کے فوجی پریڈ کا معائنہ فرمائے۔ اعلیحضرت قدر قدرت نے گارڈن پارٹی میں اونہیں مدعو فرمائے تھے۔ بعدہ سکندرآباد سے واپس تشریف لے گئے۔

— ۳۰ دسمبر ۱۹۲۱ء روز جمعہ میل میں خاتون گورنر بمبئی وارد بلدہ ہوئیں۔ اسٹیشن پر اکثر یوروپین اصحاب و دیگر عہدہ دار استقبال کے لیئے موجود تھے۔ سلامی کے لیئے گارڈ آف آنر استادہ تھا۔ ڈنر وغیرہ دیئے گئے۔ بعد واپس تشریف لے گئے۔

— ۶ فبروری ۱۹۲۱ء روز یکشنبہ کو موسیو کلیمنسو سابق وزیراعظم فرانس بلدہ تشریف لائے اسٹیشن سکندرآباد پر کرنیل صاحب رزیڈنٹ نے استقبال کیا اور کوٹھی رزیڈنسی میں حسب منشاء رزیڈنٹ

کے مہمان ہوئے۔ بعدہ ۸ر فروری ۱۹۲۲ء روز سہ شنبہ صبح کو آپ معہ رفقا اسٹیشن بلدہ پر سوار ہو کر براہ بنگلور راہی میسور ہوئے۔

۲۶ر فروری ۱۹۲۲ء روز یکشنبہ شام مین ہز ہائینس آغاخان بیگم بیٹیہ اسٹیشن پر اوتر کر بلدہ تشریف لائے۔ سر علی امام صاحب وغیرہ آپ کی پیشوائی کی غرض سے اسٹیشن پر موجود تھے۔ سرکاری مہمان خانہ مین قیام فرمائے۔ رزیڈنسی اور کنگ کوٹھی مین آپ کو ڈنر دیا گیا بعد ۲ر مارچ ۱۹۲۲ء روز پنجشنبہ صبح آپ اسٹیشن بیگم بیٹیہ سے واپس تشریف لے گئے۔ تشریف آوری اور واپسی کے موقع پر حسب قاعدہ توپون کی سلامی سر ہوئی۔

۲۶ر فروری ۱۹۲۲ء روز یکشنبہ دوپہر مین مہاراجہ بیکانیر بلدہ تشریف فرما ہوئے پیشوائی کی غرض سے اسٹیشن حیدرآباد پر صاحب رزیڈنٹ و سر علی امام صاحب صدر اعظم موجود تھے بطور مہمان شاہی شیر باغ مین قیام فرمائے۔ ان کے اعزاز مین رزیڈنسی اور کنگ کوٹھی مین ڈنر دیا گیا۔ مانکوٹھہ مین شکار کھیلنے کا سرکاری طور پر انتظام کیا گیا تھا۔ ۹ر مارچ ۱۹۲۲ء کو یہان سے مراجعت فرما ہوئے۔ تشریف آوری و واپسی کے وقت حسب قاعدہ توپین سر کی گئین۔

سر راجیشور سنگھ جی۔ سی۔ بی۔ آئی مہاراجہ بہادر دربھنگا سری بھارت دھرم مہا منڈل بنارس ورنگل کا ہزار ستون کا مندر ملاحظہ فرماتے ہوئے ۳۱ر دسمبر ۱۹۲۲ء روز یکشنبہ بوقت ۴-۵ ساعت شام بیجواڑہ لائن سے بلدہ تشریف لائے۔ آپ کے لینے کی غرض سے منجانب سرکار نواب مہدی یار جنگ بہادر معتمد سیاسیات و دیگر جلیل القدر حکام اہل ہنود و ساہو ذی مقدرت و طبقۂ وکلاء و دیگر معزز حضرات وغیرہ تقریباً پانسو اہل ہنود اسٹیشن حیدرآباد پر موجود تھے۔ متعدد حضرات نے وہان آپ کو پھولون کے ہار پہنائے۔ تھوڑی دیر کے بعد آپ موٹر مین سوار ہو کر سرکاری گیسٹ ہوس مین تشریف لے گئے۔ زمانہ قیام بلدہ مین اعلحضرت قدر قدرت سے بمقام کنگ کوٹھی آپ سے دو وقت ملاقات فرمائے۔ آپ کے زیر صدارت پبلک گارڈن ہیٹر مین دھرم پر ایک لکچر ہوا۔ مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر یمین السلطنت و راجہ نرسنگیر جی کے یہان آپکی دعوت ہوئی

بلدہ کے مشہور مقامات ملاحظہ فرمائے۔ بعد ازان ۲۴ر جنوری سنہ ۱۹۲۳ء روز پنجشنبہ کے میل مین آپ بلدہ سے مراجعت فرمائے۔

تختہ آمد و رفت صاحبان رزیڈنٹ حیدرآباد

نمبر شمار	نام رزیڈنٹ	تاریخ تقرر	تاریخ واپسی	نمبر شمار	نام رزیڈنٹ	تاریخ تقرر	تاریخ واپسی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۶۵	مسٹر فریزر	۲۲ر جولائی سنہ ۱۹۱۶ء	۳۱ر دسمبر سنہ ۱۹۱۹ء	۶۷	لفٹننٹ کرنل ایس۔ جی۔ ناکس متعدم۔	۱۳ر ستمبر سنہ ۱۹۲۱ء	یکم نومبر سنہ ۱۹۲۲ء
۶۶	مسٹر سی۔ یل ایس۔ رسل۔	۲۹ر دسمبر سنہ ۱۹۱۹ء	سلہ ۳۱ر ستمبر سنہ ۱۹۲۱ء	۶۸	مسٹر سی۔ یل ایس رسل۔	یکم نومبر سنہ ۱۹۲۲ء	

سلہ بسبب علالت مزاج آپ رخصت پر ولایت گئے تھے۔

باب (٦)

پائیگاہ

سر برین ایجرٹن کے سی۔ آئی۔ ای۔ صدر المہام پائیگاہ کی مدت ملازمت بتاریخ ۲۴ر امرداد (اردی بہشت) سنہ ۱۳۲۹ف کو ختم ہو چکی تھی۔ لہذا وہ اپنی خدمت سے سبکدوش ہو کر ولایت تشریف لیجانے والے تھے اون کی زمانہ صدر المہامی مین انصاف پسندی اور خوش خلقی سے علاقہ پائیگاہ مین جناب ممدوح نہایت ہر دل عزیز ثابت ہوئے تھے۔ لہذا بہ نظر حسن عقیدت ۲۳ر جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۹ھ کو جملہ عہدہ داران ہر سہ پائیگاہ بمقام بشیر باغ اٹ ہوم کی دعوت دیکر ایک اڈریس سپاسنامہ مین

رکھکر آپ کی خدمت مین پیش کیا گیا - اس موقعہ پر علاقہ سرکار عالی کے اعلیٰ عہدہ داران بھی مدعو تھے
چونکہ جناب ممدوح اعلیحضرت قدر قدرت کے اُستاد انگریزی رہ چکے تھے اس لیئے حضرت بندگانعالی
متعالی مدظلہ العالی اون کی نہایت وقعت کرتے تھے لہذا منجانب سرکار ایوان کنگ کوٹھی مین
آپ کو ایک وداعی ڈنر دیا گیا اور آپ کی زمانہ کارگذاری پائیگاہ کے نسبت بذریعہ جریدہ غیر معمولی
مورخہ ۳۰ امرداد ہی بہشت ۱۳۲۹ف خشنودی کا اظہار کیا گیا اور ہر سہ پائیگاہ کی جانب سے ایک ہزار
روپیہ صلہ کارگزاری حسب الحکم سرکار آپ کو عطا کیا گیا -

۲۶ رجادی الثانی ۱۳۳۸ھ م ۱۴ امرداد ہی بہشت ۱۳۲۹ف کو (آپ بعہدۂ انسپکٹر جنرل
پائیگاہ مقرر کئے جانے کا فرمان خسروی مزینہ ۲۹ رشوال ۱۳۲۹ھ بذریعہ جریدۂ غیر معمولی مورخہ
۲۳ اسفندار ۱۳۲۱ف شایع ہو چکا تھا) آپ نے خدمت صدر المہامی پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ
و نواب سر آسمانجاہ کا جائزہ نواب عقیل جنگ بہادر کو دیا اور اسٹیٹ پائیگاہ نواب
سر وقار الامرا کا جائزہ بورڈ (جس کے اراکین غلام محمد صاحب المخاطب نواب محمد یار جنگ بہادر
صوبہ دار ورنگل سابق حال وظیفہ یاب سرکار عالی - مولوی سعادت خان صاحب نواب
سعادت جنگ بہادر شریک معتمد مال سابق حال وظیفہ یاب سرکار عالی و نواب بزرو جنگ بہادر
صوبہ دار اورنگ آباد سابق حال وظیفہ یاب سرکار عالی) کو دے اور ۲۸ رجادی الثانی
۱۳۳۸ھ کو میل مین بلدہ سے دوامی طور پر رخصت ہوئے - آپ کو رخصت کرنے کی غرض سے
اسٹیشن بیگم پیٹھ پر اکثر عہدہ داران پائیگاہ و سرکار عالی موجود تھے - پھول کے ہار پہنائے گئے
امام ضامن باندہے گئے اور ڈبہ پھولوں سے سجایا گیا تھا - اسٹیشن وقار آباد - بشیر پیٹھ تانڈور گی
و شاہ آباد پر منجانب عہدہ داران مقامی علاقہ پائیگاہ اعزاز کیا گیا اور چند عہدہ داران پائیگاہ
آپ کو رخصت کرنے کی غرض سے بمبئی تک ہمراہ گئے تھے -

پائیگاہوں کی تقسیم کے متعلق سابق مین جو اعلان بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۸ خورداد
۱۳۲۸ف شایع ہو چکا تھا اوس کے بموجب کمیٹی منعقد ہو کر تحقیقات ہو چکی تھی (جسکا ذکر

تاریخ بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۱۹۲ مین موجود ہے) اوسی سلسلہ مین ایک اور کمیشن دربارۂ وقت پائیگاہ کے متعلق قایم ہوکر ۱۹ ار شہریور ۱۳۲۹ف سے ہائیکورٹ کی جدید عمارت مین کمیشن مذکور کا اجلاس ہونا شروع ہوا - جس کے اراکین نواب صدر یار جنگ بہادر صدر الصدور امور مذہبی - نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس عدالت العالیہ اور نواب فصیح جنگ بہادر معتمد مالگزاری تہے - اس کے قبل ہی اسی غرض سے لیثر باغ مین کئی روز تک کمیشن کے اجلاس ہوتے رہے جس مین منجانب پائیگاہ اور سرکار بصرف زر کثیر بڑے بڑے نامی گرامی بیارسٹر ہندوستان سے آکر بحث مباحثہ کرچکے تہے - گورنمنٹ آف انڈیا کے لیگل ڈوائزر کی رو داد مقدمہ رائے لی گئی لیکن اب تک اوس کا کوئی نتیجہ مفید مفر ظہور پذیر نہین ہوا -

۔۔۔ ذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۴ ار ربیع الاول ۱۳۴۱ھ دربارۂ تقرر کمیشن و تصفیہ مطالبات صرف خاص مبارک و دیوانی ہر سہ پائیگاہ حکم ہوا - جس کے ارکان نواب تلاوت جنگ بہادر (منجانب صرف خاص) اور نواب عقیل جنگ بہادر (منجانب پائیگاہ) اور فصیح جنگ بہادر (منجانب دیوانی) مقرر ہوئے - نواب تلاوت جنگ بہادر تینون ارکان مین سینیر ہونے سے کمیشن کے میر مجلس مقرر ہوئے -

۔۔۔ حسب فرمان خسروی مورخہ ۲ ر جمادی الاول ۱۳۴۳ھ پائیگاہ علاقہ نواب سر خورشید جاہ و نواب سر آسمانجاہ سے نواب رسول یار جنگ بہادر انسپکٹر دو پائیگاہ کے نام دو دو ہزار روپیہ بطور منصب اجرا کرنے کا حکم ہوا -

۔۔۔ نواب عقیل جنگ بہادر صدر المہام پائیگاہ اپنے حلق و سینہ کے معالجہ کے لیئے یورپ جانے کی غرض سے تین ماہ کی رخصت حاصل کرکے بتاریخ ۱۷ ر خورداد ۱۳۳۲ف روز شنبہ بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے - آپکی عدم موجودگی مین اجرائی کار اسٹیٹ پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ و نواب سر آسمانجاہ کا انتظام حسب الحکم اعلیحضرت قدر قدرت کمیٹی پائیگاہ کے تفویض کیا گیا -

— نواب لطافت جنگ لطف الدولہ بہادر صدر المہام فوج و طبابت موسم گرما بسر کرنے کی غرض سے ۲۳ر شعبان ۱۳۳۸ھ کو کوہ نیلگیری تشریف فرما ہوئے اور ۲۳ شوال اسی سنہ کو مراجعت فرماے بلدہ ہوئے ۔

— ۲۰ر شوال ۱۳۴۰ھ روز چہارشنبہ شب کے ۹ بجے کے قریب نواب لطافت جنگ بہادر بسواری موٹر دیوڑہی سے پہل بنڈہ رونق افروز ہورہے تھے کہ چپا بیٹ کے میدان نزد چوراہ موٹر ڈرایور کی غفلت کے باعث موٹر اولٹ کر سڑک سے ہٹ کر چھ فیٹ کے فاصلہ پر گر گئی جس سے نواب صاحب موصوف کو منہ پر بائیں آنکھ کے پاس اور سینہ وغیرہ پر چوٹ آئی جس کے صدمہ سے آپ بے ہوش ہوگئے اوسی حالت مین دوسری موٹر مین سوار کرکے پہل بنڈا گئے خدا نے اپنا بہت فضل کیا ۔ شکر علی خان صاحب معتمد اوسی موٹر مین ہمراہ سوار تھے اونہین اور موٹر ڈرایور کو سر رو مین چوٹ آئی نواب صاحب موصوف کی عیادت کی غرض سے عہدہ داران سرکار عالی و امرائے بلدہ آئے ۔ ڈاکٹری علاج معالجہ رہا ۔ دو ہفتہ سے زاید عرصہ مین صحت کامل حاصل ہوئی ۔

— بتقریب سالگرہ مبارک اعلیحضرت قدر قدرت امرائے پائیگاہ کو ”دولہ“ کا خطاب بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۱ر فروردی ۱۳۳۲ف مندرجہ ذیل سرفراز ہوا ۔

(۱) نواب محمد ولی الدین خان بہادر ولایت جنگ	ولی الدولہ بہادر ۔
(۲) نواب محمد معین الدین خان بہادر اعانت جنگ	معین الدولہ بہادر ۔
(۳) نواب محمد لطف الدین خان بہادر لطافت جنگ	لطف الدولہ بہادر ۔

— ۱۰ر شعبان ۱۳۳۹ھ روز شنبہ کو بوقت شب جنابہ وقار النسا بیگم صاحبہ ہمشیرہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم کا درگاہ حضرت حسین شاہ ولی مین انتقال ہوا ۔

— ۱۳ر محرم ۱۳۴۱ھ روز چہارشنبہ کو محل نواب سر وقار الامرا اقبال الدولہ مرحوم کا بیگم صاحبہ کا انتقال

انتقال ہوا اور اوسی روز شب کے دو بجے احاطہ مقبرہ پائیگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے ۔ آپ نواب ولی الدولہ بہادر صدر المہام عدالت وکوتوالی وامور عامہ کے متبنّی والد اور محمد مقیم انتصار جنگ کے صاحبزادی تھین ۔

نقشہ جات آمدنی واخراجات علاقہ پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم و نواب سر آسمانجاہ مرحوم من ابتدائے ۱۳۲۷ ف لغایتہ ۱۳۳۰ ف و علاقہ نواب سر وقار الامرا مرحوم من ابتدائے ۱۳۲۸ ف لغایتہ ۱۳۳۰ ف درج ذیل ہے ۔

نقشہ حقیقی آمدنی علاقہ پائیگاہ نواب خورشید جاہ من ابتدائے ۱۳۲۷ ف لغایتہ ۱۳۳۰ ف

نمبر شمار	نام صدرجات	بابتہ ۱۳۲۷ ف	بابتہ ۱۳۲۸ ف	بابتہ ۱۳۲۹ ف	بابتہ ۱۳۳۰ ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	مال				
	(۱) معمول ۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	(۲) متفرق ۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	(۳) پیمائش وبندوبست	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نشان سلسلہ	نام صدر مدات	بابتہ سنہ ۱۳۲۸ ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۹ ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ ف
۱	۲	۳	۴	۵
۲	ابواب غیر سرکاری۔	[illegible] ۲ر۶ر	[illegible]	[illegible]
۳	سلک آخر۔	[illegible] ۱۳ر	[illegible]	[illegible]
۴	میزان خرچ۔	[illegible] ۵ر۱۰ر	[illegible]	[illegible]

حالات خاندان نواب سالار جنگ

فص (۳)

— یکم رمضان سنہ ۱۳۳۸ ھ م ۲۰ رمئے سنہ ۱۹۲۰ء روز پنجشنبہ نواب یوسف علیخان سالار جنگ ثالث بغرض سیاحت یورپ بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے اور وہاں سے جہاز مانڈلے میں سوار ہوکر راہی یورپ ہوئے۔ بعد انفراغ سیاحت ۱۶ رجمادی الاول سنہ ۱۳۳۹ ھ م ۲۶ رجنوری سنہ ۱۹۲۱ء روز چہارشنبہ کو ولایت سے بلدہ واپس داخل ہوئے۔

— آپ کئی روز سے فتق کے عارضہ سے علیل تھے لہذا ۲۷ رشوال سنہ ۱۳۴۰ ھ روز شنبہ کو ڈاکٹر ہنٹ سے آپریشن کرایا گیا حالت نازک تھی اس لیئے دیوڑھی سالار جنگ بہادر کے کمپونڈ سے گاڑیوں کی آمد و رفت کی ممانعت اوس روز کے لیئے ڈاکٹر کی ہدایت پر کردی گئی تھی۔ اوس کے بعد آپ صحت یاب ہوگئے۔

باب

موقت الشیوع پرچے

سلسلے کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صفحہ ۳۴۳

اعلان معتمدی عدالت وکوتوالی سرکار عالی۔ بہ سلسلہ اعلان مورخہ ۱۶ر فروردی ۱۳۲۹ف مجریہ پولٹیکل ڈپارٹمنٹ سرکار عالی حسب منظوری حضرت اقدس مشتہر کیا جاتا ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین کوئی شخص (خواہ ملازم سرکاری ہو یا غیر ملازم اور سرکار عالی کی رعایا سے ہو یا نہ ہو) اور کوئی کلب یا کتب خانہ یا اسی قبیل کا کوئی انسٹیوشن آیندہ مندرجۂ ذیل اخبارات خرید یا فروخت نہ کرے یا فروخت کے لیئے یا اور طریقہ پر قبضہ مین نہ رکھے یا معرض بیع مین نہ لائے یا تقسیم یا درآمد نہ کرے۔ بصورت خلاف ورزی خاطی کی نسبت علاوہ قانونی کارروائی کے صیغۂ انتظامی سے بھی ایسی سزاء تجویز کیجائے گی جو سرکار عالی کو مناسب معلوم ہو۔ (ملاحظہ ہو جریدہ ۲۸ امرداد سنہ ۱۳۳۱ف جلد ۵۳ جزو اول صفحہ ۳۷۴)۔

نمبر شمار	نام اخبار	زبان	مقام اشاعت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	ہتوادی۔	بنگالی	کلکتہ	ملک سرکار عالی مین اس کا داخلہ ممنوع قرار دینے کا سابق مین جریدہ مورخہ ۲۰ر فروردی ۱۳۱۹ف مین حکم شایع ہو چکا تھا۔
۲	کیسری۔	مرہٹی	پونہ	” ” ”

نمبر شمار	نام اخبار	زبان	مقام اشاعت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۳	کرتنویت	مرہٹی	ثہانہ	ملک سرکار عالی میں اس کا داخلہ ممنوع قرار دینے کا سابق میں جریدہ مورخہ ۲۰ فروردی سنہ ۱۳۱۹ف میں حکم شایع ہو چکا تھا -
۴	باریسال ہتشی -	بنگالی	باریسال	”
۵	سیاست -	اردو	لاہور	ملک سرکار عالی میں اس کا داخلہ ممنوع قرار دیا گیا - جریدہ ۲۱ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۲ف جلد (۵۴) نمبر (۲۵) جزو اول صفحہ (۲۴۴)

بزبان اُردو

اخبارات

نظامی - یہ ہفتہ وار پرچہ زیر اہتمام امیر حمزہ صاحب مالک مطبع اخبار نظامی حیدرآباد میں طبع ہو کر بزبان اُردو (۱۲) صفحہ پر شایع ہونا شروع کیا - اس کا سالانہ چندہ عام خریداروں سے (۵) روپیہ مقرر تھا - ۲۹ مارچ سنہ ۱۹۱۳ء کا پرچہ ہماری نظر سے گذرا اوس پر جلد (۹) نمبر (۱۱) درج تھا اوس سے اندازہ کیا جاتا ہے کہ غالباً یہ پرچہ سنہ ۱۹۰۴ء سے شایع ہونا شروع ہوا ہوگا اور سنا جاتا ہے کہ وہ گیارہ سال جاری رہا -

صحیفہ - یہ بشکل رسالہ ماہوار ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۲۳ھ سے شایع ہونا شروع کیا اور سنہ ۱۳۳۲ھ سے یہ روزانہ اخبار کی شکل میں بلالحاظ تعطیل اخبار مشیر دکن کے سائز پر شایع ہونا شروع کیا - بعد ۲۲ ربیع الثانی سنہ ۱۳۳۰ھ سے یہ اخبار مشیر دکن کی تعطیل پر روزانہ شایع ہوتا ہے - سالانہ قیمت عام خریداروں سے (للعہ) مقرر ہے -

عثمان گزٹ - یہ روزآنہ اخبار بزبان اُردو یکم ربیع الثانی ۱۳۳۱ھ سے زیر اہتمام مولوی عبدالحی صاحب حنفی مہتمم عثمان پریس بلدہ حیدرآباد سے پیمانہ تقطیع اخبار مشیر دکن (۴) صفحہ پر شایع ہونا شروع کیا - اس کے ایڈیٹر جی - ایچ سید رضا شاہ صاحب ترمذی انجم تھے - عام خریداروں سے اسکی قیمت سالانہ (للعہ) مقرر تھی - بلحاظ اخراجات آمدنی غیر مکتفی ہونے سے ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۱ھ سے اس کا شایع ہونا بند ہوا -

رہبر دکن - یہ روزآنہ اخبار ۲۶ شہریور ۱۳۳۳ف سے زیر ایڈیٹری و مالک مولوی سید احمد محی الدین صاحب تقطیع ۱۸ - ۲۲ - ۴ صفحہ پر زبان اردو افضل گنج حیدرآباد سے شایع ہونا شروع کیا - اس میں ابتداءً کچھ حصہ نظم - نثر میں اصلاحی - تمدن - معاشرتی - سیاسی مضامین کے سوا دوسرے جراید کے تراجم اور مفید اقتباس ہوا کرتے ہیں - عام خریداروں سے اس کی سالانہ قیمت (عـہ) روپیہ علاوہ محصول ڈاک مقرر ہے - امداداً سرکار میں اس کا کوئی پرچہ نہیں خریدا جاتا - اس وقت تعداد خریداران (۹۰۰) ہے -

رسالہ جات

اتالیق - یہ رسالہ ماہ فروردی ۱۳۲۷ف سے زیر ایڈیٹری مولوی فاضل محمد عبدالرب صاحب کوکب مقام شاہ علی بنڈہ سے ڈیمی سائز $\frac{1}{16}$ بزبان اردو ماہواری شایع ہونا شروع ہوا - اس میں کمسن طالب علموں کی علمی ترقی اور اخلاقی اصلاح کے مضامین نظم و نثر میں لکھے جاتے ہیں اس کا سالانہ چندہ (عہار) ہے - تعداد خریدار ایک ہزار ہے اور امداداً سرکار میں اس کے (۷۶) پرچے خریدے جاتے ہیں - اب تک یہ رسالہ جاری ہے -

واعظ - یہ رسالہ یکم ماہ محرم ۱۳۲۳ھ سے ماہواری شایع ہونا شروع ہوا - بعد یکم محرم ۱۳۲۸ھ سے مسلمانوں کا ہفتہ وار مذہبی رسالہ بطور واعظ (۱۶) پونیا سائز کا بزبان اُردو زیر ایڈیٹری حاجی مولوی محمد عبدالوہاب صاحب عندلیب مقام شاہ علی بنڈہ حیدرآباد سے شایع ہونا شروع کیا

اس کی قیمت سالانہ عام خریداروں سے (للعہ) روپیہ مقرر ہے - تعداد خریدار (۲۶۲۵) ہے
ان کے منجملہ برائے مدارس سرکار عالی (۱۷۵۰) برائے پیش اماماں مساجد و اہل احادیث
شرعی صیغۂ امور مذہبی (۷۵۰) اسٹیٹ بھوپال میں صیغۂ مذہبی کے لیئے (۲۵) خریدے
جاتے ہیں -

دوست - یہ رسالہ ماہانہ بزبان اُردو زیر اہتمام پنڈت ولیشو ناد ہو راؤ ماہ اسفندار
۱۳۲۹ف سے (۴۳) صفحہ پر مقام امیر پیٹھ متصل بلدہ سے شایع ہونا شروع کیا اور
اس کی قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک (للعہ) سکۂ عثمانیہ مقرر تھی - مضامین حسب ذیل ہونے کا
وعدہ کیا گیا -

حصۂ اول میں وہ تمام قوانین جو ملک کے اعلیٰ محکمجات مجلس وضع قوانین سرکار عالی سے
منظور ہوں -

حصۂ دوم میں اعلیٰ محکمجات ملک سرکار عالی کے احکام وگشتیات -

حصۂ سوم میں عام مضامین -

بڑی تقطیع پر قانونی رسالہ جات کی تقطیع پر طبع ہوتا رہا - کاغذ اور لکھائی وچھپائی
معمولی تھی - پہلے نمبر کے بعد پھر کوئی نمبر ہماری نظر سے نہیں گذرا -

نونہال - یہ رسالہ زیر ایڈیٹری محمد غوث الدین صاحب بی - اے (علیگ) ماہ رجب ۱۳۳۹ھ
سے دفتر نونہال محلہ چیلہ پورہ حیدر آباد دکن سے ہر ماہ ہلالی کی پہلی تاریخ سے بزبان اردو شایع
ہونا شروع کیا - اس کا سالانہ چندہ (عہ) اور تعداد صفحہ (۴۲) سائز رسالہ دلگداز ہے -
قواعد رسالہ میں تحریر ہے کہ صرف ایسے مضامین درج ہو سکیں گے جو طلبا کے لئے مفید ہوں
مذہبی اور سیاسی مضامین سے بالکل احتراز کیا جائیگا -

النساء - یہ رسالہ زیر ایڈیٹری و مالکہ جنابہ صغرا بیگم صاحبہ اہلیہ سید ہمایون مرزا صاحب
بیرسٹر ایٹ لا بزبان اردو ڈیمی سائز کے عموماً (۴۳) صفحہ پر یکم شعبان ۱۳۳۸ھ سے صغرا منزل

ہمایون نگر بیرون بلدہ سے شایع ہونا شروع کیا - اس مین معاشرتی و اخلاقی مباحث پر مضامین ہوتے ہین خصوصاً جن کا تعلق مستورات سے ہوتا ہے - قیمت رسالہ سالانہ (سے) تعداد خریدار (۵۰۰) ہے - مدارس ہائے نسوانیہ فوقانیہ و تعلیم المعلمات مین حسب الحکم سرکار محکمۂ نظامت تعلیمات چند پرچے بھیجے جاتے ہین -

اردو - یہ سہ ماہی رسالہ جس کو انجمن اُردو (اورنگ آباد) نے ماہ جولائی ۱۹۲۱ء سے شایع کرنا شروع کیا - یہ خالص ادبی رسالہ ہے جس مین زبان ادب کے مختلف شعبون اور پہلوؤن پر بحث ہوتی ہے - حجم کم سے کم (۱۵۰) اور زیادہ سے زیادہ (۲۰۰) ہے قیمت سالانہ (لعہ ۱۲ر) معہ محصول ڈاک اور ارکان انجمن اردو سے (۱۲/۸) ہے یہ سائز تختی رسالہ ادیب الہ آباد و انڈین پریس مماثل ہے -

نمایش - یہ رسالہ یکم آذر ۱۳۳۱ف سے جاری ہوا - صرف صنعت و حرفت تجارت و زراعت کے مضامین طبع ہوتے ہین - ۹×۱۴ انچہ کا حجم (۱۶) صفحہ ہے - زیر ایڈیٹری و مالک مولوی مرزا رفیق بیگ صاحب کاچی گوڑہ حیدرآباد سے بزبان اردو ماہانہ طبع ہونا شروع کیا - اس کی قیمت عام خریدارون سے سالانہ (سے) مقرر ہے - امداداً سرکار مین صیغۂ لوکلفنڈ اضلاع کے لئے (۱۰۳) اور مدارس سرکاری کے لئے (۸۹) رسالے خریدے جاتے ہین -

ترقی - یہ رسالہ ماہواری ماہ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ سے زیر اہتمام مولوی ابوالمکارم صاحب صدیقی شایع ہونا شروع ہوا ہے - ادبی - تاریخی - معاشی اور تعلیمی مضامین اس مین ہوتے ہین - رسالہ کا حجم علاوہ ٹائٹل پیج کے (۳۶) صفحہ ہر قیمت سالانہ (ص) روپیہ مقرر ہے -

بزبان مرہٹی

اخبارات

نظام وجیے - یہ ہفتہ وار اخبار ۹ بہمن سنہ ۱۳۳۰ ف سے بڑی تقطیع پر زیر اہتمام پنڈت لچھمن بلونت راؤ صاحب پہاٹک انبکا پریس گولی گوڑہ مین طبع ہوکر ہر شنبہ کو شایع ہوتا ہے - اور سالانہ قیمت (۳ روپیہ) معہ محصول ڈاک مقرر ہے -

رسالہ جات

نیائے بودہ - یہ قانونی رسالہ ماہ آذر سنہ ۱۳۲۷ ف سے زیر نگرانی واہتمام وینکٹ راؤ یال پانڈے بالارام پنڈت پانڈے وناگوراؤ صاحب ہرکارے مقام اورنگ آباد سے شایع ہوتا تھا - اس مین حسب ذیل مضامین ہوا کرتے تھے -

۱ فیصلہ مالگزاری ۲ فیصلہ دیوانی ۳ گشتیات سرکاری ۴ قوانین سرکاری - اس کی سالانہ قیمت معہ محصول ڈاک (۵) روپیہ سکہ عثمانیہ مقرر تھی تعداد صفحہ (۲۰) اور تقطیع مثل رسالہ مقش دکن کے تھی - سنا گیا کہ اس رسالہ کی دو سال سے زیادہ حیات نہ رہی -

اودیے - یہ رسالہ سمت ۱۹۷۳ م سنہ ۱۳۲۹ ف سے زیر نگرانی ونیاناتھ دشٹ (۴۸) صفحہ پر چھوٹی تقطیع پر مقام اورنگ آباد سے شایع ہونا شروع ہوا - اس کی قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک (۲ روپیہ) مقرر تھی - اس کے دو تین نمبر سے زاید نہ نکلے -

علاوہ مذکور الصدر اخبارات و رسالجات کے مندرجۂ ذیل مفصل حالات جو بعد کو شایع معلوم ہوئے وہ درج ذیل ہین -

۱ اورنگ آباد سماچار - یہ اخبار بزبان مرہٹی مقام اورنگ آباد سے شایع ہوتا تھا -

۲ گنگا لہری - یہ رسالہ بزبان مرہٹی مقام ناندیڑ سے شایع ہوتا تھا -

انگریزی

حیدرآباد یوتھ - یہ رسالہ ماہانہ یکم جنوری سنہ ۱۹۲۳ ء سے زیر ایڈیٹری مسٹر جگناتھ راؤ مقام چوڑ شادن نزد مشیرآباد سے (۴۳) صفحہ پر بزبان انگریزی شایع ہوتا ہے اسمین علمی و اخلاقی

مضامین ہوا کرتے ہین - اوراس کی قیمت طلبا مدارس سے (عہ) اور دیگر حضرات سے (صہ) سالانہ مقرر ہے -

کتب شایع ورجسٹر شدہ وغیرہ بلحاظ فن وزبان من ابتداے سنہ ۱۳۱۶ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۱ف علم دوست حضرات باشندگان ملک سرکار عالی جگو تالیف وتصنیف کا شوق ہے بلحاظ فن وزبان سنہ ۱۳۱۶ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۰ف اون کے قلم سے جتنے کتب شایع ہوئے ہین اون کا ایک تختہ درج ذیل ہے - اوس کے ملاحظہ کرنے سے اس امر کا پتہ چلتا ہی کہ یہان کا علمی مذاق کس طرح کا ہے اور مولفین ومصنفین کے میلان طبع کا اُس تختہ کے ملاحظہ کرنے سے ناظرین صحیح اندازہ قایم کرسکتے ہین -

تختہ تعداد کتب شایع شدہ بلحاظ فن وزبان ملک سرکار عالی من ابتداے سنہ ۱۳۱۶ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۱ف

بلحاظ فن

نشان سلسلہ	نوعیت کتاب	سنہ ۱۳۱۶ف تا ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۳۲۱ف	سنہ ۱۳۲۲ف	سنہ ۱۳۲۳ف	سنہ ۱۳۲۴ف	سنہ ۱۳۲۵ف	سنہ ۱۳۲۶ف	سنہ ۱۳۲۷ف	سنہ ۱۳۲۸ف	سنہ ۱۳۲۹ف	سنہ ۱۳۳۰ف	سنہ ۱۳۳۱ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	جملہ تعداد کتب شایع شدہ	۴۹۸	۳۶۴	۱۵۹	۲۲۶	۳۴۳	۳۶۵	۱۲۱	۱۸۶	۱۴۰	۱۱۲	۱۵۶	
۲	تعداد کتب رجسٹر شدہ	۸۶	۳۵	۱۸	۲۱	۴۰	۱۳	۱۰	۲۴	۱۰	۷	۲۳	
۳	کتب قانونی	۱۶۸	۶۱	۲۱	۳۴	۱۶۰	۱۴	۲۴	۳۵	۲۵	۲۱	۴۵	
۴	نظم وڈرامے	۱۴۲	۷۳	۴۳	۴۶	۵۵	۴۸	۳۳	۳۷	۱۴	[illegible]	۲۵	
۵	تعلیمی یا درسی	۶۲	۰	۰	۲۵	۴۳	۲۷	۱۶	۲۰	۱۷	۱۳	۱۴	
۶	دینی یا مذہبی	۵۳	۳۴	۲۶	۶۲	۵۱	۶۱		۳۷	۴۳	۳۱	۴۰	

نشان سلسلہ	نوعیت کتاب	سنہ ۱۳۱۵ف تا سنہ ۱۳۱۹ف	سنہ ۱۳۲۰ف تا سنہ ۱۳۲۱ف	سنہ ۱۳۲۲ف	سنہ ۱۳۲۳ف	سنہ ۱۳۲۴ف	سنہ ۱۳۲۵ف	سنہ ۱۳۲۷ف	سنہ ۱۳۲۶ف	سنہ ۱۳۲۸ف	سنہ ۱۳۲۹ف	سنہ ۱۳۳۰ف	سنہ ۱۳۳۱ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۳
۷	تاریخی وسوانح	۳۳	۱۹	۵	۱۷	۱۱	۸	۱۰	۳	۱۱	۶	۹	
۸	قصہ کہانی -	۳۸	۰	۰	۵	۳	۹	۱	۱	۱۴	۲	۴	
۹	طب حفظان صحت	۱۹	۰	۰	۰	۱۰	۲	۲	۰	۵	۳	۱۰	
۱۰	اخلاق اسباق	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۹	۰	۰	۰	۰	
۱۱	مختلف مضامین	۰	۱۷۷	۴۳	۳۷	۶۳	۷۶	۴۶	۴۶	۴۱	۲۴	۹	

بلحاظ زبان

نشان سلسلہ	زبان	سنہ ۱۳۱۵ف تا سنہ ۱۳۱۹ف	سنہ ۱۳۲۰ف تا سنہ ۱۳۲۱ف	سنہ ۱۳۲۲ف	سنہ ۱۳۲۳ف	سنہ ۱۳۲۴ف	سنہ ۱۳۲۵ف	سنہ ۱۳۲۷ف	سنہ ۱۳۲۶ف	سنہ ۱۳۲۸ف	سنہ ۱۳۲۹ف	سنہ ۱۳۳۰ف	سنہ ۱۳۳۱ف
۱	اردو -	۴۱۱	۱۲۵	۱۴۲	۳۰۰	۳۱۷	۳۳۰	۱۹۷	۲۳۳	۲۵۳	۱۲۱	۲۷۹	۱۸۲
۲	فارسی -	۲۰	۱۱	۲	۴	۱۰	۱۵	۱۲	۹	۴	۲	۲	۴
۳	عربی -	۳۰	۲	۳	۹	۲۲	۱۴	۳	۶	۸	۱	۲	۱
۴	مرہٹی	۷	۷	۶	۱۷	۲۹	۱۷	۹	۴۰	۱۲	۳	۹	۶
۵	تلنگی -	۱۹	۴	۶	۲۳	۱۹	۱۹	۱۰	۲۰	۷	۲۰	۳۷	۱۳
۶	انگریزی -	۲	۰	۰	۲	۱۰	۱۴	۹	۰	۲	۰	۰	۱
۷	سنسکرت	۰	۰	۰	۱	۱	۰	۰	۱	۴	۰	۱	۱
۸	مارواڑی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹	۰	۰	۱
۹	کنڑی -	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۰	ہندی -	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹	۰	۰
۱۱	گجراتی -	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

فہرست تاریخ دکن

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صـ ۳۷۷

نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مولف	سنہ تصنیف وطبع	مطبوعہ یا قلمی	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	اثار الکرام -	مولوی حکیم شمس اللہ صاحب قادری -	سنہ ۱۹۱۱ع	مطبوعہ	اردو	
۲	تاریخ مختصر حیدرآباد -	محمد فریدالدین خانصاحب خلف نواب سلطان الملک بہادر	سنہ ۱۳۳۵ھ	״	فارسی -	
۳	حالات بیدر -	مولوی عبدالوہاب صاحب عندلیب -	سنہ ۱۳۳۰ف	״	اُردو	
۴	حدیقہ عثمانی -	مولوی سید منظر علی صاحب	سنہ ۱۹۲۳ع	قلمی -	״	
۵	خیابان آصفی -	مانک راؤ وٹھل راؤ مولف بستان آصفیہ	سنہ ۱۳۴۰ھ	مطبوعہ	״	خلاصہ تاریخ بستان آصفیہ ہر سہ حصص و دیگر حالات
۶	سوانح عمری سلطان علاؤالدین حسن گنگو بہمنی -	مولوی محمد عبدالوہاب صاحب		״	״	
۷	سوانیر (یعنی ارمغان) حیدرآباد	مرتبہ منجانب سرکار عالی	سنہ ۱۹۲۲ع	״	انگریزی	بتقریب تشریف آوری بہ حیدرآباد

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف یا مولف	سنہ تصنیف وطبع	مطبوعہ یا قلمی	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	سیاحت نامہ شہزادہ ویلس -	مولوی سید منظور علی صاحب	״	قلمی	اُردو	ہز رائل ہائینس پرنس آف ویلز
۹	قلمرو آصفی -			مطبوعہ	״	دربارۂ درآمد و برآمد اشیاء ملک سرکار عالی -

باب ۸

حفظان صحت

انفلوئنزا

بلدۂ حیدرآباد میں اس کے دو حملے ہوئے - پہلا تو کسی قدر ہلکی قسم کا تھا جو ماہ اگست سنہ ۱۹۱۸ء میں ہوا اور دوسرا جو کہیں بڑھکر شدید تھا - وسط ماہ ستمبر سے ڈیسمبر کے ہفتۂ اول تک رہا - یہاں یہ مرض آہستہ آہستہ پھیلتا رہا - روزآنہ اموات کی اوسط ماہ ستمبر کے آخر تک بمقابلہ معمولی کے ۲۰ - ۳۰ کے ۸۰ پر بڑھ گیا ماہ اکتوبر میں بسرعت بڑھا اور ۲۷ اکتوبر سنہ ۱۹۱۸ء کو یہ انتہائی حد کو پہنچ گیا - جبکہ اس سے (۳۴۶۳) کی تعداد تک موتیں واقع ہوئیں اس کے بعد اس میں کمی ہونا شروع ہوئی یہاں تک کہ ڈسمبر کے اوائل میں بالکل استیصال ہو گیا

حدود صفائی بلدہ و چادر گہاٹ وغیرہ مین اس مرض سے (۸۰۳۱) موتین واقع ہوئین - بلدہ مین (۱۸۰۰۰۰) خوراکین مفت تقسیم کی گئین - یہ مرض اوسی زمانہ مین اضلاع مین بہی پہیلا ہوا تہا جس سے تخمیناً (۳۵۰۰۰۰) موتین واقع ہوئین - اس پر آشوب زمانہ مین بلدۂ حیدرآباد مین سوشل سرویس لیگ کے جن رضاکارون وغیرہ نے قابل قدر خدمات انجام دی تہین ان کو بجانب سرکار عالی عالیجناب نواب سر علی امام صاحب موئید الملک صدر اعظم کے ہاتہہ سے ۲۳ ءفبروری ۱۹۲۳ء کو بمقام باغ عامہ ٹاون ہال مین (۱۰) طلائی (۴۳) نقروی تمغے اور (۱۰) اسناد اور (۱۲۳) سرٹیفکٹ عطا کئے گئے اور جریدہ اعلامیہ مین (۱۰۶) حضرات کے نام شایع کئے گئے -

ہیضہ

حدود صفائی حیدرآباد و چادر گہاٹ مین ۴ ۱ امرداد ۱۳۳۰ف کو ہیضہ کا آغاز ہوا - جو رفتہ رفتہ پہیلتا رہا - ۴ ۱ شہریور ۱۳۳۰ف کو اس کی سب سے زیادہ واردائین (۹۳) تہی اور اموات (۶۸) ہوئین - وارداتون کی جملہ تعداد (۱۷۴۶) اور جملہ اموات (۱۳۰۴) ۲۲ مہر ۱۳۳۰ف سے ہیضہ کی کوئی واردات نہین ہوئی - اس مرض سے بلدۂ حیدرآباد اور اوس کے مضافات و اضلاع مین ۱۳۱۱ف لغایتہ ۱۳۳۰ف تک جتنے لوگ فوت ہوئے اُن کی تعداد تختہ نمبر (۱) مین درج ہے اوس سے ظاہر ہوگا -

چیچک کنکر پچھر -

مرض چیچک - کنکر - پچھر - ہیضہ و بخار ملیریا سے ۱۳۱۱ف لغایتہ ۱۳۳۰ف تک بلدہ اور اضلاع مین جتنے اموات واقع ہوئین اون کی تعداد کا ایک تختہ ۱۳۱۱ف لغایتہ ۱۳۳۰ف تختہ نمبر (۱) مین درج ہے -

حالات طاعون (پلیگ)

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم ص ۳۶۱

۱ - ۹ر آذر ۱۳۲۹ف سے بلدۂ حیدرآباد محلہ باؤلی گلاب سنگ ست طاعون (پلیگ) کا آغاز ہوا اور ماہ بہمن سے اوس مین ترقی ہوتی گئی اور رفتہ رفتہ ۱۳ر فروردی ۱۳۳۰ف کو اس کا زور انتہائی نکتہ پر پہونچ گیا اوس روز (۱۸۰) اشخاص مبتلا اور (۱۵۶) فوت ہوئے - ۱۲ر خورداد ۱۳۳۰ف کے بعد حدود صفائی بلدہ مین پہر کوئی کیس نہین ہوا -

۲ - سنہ مذکور مین طاعون سے کل (۶۳۳۰) علیل اور (۵۱۴۸) اشخاص فوت ہوئے -

۳ - بلدہ و اضلاع علاقہ سرکار عالی مین سنہ ۱۳۰۶ف سے سنہ ۱۳۳۰ف تک جو لوگ مرض طاعون (پلیگ) سے بیمار اور فوت ہوئے اور انسداد مرض طاعون کے تدابیر اس عرصہ مدت مین سرکار عالی سے جس قدر اخراجات برداشت کئے گئے اونکی تفصیل تختہ نمبر (۲) سے ظاہر ہوگی -

مجنون

ملک سرکار عالی کے مجانین کا انکشاف بلحاظ پیشہ و قوم من ابتدائے سنہ ۱۳۰۳ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۱ف تختہ نمبر (۳) سے ہوگا -

مرض جنون مین مبتلا ہونے کے بہت سے اسباب مین سے بظاہر جیسند بڑے بڑے اسباب یہ معلوم ہوتے ہین -

۱ - انسان کو کوئی دفعتاً ناگہانی دلی صدمہ پہونچنا - افکارات دنیوی کا زاید غلبہ ہونا -

۲ - علمی مشاغل و دماغی کام کثرت کے ساتھ کرنا -

۳ - منشی اشیاء کو کثرت کے ساتھ استعمال کرنا -

۔۴ مستورات سے جایز و ناجایز کثرت کے ساتہہ تعلق رکھنا۔

امر دوم کا زیادہ پر تعلق خواندہ لوگون سے ہے لیکن بلحاظ تعداد مردم شماری ملک سرکار عالی میں خواندون کی جو تعداد ہے اور اون مین سے بہی عالم و فاضل لوگون کی تعداد جو تالیف و تصنیف کے شغل مین منہمک رہتے ہون اونکی قلمی رپورٹ نظم و نسق سرکار عالی سے کہلتی ہے۔ اب باقی رہے دیگر خواندہ لوگونکی زیادہ تر کہپت ملازمت دفاتر سرکاری یا خانگی مین ہے اون مین سے بہی فی ہزار ایسے اشخاص کم ہی ہونگے جو اپنا مقررہ پورا وقت سرکاری کام مین تن دہی کے ساتہہ صرف کرتے ہون اور اس کے باعث خلل دماغی کے عارضہ مین مبتلا ہوئے ہون۔

سبب سوم کثرت استعمال اشیاء منشی ہے جس کی شہادت اس سے ملتی ہے کہ مدآبکاری مین سالانہ اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ ملک مین تعداد جرایم اور تعداد سزایابان بڑہتی رہتی ہے۔ ناظم صاحب طبابت علاقہ سرکار عالی بہی اپنی سالانہ رپورٹ مین جنون کی زیادتی کو اشیاء منشی کے کثرت استعمال کے ساتہہ منسوب کرتے ہین۔

لہذا ہمدردان ملک کو چاہیے کہ اپنی عملی توجہ انسداد مسکرات کی طرف مایل کرین۔ محض لکچربازی اور اخبارون یا رسالون مین استعمال مسکرات کے خلاف مضامین لکھنے سے کچہ نہین ہوتا۔

مذکورۂ بالا کے علاوہ دیگر امراض سے ملک سرکار عالی مین ۱۳۲۷ف سے ۱۳۳۰ف تک جو اموات ہوچکے ہین اون کی تعداد تختہ نمبر (۵) سے ظاہر ہوگی۔

نمبر (۱) تختہ حفظان صحت تعداد اموات مرض چیچک کنکر و تپھر و ہیضہ وغیرہ ممالک محروسہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۱۱ف لغایتہ سنہ ۱۳۲۴ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد اموات مرض چیچک کنکر و تپھر			تعداد اموات مرض ہیضہ		
		بلدہ و مضافات بلدہ	اضلاع	جملہ تعداد بلدہ و اضلاع	بلدہ و مضافات بلدہ	اضلاع	جملہ تعداد بلدہ و اضلاع
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	سنہ ۱۳۱۱ف	۳۲	۰	۳۲	۰	۲۱۵	۲۱۵
۲	سنہ ۱۳۱۲ف	۱۰	۰	۱۰	۰	۰	۰
۳	سنہ ۱۳۱۳ف	۶۰	۴۹	۱۰۹	۰	۱۳۰	۱۳۰
۴	سنہ ۱۳۱۴ف	۴۸	-	۴۸	۳۰	۵۶۶	۵۹۶
۵	سنہ ۱۳۱۵ف	۸۳	۷	۹۰	۹۶۹	۱۱۳۳۶	۱۲۳۰۵
۶	سنہ ۱۳۱۶ف	۱۰۸	۱۵	۱۲۳	۱	۸۹۹	۹۰۰
۷	سنہ ۱۳۱۷ف	۱۲۲	۴۴	۱۶۶	۹۵۶	۱۴۲۴	۲۳۸۰
۸	سنہ ۱۳۱۸ف	۶	۱۹	۲۵	۱۶۳	۲۷۴۲	۲۹۰۵
۹	سنہ ۱۳۱۹ف	۰	۰	-	۱	۱۳	۴
۱۰	سنہ ۱۳۲۰ف	۲۰۴	۱۱۲	۳۱۶	۸۰۵	۱۷۲۸	۱۸۳۳
۱۱	سنہ ۱۳۲۱ف	۶۵	۶۶	۱۳۱	۱۳۸	۳۶۱۸	۳۷۵۶
۱۲	سنہ ۱۳۲۲ف	۹۷	۱۳۶	۲۳۳	۳۷	۱۳۶۵	۱۴۰۲
۱۳	سنہ ۱۳۲۳ف	۳۰۷	۴۶۶	۷۷۳	۱۷۶	۴۱۶۰	۴۸۳۶
۱۴	سنہ ۱۳۲۴ف	۱۵	۱۳۵	۱۵۰	۳۸	۲۹۲۵	۲۹۶۳

نمبر سلسلہ	سنہ ف	تعداد اموات مرض چیچک لنگرو دیتھر			تعداد اموات مرض سپید		
		بلدہ و مضافات بلدہ	اضلاع	جملہ تعداد بلدہ و اضلاع	بلدہ و مضافات بلدہ	اضلاع	جملہ تعداد بلدہ و اضلاع
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۵	۱۳۲۵ف	۴	۲۶	۳۰	۹	۱۲۷۴	۱۲۸۳
۱۶	۱۳۲۶ف	۱۱	۴۷	۵۸	۱	۲۳۸۹	۲۳۶۰
۱۷	۱۳۲۷ف	۶۸۲	۵۸۷۵	۶۵۵۷	۶۷۲	۶۸۸۳	۷۵۵۵
۱۸	۱۳۲۸ف	۱۳۸۴	۱۳۷۸۵	۱۵۱۶۹	۳۱۲	۲۸۰۶	۳۱۱۸
۱۹	۱۳۲۹ف	۶۰	۱۸۸۵	۲۲۱۳	۲۳۰	۱۳۰۷	۱۵۳۷
۲۰	۱۳۳۰ف	۷۳	۱۳۹۰	۱۴۶۳	۱۲۵۴	۲۳۲۷	۳۵۸۱

نمبر (۳) تختہ تعداد اموات امرض طاعون (پلیگ) بلدہ و مضافات بلدہ و اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی سن ابتدائے سنہ ۱۳۰۶ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۰ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد اموات بلدہ و اضلاع			اخراجات برائے انسداد طاعون
		بلدہ و مضافات	اضلاع	جملہ تعداد اموات بلدہ و اضلاع	
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	سنہ ۱۳۰۶ف	۰	۱	۱	سنہ ۱۳۰۶ف لغایۃ سنہ ۱۳۱۲ف تک اخراجات کا حال معلوم نہ ہوا ۔
۲	سنہ ۱۳۰۷ف	۰	۱۶۵۳	۱۶۵۳	
۳	سنہ ۱۳۰۸ف	۰	۶۱۲۳	۶۱۲۳	
۴	سنہ ۱۳۰۹ف	۰	۲۵۰۱	۲۵۰۱	
۵	سنہ ۱۳۱۰ف	۰	۹۴	۹۴	
۶	سنہ ۱۳۱۱ف	۲	۲۴۷۵	۲۴۷۷	
۷	سنہ ۱۳۱۲ف	۳	۲۴۴۳۵	۲۴۴۳۸	۔

نمبر شمار	سنہ ف	تعداد اموات بلدہ واضلاع — بلدہ و مضافات	اضلاع	جملہ تعداد اموات بلدہ واضلاع	اخراجات برائے انسداد طاعون
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۷	سنہ ۱۳۲۲ ف	۰	۳۰۶۸	۳۰۶۸	[illegible]
۱۸	سنہ ۱۳۲۳ ف	۰	۳۲۸۳	۳۲۸۳	[illegible]
۱۹	سنہ ۱۳۲۴ ف	۵۵۵	۲۹۲۱	۳۴۷۶	[illegible]
۲۰	سنہ ۱۳۲۵ ف	۵۳۸	۳۴۴۵۶	۳۴۹۹۴	[illegible]
۲۱	سنہ ۱۳۲۶ ف	۱۳۵۷۹	۴۰۶۰۰	۵۴۱۷۹	[illegible]
۲۲	سنہ ۱۳۲۷ ف	۷۱	۲۹۷۹۵	۲۹۸۶۶	[illegible]
۲۳	سنہ ۱۳۲۸ ف	۲۰۸۱	۶۰۴۸	۸۱۲۹	[illegible]
۲۴	سنہ ۱۳۲۹ ف	۶۰۴۰	۱۵۹۳۸	۲۱۹۷۸	[illegible]
۲۵	سنہ ۱۳۳۰ ف	۶۲۹	۴۹۱۳	۵۵۴۲	[illegible]

نمبر (۳) تختہ مجنونان بلحاظ پیشہ و قوم ملک سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۰۳ ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۱ ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	پیشہ وران: ملازم سرکاری			ملازم خانگی			وطن دار و زراعت پیشہ			تجارت پیشہ			اہل حرفہ			دیگر پیشہ ور			جملہ تعداد			تفصیل اقوام: ہندو			مسلمان			عیسائی			دیگر اقوام		
		تعداد داخل شدہ	مرے	صحت یاب	تعداد داخل شدہ	مرے	صحت یاب	تعداد داخل شدہ	مرے	صحت یاب	تعداد داخل شدہ	مرے	صحت یاب	تعداد داخل شدہ	مرے	صحت یاب	تعداد داخل شدہ	مرے	صحت یاب	تعداد داخل شدہ	مرے	صحت یاب	تعداد داخل شدہ	مرے	صحت یاب	تعداد داخل شدہ	مرے	صحت یاب	تعداد داخل شدہ	مرے	صحت یاب	تعداد داخل شدہ	مرے	صحت یاب
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
۱	سنہ ۱۳۰۳ ف	۱۲	۱۲	۰	۱۵	۱۵	۰	۲	۱	۱	۱	۱	۰	۱۰	۳	۷	۱۶	۱۴	۲	۵۶	۴۶	۱۰	۱۷	۱۱	۶	۳۶	۳۳	۳	۰	۰	۰	۳	۲	۱
۲	سنہ ۱۳۰۴ ف	۹	۹	۰	۱۲	۱۲	۰	۳	۳	۰	۳	۳	۰	۹	۷	۲	۱۶	۱۳	۳	۷۹	۷۴	۵	۲۵	۱۴	۱	۳۴	۳۰	۳	۰	۰	۰	۴	۳	۱
۳	سنہ ۱۳۰۵ ف	۶	۶	۰	۷	۷	۰	۲	۲	۰	۳	۳	۰	۱۲	۱۱	۱	۸	۶	۲	۳۸	۳۵	۳	۸	۷	۱	۱۹	۱۷	۲	۰	۰	۰	۱۱	۱۱	۰
۴	سنہ ۱۳۰۶ ف	۸	۸	۰	۶	۵	۱	۶	۶	۰	۴	۴	۰	۱۴	۱۱	۳	۱۶	۱۳	۳	۵۴	۴۷	۷	۱۸	۱۷	۱	۳۱	۲۵	۶	۰	۰	۰	۵	۵	۰
۵	سنہ ۱۳۰۷ ف	۱۸	۱۸	۰	۹	۸	۱	۴	۴	۰	۴	۴	۰	۹	۸	۱	۱۷	۱۵	۲	۶۱	۵۷	۴	۲۰	۱۹	۱	۳۲	۳۱	۱	۰	۰	۰	۹	۷	۲
۶	سنہ ۱۳۰۸ ف	۷	۷	۰	۱۲	۱۱	۱	۲	۲	۰	۳	۳	۰	۶	۴	۲	۱۳	۱۳	۰	۴۳	۴۰	۳	۱۴	۱۴	-	۲۵	۲۳	۲	۰	۰	۰	۴	۳	۱

نمبر شمار	سنہ ف	پیشہ وران																		تفصیل اقوام														
		ملازم سرکاری			ملازم خانگی			وطن دار و زراعت پیشہ			تجارت پیشہ			اہل حرفہ			دیگر پیشہ وار			جملہ تعداد			ہندو			مسلمان			عیسائی			دیگر اقوام		
		[illegible]	مرے	[illegible]	[illegible]	مرے	[illegible]	[illegible]	مرے	[illegible]	[illegible]	مرے	[illegible]	[illegible]	مرے	[illegible]	[illegible]	مرے	[illegible]	[illegible]	مرے	[illegible]	[illegible]	مرے	[illegible]	[illegible]	مرے	[illegible]	[illegible]	مرے	[illegible]	[illegible]	مرے	[illegible]
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35
7	1309ف	9	9	0	1	1	-	5	5	0	4	4	0	13	10	3	14	13	3	46	53	10	23	23	1	26	24	3	0	0	0	12	2	2
8	1310ف	2	2	0	10	9	1	0	0	0	2	2	0	14	11	2	30	16	3	53	43	10	23	21	3	28	21	7	0	0	0	1	1	0
9	1311ف	9	9	0	6	6	0	3	-	-	6	6	0	11	6	5	30	15	5	57	45	12	23	18	5	30	25	5	0	0	0	3	2	2
10	1312ف	11	11	0	10	10	0	2	2	0	9	9	0	22	13	9	25	30	5	68	45	13	29	30	6	41	34	7	0	0	0	1	0	1
11	1313ف	13	13	0	8	8	0	4	4	0	5	5	0	14	9	7	18	16	1	59	51	8	27	24	3	36	31	5	0	0	0	2	2	0
12	1314ف	7	7	0	7	7	0	6	6	0	7	7	0	5	5	0	36	22	4	58	54	4	15	14	1	42	32	2	0	0	0	9	8	1
13	1315ف	9	9	0	10	10	0	4	4	0	2	2	-	3	3	0	38	25	13	66	53	13	19	17	2	31	30	11	0	0	0	6	6	0
14	1316ف	14	14	0	3	3	1	0	0	0	8	7	1	2	1	1	26	17	9	56	44	12	11	9	2	33	31	2	0	0	0	12	9	3

نمبر سلسلہ	سنہ ف	پیشہ وران: ملازم سرکاری: تعداد مجموعی	مرد	عورتیں	ملازم خانگی: تعداد مجموعی	مرد	عورتیں	وطن دار و زراعت پیشہ: تعداد مجموعی	مرد	عورتیں	تجارت پیشہ: تعداد مجموعی	مرد	عورتیں	اہل حرفہ: تعداد مجموعی	مرد	عورتیں	دیگر پیشہ ور: تعداد مجموعی	مرد	عورتیں	جملہ تعداد: تعداد مجموعی	مرد	عورتیں	تفصیل اقوام: ہندو: تعداد مجموعی	مرد	عورتیں	مسلمان: تعداد مجموعی	مرد	عورتیں	عیسائی: تعداد مجموعی	مرد	عورتیں	دیگر اقوام: تعداد مجموعی	مرد	عورتیں
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
۱۵	سنہ ۱۳۱۷ف	۱۰	۱۰	۰	۵	۵	۰	۴	۴	۰	۷	۷	۰	۲	۱	۱	۳۸	۳۱	۷	۶۶	۵۷	۹	۵	۱	۴	۳۴	۳۰	۴	۰	۰	۰	۲۷	۲۶	۱
۱۶	سنہ ۱۳۱۸ف	۱۵	۱۵	۰	۴	۴	۰	۲	۲	۰	۸	۸	۰	۷	۶	۱	۳۵	۲۴	۱۱	۷۳	۴۱	۱۲	۱۰	۸	۲	۳۸	۳۰	۸	۰	۰	۰	۲۵	۲۳	۲
۱۷	سنہ ۱۳۱۹ف	۱۷	۱۷	۰	۴	۴	۰	۱	۱	۰	۶	۶	۰	۲	۲	۰	۳۱	۲۵	۶	۶۱	۵۵	۶	۷	۶	۱	۳۶	۳۳	۳	۰	۰	۰	۱۸	۱۶	۲
۱۸	سنہ ۱۳۲۰ف	۵	۵	۰	۹	۹	۰	۴	۴	۰	۲	۲	۰	۳	۳	۰	۳۵	۲۹	۶	۵۸	۵۲	۶	۵	۵	۰	۳۲	۲۸	۴	۱	۱	۰	۲۰	۱۸	۲
۱۹	سنہ ۱۳۲۱ف	۴	۴	۰	۴	۴	۰	۳	۳	۰	۳	۳	۰	۰	۰	۰	۲۱	۱۶	۵	۳۶	۳۱	۵	۳	۳	۰	۱۶	۱۲	۴	۱	۱	۰	۱۶	۱۵	۱
۲۰	سنہ ۱۳۲۲ف	۱۰	۹	۱	۳	۳	۰	۵	۵	۰	۲	۲	۰	۱	۰	۱	۳۰	۲۰	۱۰	۵۱	۳۹	۱۲	۵	۵	۰	۲۰	۱۵	۵	۰	۰	۰	۲۶	۱۹	۷
۲۱	سنہ ۱۳۲۳ف	۱۳	۱۳	۰	۴	۴	۰	۲	۲	۰	۳	۳	۰	۲	۲	۰	۴۰	۳۵	۵	۶۴	۵۹	۵	۴	۳	۱	۴۲	۳۹	۳	۲	۱	۱	۱۶	۱۶	۰
۲۲	سنہ ۱۳۲۴ف	۹	۸	۱	۴	۳	۱	۶	۶	۰	۱	۱	۰	۵	۵	۰	۵۸	۳۹	۱۹	۸۳	۶۳	۲۰	۱۸	۱۴	۴	۴۲	۲۹	۱۳	۱	۰	۱	۲۲	۲۰	۲

تختۂ تعداد اموات مرض انفلوئنزا۔ ملیریا بخار۔ پیچش۔ دق و دیگر امراض بلدہ و اضلاع ممالک سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۳۲۸ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۰ف

نشان سلسلہ	نام مرض	سنہ ۱۳۲۸ف			سنہ ۱۳۲۹ف			سنہ ۱۳۳۰ف		
		تعداد اموات بلدہ اور اوس کے مضافات۔	تعداد اموات اضلاع	جملہ میزان ۳ و ۴	تعداد اموات بلدہ اور اسکے مضافات	تعداد اموات اضلاع	جملہ میزان ۶ و ۷	تعداد اموات بلدہ اور اوسکے مضافات۔	تعداد اموات اضلاع	جملہ میزان ۹ و ۱۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	انفلوئنزا	۸۰۳۱	۳۴۱۹۶۹	۳۵۰۰۰۰	۰	۸۱۵	۸۱۵	۰	۰	۰
۲	ملیریا بخار	۲۵۴۹۰	۳۲۱۲۴۵	۳۴۶۷۳۵	۹۸۳۰	۷۳۶۵۲	۸۳۴۸۲	۴۵۷۴	۸۶۳۳۲	۹۰۹۰۶
۳	پیچش	۱۴۲۸	۴۱۰۴	۵۵۳۲	۱۱۹۸	۹۵۵	۲۹۵۳	۸۶۳	۱۸۸۰	۲۷۴۳
۴	دق	۴۹۱	۵۶۸	۱۰۵۹	۴۷۴	۸۳۸	۱۳۱۲	۳۴۹	۶۲۴	۹۷۳
۵	دیگر امراض۔	۱۲۴۳۷	۱۳۹۴۲	۲۶۳۷۹	۷۸۵۲	۷۴۴۴	۱۵۲۹۶	۶۰۹۸	۶۶۳۵	۱۲۷۳۳

احکامات متفرق

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۵۶۵

مـ ۱۴ — عمال و ملازمین ادنے سررشتہ جات سیول کو بہ توفی الونس گرانی غلہ تا رفع گرانی بشرح ذیل یکم خورداد ۱۳۲۹ف سے الونس دیئے کے لیئے ۲۱ رجب ۱۳۳۸ھ کو سرکار سے بدین تفصیل و مراحت منظوری شرف الصدور لائی گہ ۔

(۱) ملازمین مواجبی تا عـه ۔ صـه فیصدی (۲) عـه سے اوپر عـه تک تنخواہ پانے والے ملازمین کے لئے (۳۳ ⅓) اضافہ فیصدی جس کی اقل مقدار عـه ہو گی (۳) عـه سے اوپر سـه تک ماہوار یاب ملازمین بلدہ کے لیئے ۳۳ ⅓ فیصدی اضافہ جس کی اقل مقدار سـه ہو گی اور اضلاع کے لیئے عـه سے سـه تک ماہوار یاب کو فیصدی عـه

(۴) سـه سے اوپر صـه تک ماہوار پانے والے ملازمین۔

بلدہ کے لیئے ۔ عـه فیصدی جس کی اقل مقدار عـه ہو گی ۔

اضلاع کے لیئے عـه فیصدی جس کی اقل مقدار سـه ہو گی ۔

(۵) صـه سے اوپر (مار) تک ماہوار پانے والے ملازمین ۔

بلدہ کے لیئے عـه فیصدی جس کی اقل مقدار سـه ہو گی۔

اضلاع کے لیئے عـه فیصدی جس کی اقل مقدار سـه ہو گی ۔

(۶) مار سے اوپر تا صـه تک ماہوار پانے والے ملازمین -

اضلاع کے لیئے *

(۷) جو لوگ اضلاع میں (مار) کے اوپر تنخواہ پانے والے ہوں اور جو لوگ بلدہ میں (صـه) یا اس سے اوپر تنخواہ پانے والے ہوں اون کی تنخواہ کی اقل مقدار اضافہ کے ساتھ (عـه) تا (عـه) قرار دیجائے گی۔

یہ جدید الونس تنخواہ یا الونس رخصت پر محسوب ہوگا۔ پرسنل۔لوکل یا دیگر الونس اس مین محسوب نہ ہوگا۔

(۸) خاکروب وسقاء وغیرہ پیشہ ور ملازمین کو جو سہ وقتی ملازم سمجھے جاتے ہین الونس گرانی و الونس جنگ مل رہا ہے۔ لیکن چونکہ وہ دیگر ذرایع سے اپنی آمدنی مین اضافہ کرسکتے ہین اس لیئے ان کو کسی مزید عارضی اضافہ کی سردست ضرورت نہین (ملاحظہ ہو جریدۂ اعلامیہ مطبوعہ ۱۵ر خورداد ۱۳۲۹ف جلد (۱۵ نمبر ۴))۔

— بذریعہ فرمان مبارک نواب سر فریدون الملک بہادر کو جو اعزاز بخشا گیا اُس کی صراحت کے لیئے فرمان کے الفاظ مبارک ہدیۂ ناظرین کئے جاتے ہین۔ "چونکہ سر فریدون الملک بہادر بزمانہ گذشتہ مین منصرمانہ طور پر دیوانی کا کام انجام دے چکے ہین اور اسوقت منصرمانہ حیثیت سے صدر اعظم باب حکومت ہین اور علاوہ ازین اون کی دیرینہ خدمت اور وفاداری کے مدنظر لہذا جس وقت وہ سرکاری تقاریب مین مدعو ہون تو اپنی موٹر ٹیکوتنک لاسکتے ہین بشرطیکہ اوس وقت مین وہان موجود نہ ہون (جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۳ر فروری ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) نمبر (۴))۔

— گشتی دفتر صدر محاسب سرکار عالی واقع ۲۶ر خورداد ۱۳۳۰ف نشان ۱۳

ذریعہ گشتی محکمۂ فینانس سرکار عالی نمبر ۱۲ مورخہ ۱۳ر مہر ۱۳۲۶ف یہ حکم دیا گیا تھا کہ عہدہ داران مستعار الخدمت علاقہ سرکار عظمت مدار کی تمام رخصتین باستثنار رخصت اتفاقی بلحاظ تواریخ عیسوی منظور ہوا کرین۔ اور اب بہ نظر سہولت تصفیہ مطالبات ذریعہ مراسلہ محکمۂ موصوف منہ نمبر ۱۹۶۱ مورخہ ۲۷ر اردی بہشت ۱۳۳۰ف حسب الحکم جناب نائب صدر اعظم بہادر تصفیہ ہوا ہے کہ عہدہ داران مستعار الخدمت کی تنخواہین زمانۂ کارگذاری کی ہون یا زمانۂ رخصت کی۔ شہور عیسوی کے حساب سے ایصال کیجا یا کرین۔

— گشتی صیغۂ فنانس نشان ۴ واقع ۱۱ر بہمن ۱۳۳۰ف مقدمۂ احکام متعلق تعطیل

بین الرخصتین اگر رخصت اتفاقی دو تعطیلوں کے درمیان واقع ہو یا رخصت اتفاقی تعطیل کے متصلاً ما قبل یا ما بعد ہو تو جیسا کہ عمل در آمد ہے وہ رخصت اتفاقی میں محسوب نہ ہوگی - اب علاوہ اس کے بطور مزید رعایت سرکار سے یہ منظور فرمایا گیا کہ اگر رخصت اتفاقی کے درمیان تعطیل واقع ہو تو اس صورت میں بھی تعطیل رخصت اتفاقی کا جزو نہیں سمجھی جائے گی -

ممالک محروسہ سرکار عالی میں سیاسی جلسے بغیر اطلاع و اجازت کے منعقد نہ ہونے کی نسبت ذریعہ فرمان مورخہ ۵ محرم سنہ ۱۳۴۲ھ حکم شایع ہوا - (جریدہ معمولی مورخہ ۹ آبان سنہ ۱۳۳۲ف جلد ۲ نمبر ۲۴) -

قیام شکست دفاتر

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۵۶۸

سررشتہ ماکولات - بغرض انسداد گرانی یہ سررشتہ ماہ خورداد سنہ ۱۳۲۷ف میں قایم کیا گیا تھا - بعد رفع گرانی یکم تیر سنہ ۱۳۳۱ف اضلاع کا عملہ اور یکم امرداد سنہ ۱۳۳۱ف سے بلدہ کا دفتر برخاست کر دیا گیا -

دفتر توسیع مجلس وضع قوانین - ابتداءً مجلس مذکور بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۵ آبان سنہ ۱۳۲۹ف قایم ہوئی بعدہ اس میں توسیع کرنے کی غرض سے حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲ فروردی سنہ ۱۳۲۹ف دفتر توسیع مجلس وضع آئین و قوانین قایم ہوا - جس پر راے بالمکند صاحب بی - اے - سابق رکن ہائی کورٹ سرکار عالی افسر خاص کے لقب سے مقرر ہوئے - بعد ختم کار ۱۰ خورداد سنہ ۱۳۳۱ف دفتر مذکور برخاست کر دیا گیا -

صیغہ ترقیات - حسب فرمان خسروی مشرفہ غرہ رمضان سنہ ۱۳۴۲ھ بوجہ قیام صیغہ ترقیات (ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ) اولاً اورنگ آباد اور ورنگل کی صوبہ داریاں تخفیف کی گئیں -

بعدہٗ حسب الحکم صدر اعظم بہادر وزیعہ حکم نشان $\frac{۴۲}{}$ مورخہ ۱۰ ر تیر ۱۳۳۱ف تعمیل فرمان مترشدہ ۲۰ ر رمضان ۱۳۴۰ھ اورنگ آباد اور ورنگل کی صوبہ داری کی طرح گلشن آباد میدک و گلبرگہ کے صوبہ داری بہی برخاست عمل مین آئی (ابتدائے ضلع بندی جو ماہ آبان ۱۲۷۱ف مین عمل مین آئی تہی - اوس مین بغرض انتظام ملک سرکار عالی چار صوبون پر تقسیم کیا گیا تھا اور ہر صوبہ ایک ایک صدر تعلقدار کے تحت دیا گیا تھا - بعدہٗ بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۹ ر بہمن ۱۲۹۲ف صدر تعلقدارون کے لقب کو صوبہ داری سے مبدل کرنے کا اعلان ہوا تھا -) اور صوبہ دارون کے اختیارات اضلاع کے اول تعلقدارون کو دے گئے اور عملہ دفتر صوبہ داری کچھ تو ترقیات عامہ کے دفتر مین منتقل کیا گیا اور کچھ تخفیف مین لایا گیا -

دفتر گزیٹیر — ابتداءً ۱۲۸۷ف تا ۱۲۸۸ف مین یہ دفتر قایم ہوا تھا جو بعہد مدار المہامی نواب سالار جنگ بہادر ثانی تخفیف ہوا - بعدہٗ ۱۱ ر آبان ۱۳۱۱ف کو امپریل گزیٹیر کی نظر ثانی کے لیے اس کا قیام دوبارہ عمل مین آیا اور مرزا مہدی خان صاحب کوکب اس کے مہتمم مقرر ہوے اور اختتام کار پر دفتر تخفیف کر دیا گیا - بہ یکم بہمن ۱۳۳۲ف سے دفتر گزیٹر تحت ناظم مردم شماری و اعداد شمار از سر نو قایم ہوا -

اخراج کے بعد بعض اصحاب کی واپسی -

فصل (۴)

سلسلہ کے لیے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۴۰۹

— راے ہری لعل صاحب سررشتہ دار علاقہ نظم جمعیت سرکار عالی و سابق ناظم فوجداری بلدہ حسب الحکم سرکار ۲۲ ر دے ۱۳۲۲ف کو بلدہ سے بیرون ملک سرکار عالی روانہ ہونے بعد حسب اجازت سرکار ۴ ر بہمن ۱۳۳۱ف کو بلدہ واپس آگئے -

— مسئلہ خلافت کے بارے مین بلدہ حیدر آباد مین چند اشخاص سے (جن کا نام آیندہ

خسروی مصدرہ ۱۱ر رمضان سنہ ۱۳۳۸ھ جو بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۵ رتیر سنہ ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) نمبر (۴۸) شایع ہوا۔ منشاء حکم اقدس یہ تھا کہ (۱) محمد عبدالرحمن رئیس ولد غلام دستگیر رئیس (۲) امیر احمد ولد شمس الدین رافی۔ (۳) سید ابراہیم ولد محمد صادق۔ (۴) عبدالسبحان ولد عبدالسلام (۵) عطا حسین خان ولد محمد حسین خان۔ یہ بمقام مستقر زیر نگرانی پولیس تاحکم ثانی نظربند رکھے گئے اور (۱) محمد اسمعیل خان ولد محمد ابراہیم خان متوطن مرادآباد۔ (۲) نواب احمد ولد محمد علیم الدین متوطن مرادآباد۔ (۳) محمود الحق متوطن سہارنپور (۴) عبدالعزیز گنتہ دار متوطن کشرا ممالک متحدہ۔ (۵) جمیل احمد وکیل متوطن علاقہ سرکار عظمت مدار یہ ممالک محروسہ سرکار عالی سے فوراً باہر نکالدئے گئے۔ بعد جو اشخاص مستقر میں زیر حراست پولیس رکھے گئے تھے اونکی رہائی کے بارے میں بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۸ رفروردی سنہ ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) نمبر (۵) حکم ہوا اور وہ اشخاص وہاں سے بلدہ طلب کئے گئے اور ۱۰ر رجب سنہ ۱۳۳۹ھ کو رہا کردئے گئے۔ بقیہ پانچ اشخاص جو غیر ممالک کو روانہ کئے گئے تھے منجملہ اون کے دو صاحب مسمی نواب احمد صاحب اور محمود الحق صاحب کو پیشگاہ سرکار سے حیدرآباد کو آنے کی اجازت عطا ہوئی۔

ـــ ڈاکٹر لطیف سعید صاحب سابق سیول سرجن کو اوائل ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۳۹ھ میں حیدرآباد سے چلے جانے کا حکم دیا گیا تھا (اخبار مشیر دکن ۱۴ر نومبر سنہ ۱۹۲۰ع جلد (۳۳) نمبر (۲۶۰)۔ اوس کے بعد آپ کو حیدرآباد واپس آنے کی اجازت دیگئی۔

ـــ اوائل ماہ رمضان سنہ ۱۳۳۹ھ میں فرمان خسروی بدین مضمون شرف صدور لایا کہ محمد عمر صاحب پنجابی کی تنخواہ واضاگوئی موقوف کردیجائے اور اس قسم کا انتظام کیا جائے کہ وہ حدود ملک آصفی میں داخل نہ ہوسکیں۔ (اخبار صحیفہ ۵ر رمضان سنہ ۱۳۳۹ھ)۔

ـــ اوائل ماہ محرم سنہ ۱۳۴۱ھ حسب فرمان خسروی کتاب ملفوظات المسلمین کے مصنف مرزا احمد سلطان

ملازم دار التراجم کو خارج البلد کیا گیا اور کتابین بارگاہ شاہی مین داخل ہونے کا حکم ہوا - (اخبار مشیر دکن مورخہ ۲۶ اگست ۱۹۲۲ء جلد (۳۸) نمبر (۱۹۷) -

- وسط ماہ صفر ۱۳۴۱ھ حکیم نور الحسن صاحب کو خارج البلد کر دیا گیا (اخبار مشیر دکن مورخہ ۱۰ اکٹوبر ۱۹۲۲ء جلد ۳۸ نمبر (۲۳۳) -

آثار قدیمہ و حال

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صد ۳۰۵

- ماہ جمادی الاول ۱۳۴۰ھ - غار ہائے اجنٹہ کی روغن سازی و درستی نقش و نگار کے لیئے گزشتہ سال دو ماہر فن بت تراشی اٹلی سے آئے تھے اور موسم گرما کے چھ مہینے کام کر کے واپس گئے تھے تقریباً پچھتر ہزار روپیہ صرف ہوئے تھے ۱۳۴۱ھ کے موسم سرما مین بھی دو اٹلی والے آکے غار ہائے مذکور مین مصروف کار رہین - ان کو اخراجات جہاز وریل المضاعف اور مصارف خوراک کے علاوہ ماہانہ چار سو پونڈ تقریباً چھ ہزار روپیہ کلدار دیے جاتے رہے - روغن سازی کا یہ عمل کئی سال جاری رہیگا اور ہر سال ماہ اکٹوبر سے ماہ مارچ تک چھ چھ مہینے کام ہوا کریگا - کیونکہ یہ لوگ موسم گرما کی تاب نہین لاسکتے ہین -

- مولوی غلام یزدانی صاحب ایم - اے ناظم آثار قدیمہ سرکار عالی ۱۸ مئی ۱۹۲۳ء روز پنجشنبہ کو سفر یورپ کو روانہ ہوئے اور ان کی جگہ مولوی سید علی اصغر صاحب بلگرامی منتظم دفتر معتمدی عدالت و کوتوالی سفرم مقرر کئے گئے اور اس کا الونس مقرر کیا گیا جو فی الحال اوس خدمت کے فرایض انجام دے رہے ہین -

پل قدیم - ابتداءً بزمانہ سلطان ابراہیم قطب شاہ ۹۸۱ھ مین اس پل کی تعمیر ہوئی - بعد وقتاً فوقتاً اس مین جو ترمیمات ہوتے گئے اوس کا ذکر بستان آصفیہ حصہ اول صفحہ (۹۴۹) مین ہے اوس کے ملاحظہ کرنے سے ناظرین کو ظاہر ہوگا - بعدہٗ وسط سال ۱۳۴۰ھ مین اس پل کے

غرض میں وسعت دیکر پیدل گزرنے والون کے لیئے ہر دو جانب فیٹ پاتھ تیار کیا گیا یسابق کی سنگی منڈیر کے بجائے سنگی خوبصورت کٹہرا لگا یا گیا۔ اور اندرون بلدہ میں پیدل داخل ہونے والون کی آسانی کی غرض سے پل کے دروازہ کی جانب راست ایک چھوٹا سا جدید راستہ تیار کیا گیا۔

پل مسلم۔ اس کی تعمیر ابتدائی اور اوس کے ترمیمات مابعد کا ذکر بستان آصفیہ حصۂ اول صفحہ ۶۵۲ اور حصۂ سوم صفحہ ۳۸۹ میں صراحت کے ساتھ کیا گیا ہے۔ اوس کے ملاحظہ سے ظاہر ہوگا۔ پل مذکور کی تعمیر کے وقت متصل دہلی دروازہ اس پل پر ایک دروازہ جدید بھی تعمیر ہوا تھا۔ سررشتۂ آرائش بلدہ نے پل جدید سے مسلم پل کے دروازۂ مذکور تک رود موسی کے کنارے ایک جدید سڑک تعمیر کی جو ہائی کورٹ کی عمارت کے روبرو سے گزری ہے۔ قدیم سے ایک شاہ راہ جو اندرون بلدہ سے بیگم بازار جانے کے لئے ہے اس شاہ راہ کا اور سڑک جدید کا ملاپ عین دروازہ مذکور پر تھا اور دروازہ زیادہ کشادہ نہین تھا جس کی وجہ سے سڑک اور شاہ راہ مذکور سے آنے جانے والے سواری کے گاڑیون کی عین دروازہ مذکور پر یکبہ بھیڑ ہوکر اکثر اوقات گاڑیون وغیرہ کو صدمہ پہونچتا تھا۔ لہذا آرائش بلدہ کے نکتۂ نظر سے آخر ماہ شوال ۱۳۳۹ف میں دروازہ مذکور بالکل منہدم کرکے کامل میدان کہلا کر دیا گیا تاکہ وہان گاڑیون یا راہ روون کو آمد ورفت میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ رہے۔

عمارت سٹی ہائی اسکول۔ اوائل ۱۳۳۶ھ میں نزد عمارت ہائی کورٹ جدید سٹی ہائی اسکول کی بنیاد کہودنے اور اوس کے بہرنے کا کام آغاز ہوا۔ چند ماہ میں وہ بہر دیا گیا اس کام کا ٹہیکہ نورتن داس صاحب کنٹراکٹر کو دیا گیا۔ بعد ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۷ھ میں اسکول مذکور کے سنگ بستہ عمارت کی تعمیر کا کام آغاز ہوا۔ مسٹر بلیاؤ کنٹراکٹر کو بہ رقم آٹھ لاکھ روپیہ تعمیر کا ٹہیکہ دیا گیا چند سال کے بعد وہ عمارت مکمل طور پر تعمیر ہو چکی۔ لہذا بعد تعطیل موسم گرما ماہ امرداد ۱۳۳۱ف میں اس جدید تعمیر شدہ عمارت میں طلباء کے تعلیم کا کام آغاز ہوا۔ چونکہ یہ ایک

وسیع عمارت ہے - لہذا تعلیمی امتحانات مع امتحان وکالت اور جوڈیشل وغیرہ اسی عمارت مین ہوتے ہین -

مسافر خانہ یادگار صلح و اختتام جنگ یورپ - حیدرآباد کے شایان شان یہان کوئی مسافر خانہ نہین تھا - لہذا ۱۲ ڈسمبر ۱۹۱۹ء م ۸ ربیع الاول ۱۳۳۸ھ روز جمعہ صبح حسب فرمان خسروی حیدرآباد ریلوے اسٹیشن نام پلی کے قریب عالیجناب سر سید علی امام صاحب صدر اعظم سابق باب حکومت کے ہاتھ سے یادگار صلح و اختتام جنگ یورپ مسافر خانہ مذکور کا سنگ بنیاد رکھا گیا - اس موقع پر عالیجناب صاحب رزیڈنٹ بہادر و مہاراجہ سر یمین السلطنت پیشکار و دیگر عہدہ داران موجود تھے اس کی تعمیر کے لیئے اخراجات کی منظوری سرکار سے برقم ایک لاکھ بیس ہزار صادر ہوئی - عمارت مذکور مکمل تعمیر ہونے کے بعد ماہ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ مین یہ (سرا) مسافر خانہ مسافرون کے لئے کہول دینے کی سرکار سے منظور صادر ہوئی - اس کی روزانہ صفائی اور نگرانی کی غرض سے حسب ذیل اخراجات ماہانہ کی سرکار سے منظوری صادر ہوئی -

داروغہ -	باورچی	چپراسی	کامائی	مزدورنی دو	خاکروب -
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

خلاصہ احکامات جراید غیر معمولی علاقہ سرکار عالی

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو ضمیمہ بستان آصفیہ حصۂ سوم صفحہ (۲۵)

فصل (۶)

ـــ جراید انتظامی - نمبر ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۱ - ۳۳۳ - ۳۴۹ - ۳۵۴ - ۳۵۸ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۵ - ۴۰۱ -

ـــ جراید تادیبی - نمبر ۳۳۲ - ۳۴۲ - ۳۶۱ - ۳۶۷ - ۳۸۴ - ۳۸۷ -

ـــ جراید سیاحت خسروی نمبر ۳۴۴ و ۳۴۵ -

ـــ جراید سیاحت صدر اعظم باب حکومت نمبر ۳۳۸ -

—— جرائد قضایا ... برائے ہند و شاہزادگان - نمبر ۳۶۸ - ۳۶۹ -

—— جرائد ... نمبر ۳۲ - ۳۶۲ -

—— جرائد متفرق نمبر ۳۳ - ۳۳۴ - ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۳۹ - ۳۴۰ - ۳۴۱ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۳۶۹ - ۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۹ - ۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۶ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ -

۱۳۳۸ھ

(۳۳۷) جلد (۵۱) صفحہ (۵۰۷) مورخہ ۱۳ اردی بہشت ۱۳۲۹ف م ۱۵ جمادی الثانی

مطابق تعطیل عام ایک یوم بوجہ وفات صاحبزادہ نواب میر افتخار علی خان - بتاریخ ۱۵ جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ - (تاریخ وفات ۱۳ جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ - ولادت ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۳۸ھ)۔

۱۳۳۸ھ

(۳۳۸) جلد (۵۱) صفحہ (۵۰۹) مورخہ ۱۳ اردی بہشت ۱۳۲۹ف م ۱۵ جمادی الثانی

اظہار خیالات بیش بہا اعلیحضرت متعلق قابل قدر خدمات مسٹر یان ایچ ڈٹن صدر المہام پائیگاہ (حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۳ اسفندار ۱۳۲۱ف آپ بحیثیت انسپکٹر پائیگاہ مقرر ہوئے - حسب جریدہ ۲۵ فروردی ۱۳۲۲ف آپ کے عہدہ کا نام "کنٹرولر جنرل" سے مبدل کیا گیا - بعد حسب جریدہ غیر معمولی ۲ آبان ۱۳۲۳ف "صدر المہام پائیگاہ" کے نام سے نامزد کیا گیا - بعد ختم مدت ملازمت ۱۴ اردی بہشت ۱۳۲۹ف کو صاحب مذکور نے خدمت صدر المہامی پائیگاہ کا جائزہ نواب عقیل جنگ بہادر صدر المہام صیغہ تجارت و حرفت کو دے دیا)۔

(۳۲۹) جلد (۵۱) صفحہ (۵۵۲) مورخہ ۳ر خورداد ۱۳۲۹ف م ۱۷ر رجب ۱۳۳۸ھ
لزوم پابندی بعض شرائط جس میں انعقاد جلسہ ہائے عام متعلق مسئلہ خلافت۔
(۳۳۰) جلد (۵۱) صفحہ (۵۹۹) مورخہ ۱۱ر تیر ۱۳۲۹ف م ۲۶ر شعبان ۱۳۳۸ھ قرارداد
سالگرہ تعطیل ہز میجسٹی کنگ امپرر بتاریخ ۵ر جون ۱۹۲۰ء م ۱۳ر تیر ۱۳۲۹ف۔
(۳۳۱) جلد (۵۱) صفحہ (۶۷۱) مورخہ ۱۴ر تیر ۱۳۲۹ف م ۲۹ر شعبان ۱۳۳۸ھ
فرمان ممانعت انعقاد جلسہ ہائے خلافت۔
(۳۳۲) جلد (۵۱) صفحہ (۶۷۷) مورخہ ۲۵ر تیر ۱۳۲۹ف م ۱۱ر رمضان ۱۳۳۸ھ
فرمان مبارک۔ نسبت نظر بندی و اخراج اشخاص ذیل۔ بہ سبب سازش و اقدام
مفسدہ پردازی در مسئلہ خلافت۔
(۱) محمد عبدالرحمن رئیس (۲) امیر احمد ولد شمس الدین راضی (۳) سید ابراہیم۔ (۴)
عبدالسبحان (۵) عطا حسین خان۔ بمقام مثانور زیر نگرانی تا حکم ثانی نظر بند۔ اور (۱)
محمد اسمعیل خان متوطن مراد آباد۔ (۲) نواب احمد متوطن مراد آباد۔ (۳) محمود الحق
متوطن سہارنپور۔ (۴) عبدالعزیز گنۃ وار متوطن کٹرا ممالک متحدہ (۵) جمیل احمد وکیل
متوطن علاقہ سرکار عظمت مدار۔ اخراج ممالک سرکار عالی۔
(۳۳۳) جلد (۵۱) صفحہ (۶۸۷) مورخہ ۲۹ر تیر ۱۳۲۹ف م ۱۵ر رمضان ۱۳۳۸ھ
تاکید بہ صدر اعظم صاحب برائے داشتن انتظام معقول در تعمیل احکام مصدرہ
نسبت انعقاد جلسہ ہائے خلافت۔
(۳۳۴) جلد (۵۱) صفحہ (۷۲۲) مورخہ ۲۲ر امرداد ۱۳۲۹ف م ۱۰ر شوال ۱۳۳۸ھ
فرمان مبارک۔ اظہار استغنائی نسبت خطاب محی الملۃ والدین بحوالہ تحریرات
اخبارات متعلق استحقاق و غیر استحقاق خطاب مذکور بضمن مخالفت احکامات اجرا شدہ
درباب انعقاد کمیٹی ہائے خلافت۔

(۳۳۵) جلد (۵۱) صفحہ (۷۰۱) مورخہ ۷ شہریور ۱۳۲۹ف م ۲۶ شوال ۱۳۳۸ھ
فرمان مبارک توضیح منشاء اعلان سابقہ متعلق خطاب محی الملتہ والدین -
(۳۳۶) جلد (۵۱) صفحہ (۷۸۵) مورخہ ۲۰ شہریور ۱۳۲۹ف م ۹ ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ
فرمان مبارک - اظہار اصل منشاء اجرائی فرامین سابقہ متعلق خلافت -
(۳۳۷) - جلد (۵۱) صفحہ (۸۰۷) مورخہ ۳ آبان ۱۳۲۹ف م ۴ ذیحجہ ۱۳۳۸ھ - استثناء اشخاص ذیل از فرود آمدن (اوتر نا) سوار یہا سے خود بیرون دیوڑہی مبارک -
(۱) مہاراجہ بہادر پیشکار صاحب یمین السلطنت - (۲) سر سید علی امام (صدراعظم باب حکومت) (۳) نواب فخر الملک بہادر - (۴) نواب خانخانان بہادر - (۵) نواب سالار جنگ بہادر - (۶) نواب ولایت جنگ بہادر (۷) نواب لطافت جنگ بہادر
(۸) نواب اعانت جنگ بہادر (۹) نواب بہرام الدولہ بہادر -
(۳۳۸) جلد (۵۲) صفحہ نمبر (۱) مورخہ ۳ آذر ۱۳۳۰ف م ۵ صفر ۱۳۳۹ھ -
فرمان مبارک روانگی سر سید علی امام صاحب صدر اعظم باب حکومت بہ یورپ بغرض شرکت جلسہ لیگ آف نیشن و تقرر سر فریدون الملک بہادر برائے اجرائی وادائی فرائض بحیثیت نائب صدر نشین باب حکومت تا واپسی صدر اعظم صاحب (تاریخ روانگی از بلدہ صدر اعظم صاحب ۱۲ آذر ۱۳۳۰ف و تاریخ واپسی بلدہ ۲۸ اردی بہشت ۱۳۳۰ف)
(۳۳۹) جلد (۵۲) صفحہ (۳) نمبر (۲) مورخہ ۲۲ اسفندار ۱۳۳۰ف م ۱۴ جمادی الاول ۱۳۳۹ھ - اسپیچ اعلیٰحضرت قدر قدرت بجواب عقیدتمندانہ ایڈریس رعایائے صوبۂ ورنگل - رفع بدگمانی بعض ناعاقبت اندیشان و بدخواہ کج اندرون اغراض و غایت دورہ از حصول سیم و زر -
(۳۴۰) جلد (۵۲) صفحہ (۵) نمبر (۳) مورخہ ۶ فرودی ۱۳۳۰ف م ۲۸ ؟

جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ۔ فرمان مبارک۔ ماہ رمضان میں دفاتر کا وقت ۸ بجے سے ۱۲ بجے تک رہے۔

(۳۴۱) جلد (۵۲) صفحہ (۷) نمبر (۴) مورخہ ۲۳ ر فروردی ۱۳۳۰ف م ۱۵ ر جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ فرمان مبارک۔ نواب سر فریدون الملک بہادر۔ سرکاری تقاریب میں سرکاری دیوڑہی مبارک میں مدعو ہونے کی صورت میں وہ اپنی موٹر پورٹیکو تک لا سکتے ہیں۔

(۳۴۲) جلد (۵۲) صفحہ (۹) نمبر (۵) مورخہ ۲۸ ر فروردی ۱۳۳۰ف م ۲۰ ر جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ۔ فرمان مبارک۔ رہائی اشخاص زیر حراست بمقام منانور جو مسئلہ خلافت کے متعلق بدعنوانیاں کرنے کی پاداش میں رکھے گئے تھے۔ (بموجب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۵ ر تیر ۱۳۲۹ف یہ لوگ منانور بھیجے گئے تھے)۔

(۳۴۳) جلد (۵۲) صفحہ (۱۱) نمبر (۶) مورخہ ۲۸ ر فروردی ۱۳۳۰ف م ۲۰ ر جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ۔ سرفرازی خطاب "مؤید الملک بہادر" بہ سر سید علی امام صاحب بہ تقریب سالگرہ مبارک۔

(۳۴۴) جلد (۵۲) صفحہ (۱۳) نمبر (۷) مورخہ ۶ ر اردی بہشت ۱۳۳۰ف م ۲۹ ر جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ۔ موقوفی تقاریب سالگرہ مبارک بوجہ رونق افروزی سواری مبارک بہ اورنگ آباد۔

(۳۴۵) جلد (۵۲) صفحہ (۱۶) نمبر (۸) مورخہ ۱۳ ر اردی بہشت ۱۳۳۰ف م ۶ ر رجب ۱۳۳۹ھ۔ رونق افروزی اعلحضرت قدر قدرت بہ (نظام آباد۔ ناندیڑ۔ پربھنی۔ جالنہ) اورنگ آباد۔ (تاریخ رونق افروزی ۱۰ ر رجب ۱۳۳۹ھ و واپسی ۲۰ ر رجب ۱۳۳۹ھ)۔

(۳۴۶) جلد (۵۲) صفحہ (۱۸) نمبر (۹) مورخہ یکم خورداد ۱۳۳۰ف م ۲۵ ر

رجب سنہ ۱۳۳۹ھ ۔ آیندہ [illegible] میں میرا جانا بطور دورہ کے ہوگا
یعنی نذر وغیرہ اس سمت میں نہ [illegible] ۔

(۳۴۷) جلد (۵۲) صفحہ (۱۹) نمبر (۱۰) مورخہ ۱۳ خورداد سنہ ۱۳۳۰ف م ۷ شعبان سنہ ۱۳۳۹ھ ۔ ممانعت عہدہ داران سرکاری نسبت جبر و تعدی بر رعایا در پیشکشی نذر سرکار ۔

(۳۴۸) ۔ جلد (۵۲) صفحہ (۲۱) نمبر (۱۱) مورخہ ۱۵ خورداد سنہ ۱۳۳۰ف م ۱۰ شعبان سنہ ۱۳۳۹ھ ۔ فرمان مبارک متعلق واپسی رقم نذر فراہم کردہ شدہ از رعایائے گلبرگہ بذریعہ محمد علی صاحب ناظم کوتوالی اضلاع از نزد تعلقداران صوبۂ مذکور ۔

(۳۴۹) ۔ جلد (۵۲) صفحہ (۲۴) نمبر (۱۳) مورخہ ۴ تیر سنہ ۱۳۳۰ف م ۲۳ شعبان سنہ ۱۳۳۹ھ
فرمان مبارک علحدگی اختیارات عدالتی از عہدہ ہائے انتظامی ۔

(۳۵۰) جلد (۵۲) صفحہ (۲۵) نمبر (۱۳) مورخہ ۴ تیر سنہ ۱۳۳۰ف م ۲۳ شعبان سنہ ۱۳۳۹ھ
فرمان مبارک ۔ منظوری رقم (۵ لاکھ) روپیہ بغرض مہیا کردن آب صاف و دیگر مقامی ضروریات بطور یادگار مستقل بر مقاماتیکہ حین دورہ اعلیٰحضرت قیام فرمودند ۔ از خزانہ دیوانی (۳ لاکھ) از صرف خاص (یک لاکھ) از لوکل فنڈ (یک لاکھ) ۔

(۳۵۱) جلد (۵۲) صفحہ (۲۸) نمبر (۱۴) مورخہ ۳۰ تیر سنہ ۱۳۳۰ف م ۱۶ رمضان سنہ ۱۳۳۹ھ
قرارداد تعطیل عام ایک یوم بتاریخ ۳۰ تیر سنہ ۱۳۳۰ف م ۴ جون سنہ ۱۹۲۱ء بتقریب سالگرہ مبارک ہز مجسٹی کنگ امپرر ۔

(۳۵۲) جلد (۵۲) صفحہ (۲۹) نمبر (۱۵) مورخہ ۳ امرداد سنہ ۱۳۳۰ف م غرہ شوال سنہ ۱۳۳۹ھ
فرمان مبارک اعلیٰحضرت ۔ غزل مبارک عید الفطر ۔

(۳۵۳) جلد (۵۲) صفحہ (۳۱) نمبر (۱۶) مورخہ ۳ امرداد سنہ ۱۳۳۰ف م غرہ شوال سنہ ۱۳۳۹ھ
فرمان مبارک ۔ عطائے ایک لاکھ روپیہ سکہ کلدار برائے امداد مظلومین موپلے خانماں

اہل سمرنا وغیرہ -

(۳۵۴) جلد (۵۲) صفحہ (۳۳) نمبر (۱۷) مورخہ ۹ ر امرداد ۱۳۳۰ف م ۷ ر شوال ۱۳۳۹ھ
علیحدگی مسٹر گلانسی از خدمت معین المہامی فنانس۔ (تاریخ علیحدگی از خدمت ۲۹ ر امرداد ۱۳۳۰ف
- تاریخ تقرر بر خدمت ۲۵ ر امرداد ۱۳۳۰ف) تقرر مسٹر محمد اکبر حیدری بحیثیت رکن باب حکومت
صیغۂ فنانس و تقرر نواب ذوالقدر جنگ بہادر بر خدمت معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ -

(۳۵۵) جلد (۵۲) صفحہ (۳۵) نمبر (۱۸) مورخہ ۱۰ ر امرداد ۱۳۳۰ف م ۸ ر شوال ۱۳۳۹ھ
تجویز تقرر مسٹر عبداللہ یوسف علی بہ صدر المہامی مالگزاری در ہفتۂ اول ماہ اگسٹ ۱۹۲۱ء
بہ مشاہرہ (للعہ ہزار سکہ کلدار -)

(۳۵۶) جلد (۵۲) صفحہ (۳۷) نمبر (۱۹) مورخہ ۶ ر شہریور ۱۳۳۰ف م ۶ ر ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ
آیندہ دو سال تک ماہ رمضان مین (بوجہ موسم گرما مین واقع ہو نیکے) سالم ماہ کی تعطیل
دیجانے کل دفاتر و مدارس کو -

(۳۵۷) جلد (۵۲) صفحہ (۴۰) نمبر (۲۰) مورخہ ۶ ر شہریور ۱۳۳۰ف م ۶ ر ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ
فرمان مبارک عطائے وظایف تعلیمی بہ طلباء ملک برار و ملکی متصور شدن باشندگان برار -

(۳۵۸) جلد (۵۲) صفحہ (۴۲) نمبر (۲۱) مورخہ یکم مہر ۱۳۳۰ف م ۲ ر ذیحجہ ۱۳۳۹ھ
فرمان مبارک۔ مسٹر عبداللہ یوسف علی کو صیغۂ مالگذاری کا جائزہ راے مرلیدہر صاحب سے
برو ز دوشنبہ (بتاریخ ۲ ر مہر ۱۳۳۰ف) دلایا جائے۔ (تاریخ تقرر راے صاحب
موصوف بر خدمت صدر المہامی مال - ۲۰ ر اردی بہشت ۱۳۲۷ف) -

(۳۵۹) جلد (۵۲) صفحہ (۴۳) نمبر (۲۲) مورخہ ۴ ر مہر ۱۳۳۰ف م ۵ ر ذیحجہ ۱۳۳۹ھ
فرمان مبارک قطعۂ مصنفہ اعلیحضرت قدر قدرت بتقریب عید الضحی -

(۳۶۰) جلد (۵۲) صفحہ (۴۶) نمبر (۲۳) مورخہ ۲۶ ر مہر ۱۳۳۰ف م ۲۷ ر ذیحجہ ۱۳۳۹ھ
اس سال سے محرم الحرام مین غرہ سے ۱۲ تاریخ تک عام تعطیل دیجایا کرے

(۳۶۱) جلد (۵۲) صفحہ (۴۰)، نمبر (۲۴)، مورخہ ۹۔ آبان سنہ ۱۳۳۰ف م ۱۱ محرم سنہ ۱۳۴۰ھ
ممانعت انعقاد جلسہ ہائے سیاسی بغیر حصول منظوری باب حکومت۔

(۳۶۲) جلد (۵۲)، صفحہ (۴۹)، نمبر (۲۵)، مورخہ ۱۵۔ آبان سنہ ۱۳۳۰ف م ۱۷ محرم سنہ ۱۳۴۰ھ
تعطیل عام یکیوم بتاریخ ۱۷ آبان سنہ ۱۳۳۰ف۔ در سوگواری وفات صاحبزادہ نواب میر رضا علیخان بہادر۔ (تاریخ وفات ۱۷ محرم سنہ ۱۳۴۰ھ ولادت ۱۳ ذیحجہ سنہ ۱۳۳۳ھ)۔

(۳۶۳) جلد (۵۲)، صفحہ (۵۱)، نمبر (۲۶)، مورخہ ۱۹۔ آبان سنہ ۱۳۳۰ف م ۲۱ محرم سنہ ۱۳۴۰ھ
اعلان نمبر (۱۱) مورخہ ۱۹ آبان سنہ ۱۳۳۰ف اجرائی پرامیسری نوٹ قرضہ پنجاہ لاکھ روپیہ حالی شرح سود فی صدی (۶) روپیہ سالانہ میعادی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۰ف لغایۃ ۱۵ بہمن سنہ ۱۳۶۱ف (۲۶ آبان سنہ ۱۳۳۰ف سے درخواستیں رعایا دربارہ قرضہ سرکاری لینا شروع ہوئی اور ۲۶ دے سنہ ۱۳۳۱ف کو بند کر دی گئی)۔

(۳۶۴) جلد (۵۳)، صفحہ (۱)، نمبر (۱)، مورخہ ۶ دے سنہ ۱۳۳۱ف م ۹ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۰ھ
۱۱ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء م ۶ دے سنہ ۱۳۳۱ف دن کے گیارہ بجے التوائے جنگ یورپ کی سالگرہ منانے کی غرض سے صرف دو منٹ کے لئے جملہ کاروبار وغیرہ موقوف رکھے جائیں۔

(۳۶۵) جلد (۵۳)، صفحہ (۲)، نمبر (۲) مورخہ ۱۹ دے سنہ ۱۳۳۱ف م ۲۲ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۰ھ
منظوری رخصت دو ماہ یعنی ڈسمبر و جنوری سنہ ۱۹۲۲ء سید علی امام مؤید الملک بہادر صدر اعظم متصرمی نواب سر فریدون الملک بہادر بوجہ علالت مزاج خود (تاریخ روانگی از بلدہ ۲۷ دے سالصہ و واپسی بلدہ ۱۶ اسفندار سالصہ)۔

(۳۶۶) جلد (۵۳)، صفحہ (۳)، نمبر (۳)، مورخہ ۹ اسفندار سنہ ۱۳۳۱ف م ۱۲ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۰ھ۔ چندہ مجتمعہ بابتہ سالگرہ مبارک سے غربا و مساکین کو پارچہ۔ غلہ دیا جائے اور وظائف تعلیمی جاری کئے جائیں یا بحصول اجازت کوئی رفاہ عام کا کام کیا جائے۔ اس قسم سے اٹ ہوم یا رقص و سرود کی محفل وغیرہ یک لخت موقوف رہے۔

(۳۶۷) جلد (۵۳) صفحہ (۴) نمبر (۴) مورخہ ۱۳ اسفندار سنہ ۱۳۳۱ف م ۱۶ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۰ھ -
آیندہ سے کوئی سرکاری عہدہ دار اپنے دورہ میں رقص و سرود کے محفل یا اس قسم کی ناشائستہ حرکت نہ کرے - بصورت خلاف ورزی حکم ہذا وہ قابل باز پرس ہوگا -

(۳۶۸) جلد (۵۳) صفحہ (۵) نمبر (۵) مورخہ ۲۰ اسفندار سنہ ۱۳۳۱ف م ۲۳ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۰ھ - تعطیل عام دو یوم (۲۳ و ۲۴ اسفندار سنہ ۱۳۳۱ف) در مسرت تشریف آوری ہز رائل ہائینس پرنس آف ویلز (تاریخ تشریف آوری بلدہ ۲۵ جنوری سنہ ۱۹۲۲ء و واپسی از بلدہ ۲۸ ماہ مذکور سالسنہ) -

(۳۶۹) جلد (۵۳) صفحہ (۶) نمبر (۶) مورخہ ۲۱ اسفندار سنہ ۱۳۳۱ف م ۲۴ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۰ھ - اضافہ تعطیل یک یوم بتاریخ ۲۲ اسفندار سالسنہ علاوہ تعطیل دو یوم - بہ تقریب آوری پرنس ممدوح -

(۳۷۰) جلد (۵۳) صفحہ (۱۳) نمبر (۷) مورخہ ۲۷ فروردی سنہ ۱۳۳۱ف م ۳۰ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ - فرمان مبارک اعلیحضرت - درباره پیش کردن نذر بتقریب سالگرہ مبارک بہ کنگ کوٹھی اشعار مبارک بتقریب سالگرہ مبارک -

(۳۷۱) جلد (۵۳) صفحہ (۱۷) نمبر (۸) مورخہ ۱۶ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۱ف م ۲۰ رجب سنہ ۱۳۴۰ھ
فرمان مبارک - بہ اجازت عام درباره پیشکش نذر سالگرہ مبارک بتاریخ ۲۹ رجب سالسنہ وقت صبح بمقام کنگ کوٹھی و عطائے تعطیل عام یک یوم -

(۳۷۲) جلد (۵۳) صفحہ (۲۲) نمبر (۹) مورخہ ۲۲ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۱ف م ۲۶ رجب سنہ ۱۳۴۰ھ
اشعار اعلیحضرت - بتقریب لیلۃ المعراج -

(۳۷۳) جلد (۵۳) صفحہ (۲۵) نمبر (۱۰) مورخہ ۲۸ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۱ف م ۲ شعبان سنہ ۱۳۴۰ھ
غزلیات اعلیحضرت قدر قدرت بتقریب نوروز -

(۳۷۴) جلد (۵۳) صفحہ (۲۹) نمبر (۱۱) مورخہ ۲۶ خورداد سنہ ۱۳۳۱ف م ۲ رمضان سنہ ۱۳۴۰ھ

قرار داد سالگرہ تعطیل ہزہائینس کنگ امپرر بتاریخ ۲۰ جون ۱۹۲۲ء م ۲۹ تیر ۱۳۳۱ ف ۔

(۳۷۵) ۔ جلد (۵۳) صفحہ (۳۲) نمبر (۱۲) مورخہ ۳۰ تیر ۱۳۳۱ ف م ۷ شوال ۱۳۴۰ ھ ۔

غزلیات بموقع عید الفطر مصنفہ اعلیٰحضرت قدر قدرت ۔

(۳۷۶) ۔ جلد (۵۳) صفحہ (۳۵) نمبر (۱۳) مورخہ (۱۱) امرداد ۱۳۳۱ ف م ۱۹ شوال ۱۳۴۰ ھ

اصول نو آبادی ممالک محروسہ سرکار عالی ۔

(۳۷۷) ۔ جلد (۵۳) صفحہ (۳۳) نمبر (۱۴) مورخہ ۱۲ امرداد ۱۳۳۱ ف م ۲۰ شوال ۱۳۴۰ ھ

تقرر پنڈت کیشو راؤ صاحب وکیل درجۂ اول بر رکنیت مجلس عدالت العالیہ ۔

(۳۷۸) جلد (۵۳) صفحہ (۴۰) نمبر (۱۵) مورخہ ۱۸ امرداد ۱۳۳۱ ف م ۲۶ شوال ۱۳۴۰ ھ

ہیڈس آف ڈپارٹمنٹ افسران سررشتہ کو چاہیئے کہ صدر اعظم سے گفتگو کرتے وقت تہذیب و شایستگی اور بالادستی کے پوزیشن کو مد نظر رکھا کریں ۔ بصورت خلاف ورزی سخت سرزنش کرنے کے بغیر چارہ نہ ہوگا ۔

(۳۷۹) جلد (۵۳) صفحہ (۴۷) نمبر (۱۶) مورخہ (۲۸) شہریور ۱۳۳۱ ف م ۸ ذیحجہ ۱۳۴۰ ھ

در بارۂ (۴) عام تعطیلات اعراس حضرات خلفائے راشدین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین یعنی بتاریخ ۹ ربیع الاول بابتہ عرس حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ (۱) یوم تاریخ ۲۲ جمادی الثانی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (۱) یوم ۔ ۲۰ رمضان المبارک حضرت علی کرم اللہ وجہہ (۱) یوم ۱۸ ذیحجہ حضرت عثمان ذو النورین رضی اللہ عنہ (۱) یوم ۔

(۳۸۰) جلد (۵۳) صفحہ (۵۰) نمبر (۱۷) مورخہ ۳۰ شہریور ۱۳۳۱ ف م ۱۱ ذیحجہ ۱۳۴۰ ھ ۔

غزلیات مصنفہ اعلیٰحضرت قدر قدرت بموقع عید الضحیٰ ۔

(۳۸۱) جلد (۵۳) صفحہ (۵۴) نمبر (۱۸) مورخہ ۱۹ مہر ۱۳۳۱ ف م یکم محرم ۱۳۴۱ ھ ۔

اشعار مصنفہ اعلیٰحضرت قدر قدرت بتکمیل سلام ۔

(۳۸۲) جلد (۵۳) صفحہ (۶۰) نمبر (۱۹) مورخہ ۲ آبان ۱۳۳۱ ف م ۱۴ محرم ۱۳۴۱ ھ

سبکدوشی سر علی امام صاحب از خدمت صدارت عظمیٰ و تفویض خدمت صدر نشینی کونسل بہ سر فریدون الملک بہادر تا انتظام مستقل (۱۱ر مہر ۱۳۲۸ف کو علاقہ سرکار عالی میں آپکا تقرر ہوا - ۱۶ر دے ۱۳۲۹ف کو باب حکومت کا افتتاح ہو کر اوس کے صدر نشینی کی خدمت آپکی تقرر ہوا - ۲۸ر فروردی ۱۳۳۰ف کو خطاب "مؤید الملک بہادر" آپ کو سرکار سے سرفراز ہوا - یکم آبان ۱۳۳۱ف کو خدمت سے مستعفی ہوئے اور اوسی روز شب کی ٹرین میں بجواڑہ لائن سے اسٹیشن سکندرآباد سے آپ اپنے وطن روانہ ہوئے)

(۳۸۳) - جلد (۵۳) صفحہ (۶۳) نمبر (۲۰) مورخہ ۹ر آبان ۱۳۳۱ف م ۲۱ر محرم ۱۳۴۱ھ

سبکدوشی نواب عقیل جنگ بہادر از خدمت صدر المہامی تجارت و حرفت - (۱۶ر دے ۱۳۲۹ف کو خدمت کونسل و صدر المہامی صیغہ تجارت و حرفت آپ کا تقرر ہوا تھا)

بہ بحالی خدمت صدر المہامی پائیگاہ تا حکم ثانی وادائی تنخواہ صدر المہامی (۱۰ عـ ؎) از ہر سہ پائیگاہ بحساب شریک کریں - منتقلی مسٹر عبد اللہ یوسف علی بر صدر المہامی تجارت و تقرر راے مرلیدہر فتح نواز ونت بہادر صدر المہامی مالگذاری تا مستقل انتظام - بعطائے الونس ایک ہزار روپیہ - (مسٹر عبد اللہ یوسف علی کا ۲ر مہر ۱۳۳۰ف کو خدمت صدر المہامی مال پر تقرر ہوا تھا) -

(۳۸۴) جلد (۵۳) صفحہ (۶۴) نمبر (۲۱) مورخہ ۱۳ر آبان ۱۳۳۱ف م ۲۵ر محرم ۱۳۴۱ھ

ممانعت سوانگ - رقص سرود و ناٹک و افعال شنیعہ و بد عاشنہ و لہو لعب اقسام - در ایام اعزا محرم در ممالک محروسہ سرکار عالی -

(۳۸۵) جلد (۵۴) صفحہ (۱) نمبر (۱) مورخہ ۱۶ر آذر ۱۳۳۲ف م ۲۹ر صفر ۱۳۴۱ھ

سبکدوشی مسٹر عبد اللہ یوسف علی از خدمت صدر المہامی صیغہ تجارت و حرفت (از تاریخ ۱۵ر آذر) بعطائے یکمشت ماہوار بقیہ زمانہ مدت ملازمت سہ سالہ بحساب ماہانہ (للعـ ؎) روپیہ سکہ کلدار و منصرمانہ تقرر عبد الصمد صاحب معتمد تا انتظام معقول -

(مسٹر مذکور کا تقرر ۲۔ خرداد ۱۳۳۱ف کو خدمت صدر المہامی مالی پر ہوا۔ اور ۹ آبان ۱۳۳۱ف کو اس خدمت سے آپکا تبادلہ ہوا۔ اور بجائے نواب عقیل جنگ بہادر صدر المہامی صیغہ تجارت وحرفت مقرر ہوئے۔ اور ۱۵ آذر ۱۳۳۲ف کو خدمت سے مستعفی ہوئے)۔

(۳۸۶) جلد (۵۴) صفحہ (۳) نمبر (۲) مورخہ ۱۸ آذر ۱۳۳۲ف م ۲ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ۔ اشعار مصنفہ اعلیحضرت قدر قدرت در توصیف وصفت بتقریب ربیع الاول شریف۔

(۳۸۷) جلد (۵۴) صفحہ (۷) نمبر (۳) مورخہ ۱۹ آذر ۱۳۳۲ف م ۳ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ۔ ممانعت اشاعت مضامین گمراہ کن و ناپاک (جو مسلمانوں کے سخت اشتعال انگیز و باعث فتنہ و فساد ہوں۔) مثل کتب ذیل مصنفہ مرزا سلطان احمد گورگانی (۱) ہفوات المسلمین۔ (۲) عریضہ عاجز۔ (۳) نوحہ تنزیہ (۴) تصحیف الکاتبین۔

(۳۸۸) جلد (۵۴) صفحہ (۹) نمبر (۴) مورخہ ۲۰ آذر ۱۳۳۲ف م ۴ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ۔ ضمیمہ اشعار مندرجہ جریدہ نمبر (۲)۔

(۳۸۹) جلد (۵۴) صفحہ (۱۳) نمبر (۵) مورخہ ۶ دے ۱۳۳۲ف م ۲۰ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ۔ ممانعت جلد کار وبار بتاریخ ۱۱ نومبر ۱۹۲۲ء تا دو منٹ در یادگار سالانہ التوائے جنگ یورپ۔

(۳۹۰) جلد (۵۴) صفحہ (۱۵) نمبر (۶) مورخہ ۱۰ اسفندار ۱۳۳۲ف م ۵ جمادی الاول ۱۳۴۱ھ۔ جب تک کہ مسجدوں میں خاص طور پر مستورات کا انتظام نہ ہو ان کا داخلہ وہاں ممنوع قرار دیا جائے۔

(۳۹۱) جلد (۵۴) صفحہ (۱۷) نمبر (۷) مورخہ ۲۷ اسفندار ۱۳۳۲ف م ۱۴ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ۔ اشخاص مدعو شدہ مثلاً ڈنر میں بروز غرہ رجب گزیٹڈ عہدہ داران مختلف سررشتہ جات بتاریخ مقررہ اور عوام الناس سالم ماہ رجب

جب چاہیں صبح کے ۹ بجے سے شام کے ۶ بجے تک سالگرہ مبارک کی نذر دیوڑھی (کنگ کوٹھی) پر حاضر ہو کر گزران سکیں گے -

(۳۹۲) جلد (۵۴) صفحہ (۱۹) نمبر (۸) مورخہ یکم فروردی سنہ ۱۳۳۲ف م ۱۷ رجادی الثانی سنہ ۱۳۴۱ھ -

سرفرازی خطابات بہ اشخاص ذیل بتقریب سالگرہ مبارک -

(۱) مسٹر حیدری صدر المہام فنانس - حیدر نواز جنگ بہادر -

(۲) مولوی حبیب الرحمٰن خانصاحب شیروانی - صدر الصدور - صدر یار جنگ بہادر -

(۳) مولوی مرزا سمیع اللہ بیگ صاحب - میر مجلس عدالت العالیہ - مرزا یار جنگ بہادر -

(۴) آغا شاہ رخ شاہ برادر نسبتی سر آغا خان - شاہ رخ یار جنگ بہادر -

(۳۹۳) جلد (۵۴) صفحہ (۲۱) نمبر (۹) مورخہ ۱۱ رفروردی سنہ ۱۳۳۲ف م ۲۷ رجادی الثانی سنہ ۱۳۴۱ھ - سرفرازی خطابات (دولہ) بہ اشخاص ذیل بہ تقریب سالگرہ مبارک -

(۱) محمد ولی الدین صاحب - ولی الدولہ بہادر -

(۲) محمد معین الدین صاحب - معین الدولہ بہادر -

(۳) محمد لطف الدین صاحب - لطف الدولہ بہادر -

(۳۹۴) جلد (۵۴) صفحہ (۲۳) نمبر (۱۰) مورخہ ۱۷ رفروردی سنہ ۱۳۳۲ف م ۲ رجب سنہ ۱۳۴۱ھ - دعوت چاء خوری طلباء زیر تعلیم - میٹرک - یف - اے - بی - اے - نیز طلباء مڈل کلاس بتاریخ ۲۹ رجب روز یکشنبہ بوقت صبح از ۹ تا ۱۲ ساعت بتقریب سالگرہ مبارک -

(۳۹۵) جلد (۵۴) صفحہ (۲۷) نمبر (۱۱) مورخہ ۲۲ رفروردی سنہ ۱۳۳۲ف م ۷ رجب سنہ ۱۳۴۱ھ - غزلیات غیر مطبوعہ - مرثیہ اعلیحضرت قدر قدرت -

(۳۹۶) جلد (۵۴) صفحہ (۳۵) نمبر (۱۲) مورخہ ۳۱ رفروردی سنہ ۱۳۳۲ف م

۱۶ رجب ۱۳۴۱ھ تعمیر شدن مزدوری عمارات پختہ برائے داشتن اشیاء صنعت و حرفت ملکی برقم یک لاکھ روپیہ - ایک مسجد خورد و پختہ بصرف (۵ ہزار) برائے ادائی نماز - دراحاطہ باغ عامہ بعد رمضان در مدت ایک سال -

(۳۹۷) جلد (۵۴) صفحہ (۳۷) نمبر (۱۳) مورخہ ۱۳ رفروردی ۱۳۳۲ف م ۱۶ رجب ۱۳۴۱ھ

۲۶ و ۲۷ رجب روز پنجشنبہ وجمعہ اور ۳ شعبان روز دوشنبہ ازروئے اسلام متبرک ایام ہین جن مین عبادت ہوا کرتی ہے - لہذا ان دنون مین نمایش باغ عامہ بند رکھی جائے اور ۳۰ رجب روز دوشنبہ سے زنانہ کا انتظام کردینا چاہیئے -

(۳۹۸) جلد (۵۴) صفحہ (۳۹) نمبر (۱۴) مورخہ ۱۴ اردی بہشت ۱۳۳۲ف م ۳۰ رجب ۱۳۴۱ھ - اڈریس طلباء مدارس وجواب حضور پر نور - اڈریس جو سالگرہ مبارک کے موقع پر باغ عامہ مین دیا گیا تھا -

(۳۹۹) جلد (۵۴) صفحہ (۴۳) نمبر (۱۵) مورخہ ۱۶ اردی بہشت ۱۳۳۲ف م ۲ شعبان ۱۳۴۱ھ - عام طور پر باشندگان ممالک محروسہ سرکار کو بجز سالگرہ مبارک کے کسی دوسرے تقاریب مین نذر پیش کرنے کی ممانعت ہے - البتہ صرف امراء - اعزا - سینر عہدہ داران دیوانی و صرف خاص و معزز اشخاص - دیگر مذاہب کو عیدین کے موقع پر یا دوسرے موقعون پر جبکہ محل مین لڑکا تولد ہوا اجازت دیجاتی ہے - نوروز اور تخت نشینی کے تاریخ پر کے نذرین آیندہ سے مسدود کئے جاتے ہین -

(۲) بتقریب سالگرہ مبارک ممالک محروسہ مین بیگار کا طریقہ یک لخت موقوف کردیا جائے جو کوئی اس کی خلاف ورزی کرے گا مستوجب سزا سمجھا جائیگا -

(۴۰۰) جلد (۵۴) صفحہ (۵۵) نمبر (۱۶) مورخہ ۲۹ اردی بہشت ۱۳۳۲ف م ۱۵ شعبان ۱۳۴۱ھ

قرارداد ضابطہ پیش کشی نذر سالگرہ مبارک -

(۴۰۱) جلد (۵۴) صفحہ (۵۹) نمبر (۱۷) مورخہ ۲ خورداد ۱۳۳۲ف م ۱۹ شعبان ۱۳۴۱ھ

ضابطہ گزرانیدن عرایض بملاحظہ اقدس - سنہ ۱۳۴۱ھ

(۴۰۲) جلد (۵۴) صفحہ (۵۱) نمبر (۱۸) مورخہ ۲۷ خورداد سنہ ۱۳۳۲ف م ۱۵ رمضان -

چیچک کا ٹیکہ لگانا چھے ماہ سے لیکر ایک سال تک بچون کو لازمی ہے اور اس سے بڑی عمر کے لوگون کو اختیاری ہے تاکہ معصوم بچے تلف نہ ہون -

طریقہ نگرانی تعداد کمو بیشی حیات و ممات کے متعلق بہ استمزاج کرنل جیون سنگھ (ناظم طبابت) ضروری انتظام کیا جائے - سنہ ۱۳۴۱ھ

(۴۰۳) جلد (۵۴) صفحہ (۵۳) نمبر (۱۹) مورخہ ۶ تیر سنہ ۱۳۳۲ف م ۲۵ رمضان -

مسجدون مین جوتون کے لیجانے کی ممانعت اور بصورت خلاف ورزی یک ہفتہ کی قید سادہ کی سزا کا حکم اور منجانب پولیس ادن جوتون کی محافظت - سنہ ۱۳۴۱ھ

(۴۰۴) جلد (۵۴) صفحہ (۵۵) نمبر (۲۰) مورخہ ۷ تیر سنہ ۱۳۳۲ف م ۲۶ رمضان -

محرم کے ایام عزا مین رنگ سوانگ کی موقوفی کل ممالک محروسہ سرکار عالی - منسوخی حالیہ قواعد اجازت - سنہ ۱۳۴۱ھ

(۴۰۵) جلد (۵۴) صفحہ (۵۷) نمبر (۲۱) مورخہ ۸ تیر سنہ ۱۳۳۲ف م ۲۷ رمضان -

قطعات بتقریب لیلۃ القدر مصنفہ اعلیٰحضرت قدر قدرت -

(۴۰۶) جلد (۵۴) صفحہ (۶۱) نمبر (۲۲) مورخہ ۱۱ تیر سنہ ۱۳۳۲ف م ۳۰ رمضان سنہ ۱۳۴۱ھ

غزلیات مصنفہ اعلیٰحضرت قدر قدرت در مسرت عید الفطر -

(۴۰۷) جلد (۵۴) صفحہ (۶۷) نمبر (۲۳) مورخہ ۱۲ تیر سنہ ۱۳۳۲ف م یکم شوال سنہ ۱۳۴۱ھ

قطعات تہنیت مصنفہ اعلیٰحضرت قدر قدرت بتقریب عید الفطر - سنہ ۱۳۴۱ھ

(۴۰۸) جلد (۵۴) صفحہ (۶۹) نمبر (۲۴) مورخہ ۱۷ تیر سنہ ۱۳۳۲ف م ۶ شوال

قرار داد تعطیل عام جشن سالگرہ یکیوم ہزمیجسٹی کنگ امپرر بتاریخ ۲ جون سنہ ۱۹۲۳ع م ۲۲ تیر سنہ ۱۳۳۲ف روز شنبہ -

(۴۰۹) جلد (۵۴)، صفحہ (۱۷)، نمبر (۲۵)، مورخہ ۲۱ رتیر ۱۳۳۲ف م ۱۰ شوال ۱۳۴۱ھ -
تعطیل عام یکیوم بتاریخ ۲۵ شوال ۱۳۴۱ھ بہ محکمہ جات موقوعۃ السلطنت بتقریب مسرت عقد خوانی اعلیٰحضرت قدر قدرت با مظہر النساء بیگم صاحبہ صاحبزادی خورد نواب خورشید الملک بہادر منعقدہ ۲۷ رمضان ۱۳۴۱ھ -

(۴۱۰) جلد (۵۴)، صفحہ (۷۳)، نمبر (۲۶)، مورخہ ۶ امرداد ۱۳۳۲ف م ۲۶ شوال ۱۳۴۱ھ
تازہ قطعات مصنفہ اعلیٰحضرت قدر قدرت -

(۴۱۱) جلد (۵۴)، صفحہ (۷۷)، نمبر (۲۷)، مورخہ ۱۱ امرداد ۱۳۳۲ف م ۲ ذیقعدہ ۱۳۴۱ھ
سرفرازی خطابات یازدہ عہدہ داران مندرجہ ذیل دریادگار عقد نو اعلیٰحضرت قدر قدرت -

نمبر شمار	نام خطاب	اصلی نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام خطاب	اصلی نام معہ عہدہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	فخر یار جنگ	فخر الدین احمد معتمد فنانس -	۷	احمد نواز جنگ	احمد اللہ معتمد صیغہ تو آبادیات
۲	محمد نواز جنگ	محمد علی ناظم پولیس اضلاع -	۸	ضیاء یار جنگ	نور الضیاء الدین رکن ہائیکورٹ -
۳	مسعود جنگ	راس مسعود - ناظم تعلیمات			
۴	اکبر یار جنگ	غلام اکبر خان - معتمد عدالت	۹	جیون یار جنگ	حید ر جیون بیگ - ایضاً
۵	علی نواز جنگ	احمد علی - معتمد صیغہ تعمیرات -	مجہات	سراج یار جنگ	ڈاکٹر سراج الحسن - ″
۶	کرامت جنگ	کرامت اللہ - معتمد شاخ عام -	ایضاً	فاروق یار جنگ	محمد ابراہیم فاروقی - ″

جنگ مابین دول یورپ اور سلطنت آصفیہ کی سلطنت برطانیہ کے ساتھہ عملی وفاداری

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم ضمیمہ صـــ ۲۴

ہندوستان کے عام پولٹیکل مسائل کی روح جب حیدرآباد مین بہی بذریعہ اخبارات کے شایع ہوئی تو یہان بہی چند نوجوانون نے اوس کی اشاعت مین اپنی زبان کہولی لیکن حیدرآباد کی مقامی سیاسی مصلحتون کے وہ خلاف سمجہی گئی اور اسی بناء پر اس سیلاب کے روکنے کی غرض سے جراید غیر معمولی شایع کئے گئے اور عام جلسون کی مصلحتاً ممانعت کی گئی۔ خلافت کے بارے مین یہان جن تاریخون مین پبلک جلسے ہوئے ہین اون کا مختصر ذکر اور نیز اس بارے مین جو جراید غیر معمولی شایع ہوئے ہین اون کی نقل درج ذیل ہے۔

— ۲۴ رجمادی الثانی ۱۳۳۸ھ روز شنبہ مغرب کے ساڑہے چہہ بجے میدان وکٹوریہ ورد ہنی تہیٹر مین زیر صدارت مسٹر محمد اصغر بی۔ اے بیرسٹرایٹ لا خلافت کے بارے مین ایک جلسہ عام منعقد ہوا۔ جس مین تقریباً پندرہ ہزار مسلمانون کا مجمع تہا اور نو بجے جلسہ برخاست ہوا۔ (اخبار صحیفہ ۲۵ رجمادی الثانی ۱۳۳۸ھ)۔

— ۲۷ رجمادی الثانی ۱۳۳۸ھ روز جمعہ کو بسبب اختلاف تجویز مسئلہ خلافت بلدہ کے اکثر چہوٹے بڑے دوکانات بند رہے۔

— ۲۸ رجمادی الثانی ۱۳۳۸ھ روز شنبہ کو یوم الخلافت کا دوسرا عظیم الشان عام جلسہ بمقام وکٹوریہ ورد ہنی تہیٹر منعقد ہوا۔ جس مین بیس پچیس ہزار کا اجتماع تہا۔

— دربارۂ انعقاد جلسہ خلافت بلا حصول اجازت تحریری سرکار سے بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۳ رخورداد ۱۳۲۹ف حکم شایع ہوا۔

۔۔۔ ۳ رشعبان ۱۳۳۹ھ روز جمعہ شام کے پانچ بجے مسئلہ خلافت کے بارے مین بمقام ویویک وردھنی تھیٹر ایک عظیم الشان جلسہ عام منعقد ہوا اوس مین حاضرین جلسہ سے چندہ کی اپیل کی گئی ۔ بربنا اپیل چندہ وصول ہوا اور بعد ختم کارروائی شب کے آٹھ بجے جلسہ برخاست ہوا ۔ اس جلسہ مین تقریباً دس ہزار ہندو مسلمان اصحاب شریک تھے ۔

۔۔۔ ۱۵ رشعبان ۱۳۳۹ھ روز جمعہ کو مجلس خلافت حیدرآباد کی جانب سے ایک جلسہ عام (یوم الاتحاد) زیر صدارت پنڈت کیشوراؤ جی وکیل ہائیکورٹ (حال رکن ہائیکورٹ) بمقام روبروے ویویک وردھنی تھیٹر منعقد ہوا ۔ بعد مغرب کارروائی کا آغاز ہوا ۔ اس مین ہندو مسلم اتحاد اور مسئلہ قربانی گاؤ پیش ہوا ۔ مجمع خاصہ تھا ۔ شب کے آٹھ بجے جلسہ برخاست ہوا ۔

۔۔۔ ۲۴ رشعبان ۱۳۳۹ھ کو بمقام روبروے ویویک وردھنی تھیٹر دربارہ مسئلہ عدم قربانی گاؤ بغرض ادائی شکریہ اہل اسلام منجانب ہندو پبلک زیر صدارت پنڈت وامن نایک صاحب جاگیردار جلسہ عام منعقد ہوا ۔ جس مین تقریباً دو ہزار اہل ہنود و اسلام کا مجمع تھا ۔

۔۔۔ ۲۷ رشعبان ۱۳۳۹ھ روز دوشنبہ شام کے ساڑھے چھ بجے صدر خلافت کمیٹی حیدرآباد کے زیر اہتمام ویویک وردھنی تھیٹر مین زیر صدارت مولوی عبدالحی صاحب "یوم اجماع" کے نام جلسہ منعقد ہوا جس مین تقریباً دس ہزار کا مجمع شریک تھا ۔ بعد ختم کارروائی مولوی محمد اصغر صاحب بیارسٹر ا متناع جلسہ خلافت کے بارے مین فرمان خسروی مرقومہ ۲۷ رشعبان ۱۳۳۹ھ حاضرین جلسہ کو پڑھکر سنانے کے بعد جلسہ برخاست ہوا ۔

۔۔۔ ۲۹ رشعبان ۱۳۳۹ھ روز چہارشنبہ شام بمقام ویویک وردھنی تھیٹر گوڑہ گولی مسلم شوشل لیگ حیدرآباد کی طرف سے مسلمانون کے مستقبل پر غور کرنے کے لیے

ایک جلسہ کے انعقاد کا اشتہار شایع کیا گیا تھا مگر خود سوشیل لیگ کے لوگون نے جلسہ ملتوی کر دیا -

— فرمان دربارۂ ممانعت انعقاد جلسہ ہائے خلافت ذریعہ جریدہ غیر معمولی ۱۴ ؍ تیر سنہ ۱۳۲۹ ف صفحہ (۱۷۴۷) شایع ہوا -

— مسئلہ خلافت کے بارے مین جن نوجوانون نے ناعاقبت اندیشی سے اپنے جوش مذہبی کا ناجایز طریقہ سے استعمال کیا اون کی نسبت بذریعہ فرمان خداوندی مزینہ ۱۱ ؍ رمضان سنہ ۱۳۳۸ھ جو جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۵ ؍ تیر سنہ ۱۳۲۹ ف جلد (۵۱) نمبر (۴۸) شایع ہو چکا برنبائے حکم (۵) اشخاص زیر نگرانی پولیس اضلاع متافور روانہ کئے گئے اور پانچ صاحب غیر ممالک کے باشندے ہین اونہین خارج البلد کرکے اخراجات سرکاری سے وہ اپنے وطن روانہ کئے گئے اور جو اصحاب متافور مین زیر نگرانی تھے اون کی رہائی کے بارے مین حضرت اقدس و اعلیٰ نے بمراحم خسروانہ فرمان مزینہ ۷ ؍ جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۹ھ جو جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۸ ؍ فروردی سنہ ۱۳۳۰ ف جلد (۵۲) نمبر (۲) مین شایع ہو چکا لہذا اون پانچ صاحبین کو وہان سے بلوا کر ۱ ؍ رجب سنہ ۱۳۳۹ھ کو کنگ کوٹھی سے وہ رہا کر دئے گئے۔ بقیہ پانچ اصحاب جو غیر ملک کو روانہ کئے گئے تھے منجملہ اون کے دو صاحب مسمی نواب احمد صاحب و محمود الحق صاحب کو پیشگاہ سرکار سے حیدرآباد آنے کی اجازت عطا ہوئی- اور محمود الحق صاحب [illegible] سنہ ۱۳۴۰ھ کو اپنے وطن سے بلدہ واپس آ گئے -

— تاکید بہ صدر اعظم صاحب برائے معقول انتظام داشتن در تعمیل احکام مصدرہ نسبت جلسہ ہائے خلافت کے بارے مین جریدہ غیر معمولی ۲۹ ؍ تیر سنہ ۱۳۲۹ ف جلد (۵۱) صفحہ ۶۸۷ شایع ہوا -

— فرمان مبارک مزینہ ۱۰ ؍ شوال سنہ ۱۳۳۸ھ دربارۂ اظہار استغنائی نسبت خطاب محی الملۃ والدین شرف صدور پایا جس کی اشاعت بذریعہ جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۲۲ ؍ امرداد سنہ ۱۳۲۹ ف جلد (۵۱) صفحہ (۷۲۲) ہوئی -

۱۳۲۹ف

۲۔ فرمان [illegible] شدہ ۲۰ شوال ۱۳۳۸ف [illegible] جریدہ غیر معمولی [illegible]
جلد (۱۵) صفحہ (۶۷۰) شایع ہوا۔

۱۳۲۹ف

۳۔ فرمان [illegible] مورخہ ۹ ذیقعدہ ۱۳۳۹ف [illegible] غیر معمولی [illegible]
جلد (۱۵) صفحہ (۰۰۰) شایع ہو چکا ہے۔

یہ تینوں فرامین اقدس [illegible] مسئلہ خلافت سے متعلق ہیں۔

(۱) نقل جریدہ غیر معمولی جلد (۱۵) نمبر (۰۰۰) مطبوعہ [illegible] ۱۳۲۹ف [illegible] رجب ۱۳۳۹ھ
صفحہ (۵۵۵) حکم جناب صدر اعظم صاحب بابت ممانعت [illegible]۔

فرمان مبارک مورخہ ۱۲ رجب ۱۳۳۹ھ باشتمال حکم [illegible] حضرت اقدس و اعلیٰ
خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ پبلک کی اطلاع کی غرض سے شایع کیا جاتا ہے۔

فرمان

میری توجہ ان عام جلسوں کی طرف مبذول کرائی گئی ہے جو مسئلہ خلافت سے متعلق
ممالک محروسہ سرکار عالی میں بعض مقامات پر منعقد ہوئے۔

اس وقت تک ایسے جلسوں کے انعقاد کی اجازت دینے میں اس وجہ سے تامل
نہیں کیا گیا کہ رعایا کے دلی خیالات اور جذبات کے علانیہ اظہار کو (خصوصاً جبکہ اسمیں
مذہبی تعلق ہو) روکنا مقصود نہیں ہے لیکن اس کے ساتھ ہی مقتضاء حسن انتظام یہ ہے
کہ مناسب تدابیر اختیار کیجائیں تاکہ کوئی احتمال باقی نہ رہے کہ اس قسم کے تحریکات اپنے
جائز حد سے تجاوز کرکے ذمہ دارانہ عمل کی صورت پیدا کریں۔

یہ امر کہ ایسے جلسوں کے عاقدین نے ضبط و تحمل سے کام لیا ہے بے شک قابل مسرت
ہے تاہم اصولاً اس کی ضرورت ہے کہ حزم و احتیاط کے طریقوں پر پکر اصرار کیا جائے تاکہ
اس قسم کے جلسوں سے کوئی خلاف ضابطہ اور بدنتائج کا گمان پیدا نہ ہو۔

یہ ناگزیر ہے کہ جو لوگ ضابطہ اور احتیاط کے راستہ کو چھوڑ کر کوئی اور طریقہ اختیار کرتے ہیں وہ مصیبت میں مبتلا ہوتے ہین اور یہ بھی ہر شخص کو معلوم ہے کہ اگر ایک جانب سے تشدد سے بے اطمینانی پیدا ہوتی ہے تو دوسری جانب عوام کا ایسا عمل جو بے احتیاطی سے مطلق العنان کی صورت پیدا کرے نقض امن اور ارتکاب جرایم کی ترغیب کا باعث ہوتا ہے - پس عوام الناس کی خواہشات اسی حد تک قابل لحاظ سمجھی جا سکتی ہین جس حد تک وہ خود اپنے ان اہم فرایض کو تسلیم کرین جو تحفظ امن عامہ سے متعلق ہین اور جس حد تک کہ طریقہ اظہار مین بھی وہ نامناسب جوش سے احتراز کرین -

مین اپنی عزیز رعایا کو اس خطرہ سے محفوظ رکھنے کی غرض سے حکم دیتا ہون کہ مسئلہ خلافت کے متعلق سے جو عام جلسے منعقد ہون ان کے منتظمین پر شرایط مصرحہ ذیل کی پابندی عاید کیجائے -

(۱) ایسے جلسون مین جو تحریکات پیش کرنی مقصود ہون قبل از قبل ان کی نقول بغرض صدور حکم سرکار مین گزرانی جائین -

(۲) جلسہ کے مقام اور تاریخ کی اطلاع کم از کم ایک ہفتہ قبل ناظم فوجداری ضلع یا ناظم فوجداری بلدہ کو (جیسی کہ صورت ہو) بذریعہ تحریر دیجائے -

(۳) ہر جلسہ کی صحیح روئیداد بلا تعویق ناظم فوجداری ضلع یا ناظم فوجداری بلدہ کے پاس (جیسی کہ صورت ہو) بغرض اطلاع سرکار بھیجدی جائے -

(۴) ان ہدایات کی خلاف ورزی سخت بازپرس کے قابل ہوگی فقط

دستخط مبارک

۱۶ رجب ۱۳۳۸ھ شرحدستخط امین جنگ

فخر الدین احمد معتمد فنانس -

(۲) نقل جریدہ غیر معمولی جلد (۵۱) نمبر (۴۶) مورخہ ۱۳ اتیر ۱۳۲۹ ف م ۲۹ ر شعبان ۱۳۳۸ ہجری

صفحہ (۱۷۶) حکم جناب صدر اعظم صاحب باب حکومت صیغۂ سیاسیات -

مسئلہ خلافت کے متعلق جو فرمان واجب الاذعان مئورخہ ۲۹ ر شعبان ۱۳۳۸ ہجری شرف صدور پایا ہے وہ عام اطلاع اور ہدایت کے لیئے شایع کیا جاتا ہے -

کنگ کوٹھی

فرمان

حیدر آباد کی پبلک کو اور علی العموم مسلمانون کو اس کا علم نہین ہے کہ مین نے کس زور و اصرار کے ساتھ ہز اکسلنسی ویسرائے بہادر کو اس امر کی طرف توجہ دلائی تہی کہ مسلمانون کی مذہبی احساسات کو نیز اون وعدون کا لحاظ ضرور ہے جو دوران جنگ مین کئے گئے تہے - گو اس وقت موقع کی اہمیت کے لحاظ سے اس تحریک کا عام اظہار قرین مصلحت نہین سمجہا گیا لیکن جبکہ ترکون کے مقابلہ مین شرایط صلح شایع ہو چکے ہین اور صورت سابقہ بدل گئی ہے تو یہ ظاہر کرنے مین کوئی تامل نہین ہے کہ جو کچہ مینے اس وقت کیا محی الملتہ والدین اور ایک اسلامی فرمانروا کی حیثیت سے کیا تہا -

موجودہ اضطراب کے موقع پر جو افسوس ہز اکسلنسی ویسرائے بہادر نے اپنے پیغام مین ظاہر کیا ہے " اوس کو مین بہی محسوس کرتا ہون اور میرا بہی یہی خیال ہے کہ فیصلون مین ایسے شرایط داخل ہین جو مسلمانون کے لیئے باعث ملال ضرور ہین - لیکن جب کہ شرایط کا اعلان ہو چکا ہے خواہ وہ خلاف توقعات کیون نہ ہون تو ظاہر ہے کہ ایسی حالت مین اس ریاست کے اندر مسئلہ خلافت کے متعلق مزید کارروائی غیر موثر اور بے سود ہوگی - (کیونکہ اتک جو اونہون نے کیا اس کا نتیجہ کیا نکلا) بلکہ شاید مزید کارروائی ایسی بے اطمینانی پیدا کرے جو رعایا کے حق مین مضر ثابت ہو - اس وجہ سے مین آیندہ جلسون کے انعقاد کی ممانعت کے ساتہ

اپنی رعایا کو ہدایت کرتا ہون کہ ایسے معاملہ مین شریک ہونے سے احتراز کرین جس مین کوئی فائدہ نہین بلکہ خطرہ کا قوی احتمال ہے ۔ ہر شخص جو اس حکم کے خلاف عمل کرے گا ہر طرح ذمہ دار قرار دیا جائے گا ۔

۲۹ر شعبان ۱۳۳۸ھ چہار شنبہ   دستخط مبارک

شرحدستخط امین جنگ

شرحدستخط سید مہدی حسین بلگرامی

معتمد صیغۂ سیاسیات

(۳) نقل جریدہ غیر معمولی جلد (۵۱) نمبر (۴۸) صفحہ (۶۷۷) ۲۵ر تیر ۱۳۲۹ف م ۱۱ر رمضان ۱۳۳۸ھ

حکم جناب صدراعظم صاحب باب حکومت صیغۂ سیاسیات ۔

مسئلہ خلافت سے متعلق فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۱۱ر رمضان ۱۳۳۸ھ عام اطلاع کے لیئے شایع کیا جاتا ہے ۔

کنگ کوٹھی ۔

فرمان

بمصالح سیاسی و باغراض بہبودی رعایا مین نے بتاریخ ۲۹ر شعبان ۱۳۳۸ھ مسئلہ خلافت سے متعلق اس ریاست مین عام جلسون کے انعقاد کی نسبت امتناعی فرمان صادر کیا تھا میری اجازت سے اخیر جلسہ اسی روز تیسرے پہر مین منعقد ہوا اور اوسی مین معتمد سنٹرل خلافت کمیٹی حیدرآباد نے میرا فرمان پڑھکر حاضرین کو سنایا اور اس کے بعد انہون نے واجبی طور پر یہ تحریک کی کہ حکم سرکار کی تعمیل وفاشعاری کے ساتھ کیجانی چاہیئے ۔ اور یہ بھی ظاہر کردیا کہ اسی وقت سے ان کی کمیٹی برخاست ہوگئی ۔

اس پر جلسہ ختم اور حاضرین منتشر ہوگئے کہ بعض سرکش افراد نے (جو ممالک غیر کے متوطن

لیکن تم پہ بہ (بادشاہ ہیں) اُس وقت بھی یہی کوشش کی تھی کہ حالت نقض امن پیدا کیا نے ۔

بنابریں رعایا کے اسوقت کے طرز عمل کی قدر کرتا ہوں جنہوں نے وفاداری اور عقیدت سے تجاوز نہیں کیا بلکہ میری حکم قطعی کے سامنے سر اطاعت خم کرکے اپنے آپ کو علیحدہ کرلیا اور مجھے یقین کلی ہے کہ ان کو اس شفقت کا جو اپنی رعایا کی نسبت میرے دل میں ہے پورا احساس ہے اور اس ہدایت پر اطمینان ہے جو انکی رہنمائی کیلئے ہر ایسے موقع پر کیجاتی ہے جبکہ کوئی دقیق مسئلہ پیش ہوجائے جس کے وسیع نتائج ان کی فلاح وبہبود پر موثر ہوسکتے ہوں ۔

لیکن اس جلسۂ عام کے دوسرے ہی روز بعض بدخواہوں کی طرف سے میرے پاس تار برقی وصول ہوئے جس میں یہ ظاہر کیا گیا تھا کہ وہ طبقۂ نوجوانان Students طلباء - Young Party. کیجانب سے ہیں اور جس میں کافی صراحت اور دلیری کے ساتھ خلاف ورزی فرمان کی طرف اشارہ کیا گیا تھا جس کی بنا پر ان کی باغیانہ نوعیت کے لحاظ سے فوری دریافت کی ضرورت داعی ہوئی ۔ لہذا میں نے حکم دیا کہ چند لایق و معتبر عہدہ داران کے ذریعہ سے ان کی تفتیش عمل میں آئے ۔ اب یہ امر تحقیق ہوچکا ہے کہ اشخاص مندرجۂ ذیل کو ان تاروں کی ترتیب و ترسیل سے پوری طور پر تعلق رہا ہے جن کے نام یہ ہیں ۔ (۱) محمد عبدالرحمن رئیس ولد غلام دستگیر رئیس ساکن پلٹن اول توپخانہ حیدرآباد (۲) امیر احمد ولد شمس الدین راحتی طالب العلم ساکن کشن منڈی حیدرآباد ۔ (۳) سید ابراہیم ولد میر صادق اہلکار محکمۂ صدر محاسب حیدرآباد ۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ تارخانہ احیا میں یہ دونوں تار مصنوعی نام اور پتہ سے داخل کئے گئے تھے جو فی نفسہ ایک جرم ہے اور اس کا بھی قطعی ثبوت بہم پہنچا ہے کہ وہ ایک مخفی سازش کا نتیجہ ہے اور ان کی وجہ تحریک یہ تھی کہ سرکاری احکام کی صریح مخالفت کیجائے اس میں کسی طرح کا شبہ نہیں ہے کہ یہ عمل قوی قراین کی بنا پر کسی ایسے اغواء سے منسوب

کیا جاسکتا ہے جس کا ماخذ فساد ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر ہے - نظر برآن اب میرے لیئے یہ ممکن نہین ہے کہ مین اپنی عزیز رعایا کے امن و آسایش مین اور اپنی ریاست کی فلاح و بہبود کے مدنظر ایسے خلاف قانون اور امن و آمان کو برہم کرنے والے اثرات کو ممالک محروسہ مین جاگزین ہونے دون - پس یہ اہم موقع اس کا متقاضی ہے کہ موثر تدابیر اختیار کیجائین اور ایسی سزا صادر ہو جو افعال مرتکبہ کی اہمیت کے لحاظ سے موزون اور عدول حکمی و سرکشی متنبہ کے ہم پلہ ہو - تحقیقات مین اشخاص ذیل کے نام اس کارروائی کے شرکار مین ظاہر ہوئے ہین جس مین یہ اقدام کیا گیا تہا کہ فرمان مصدرہ ۲۹ م شعبان ۱۳۳۸ھ کی ممانعت مین پراگندہ خیالات کی اشاعت کیجائے - ان اشخاص نے - (۱) محمد عبدالرحمٰن رئیس ولد غلام دستگیر رئیس ساکن پلٹن اول توپخانہ حیدرآباد - (۲) ابراحمد ولد شمس الدین راضی طالب العلم ساکن کٹلمنڈی حیدرآباد - (۳) سید ابراہیم ولد محمد صادق اہلکار محکمہ صدر محاسبی حیدرآباد - (۴) محمد اسمعیل خان ولد محمد ابراہیم خان متوطن مرادآباد - طالب علم عثمانیہ کالج - (۵) عبدالسبحان ولد عبدالسلام ساکن کٹل منڈی حیدرآباد (۶) نواب احمد ولد محمد علیم الدین متوطن مرادآباد (۷) محمود الحق ولد انوار الحق متوطن سہارنپور - (۸) عطا حسین خان ولد محمد حسین خان داروغہ بگی خانہ عامرہ طالب علم عثمانیہ کالج (۹) عبدالعزیز گتہ دار متوطن کڑا ممالک متحدہ (۱۰) جمیل احمد وکیل مفرور -

علانیہ یہ کوشش کی کہ میری رعایا کو طریق عقیدت سے گمراہ کرین اور ایسی مختلف تدابیر اختیار کین جس سے حالت بدامنی پیدا ہو اگرچہ وہ اپنی کوشش مین ناکام رہے - کیونکہ میری رعایا کی وفاداری مین خلل نہ ڈال سکے تاہم ان کا یہ طرز عمل بُری نظیر قایم کرنے کی حد تک ہرگز قابل درگذر نہین ہے - اس کارروائی مین ایک امر قابل افسوس یہ بہی ہے کہ بعض بیارسٹرون کی نسبت بہی (جو یہان وکالت کرتے ہین) یہ باور کرنے کی وجہ معقول موجود ہے کہ ان کو خلاف قانون و خلاف احکام سرکاری عمل کرنیوالے اشخاص

متذکرہ صدر سے ایک مدت تک تعلق رہا ہے جن کا وطن برٹش انڈیا میں ہے گو وہ فی الوقت اس ملک میں اپنا پیشہ انجام دیتے ہیں اور اون کی نسبت جو کارروائی ہوئی ہے وہ بھی زیر غور ہے جس کے متعلق قریب میں احکام اجرا ہونگے جو مقتضائے وقت و مصالح ملکی پر مبنی ہون گے - پس مین نے مصمم ارادہ کر لیا ہے کہ ایسے مفسد اثرات کو اپنی رعایا مین پہیلنے نہ دون جن کے مطیع اعظم ہمیشہ کی وفاداری و قانون کی پابندی ہمیشہ رہی ہے - آخر مین نظر بوجوہات بالا -

حکم دیا جاتا ہے کہ

(۱) محمد عبد الرحمن رئیس ولد غلام دستگیر رئیس (۲) امیر احمد ولد شمس الدین راضی - (۳) سید ابراہیم ولد محمد صادق - (۴) عبد السبحان ولد عبد السلام - (۵) عطا حسین خان ولد محمد حسین خان بمقام حنانور زیر نگرانی تا حکم ثانی نظربند رکہے جائین اور (۱) محمد اسمعیل خان ولد محمد ابراہیم خان متوطن مراد آباد - (۲) نواب احمد ولد محمد علیم الدین متوطن مراد آباد (۳) محمود الحق ولد انوار الحق متوطن سہارنپور - (۴) عبد العزیز گنتہ دار متوطن کرشا ممالک متحدہ - (۵) جمیل احمد وکیل متوطن علاقہ سرکار عظمت مدار فوراً ممالک محروسہ سرکار عالی سے باہر نکالدئے جائین اور نگرانی رہے کہ پہر واپس نہ آسکین فقط

دستخط مبارک

۱۱ رمضان ۱۳۳۸ھ روز یکشنبہ -　شرحدستخط امین جنگ -

شرحدستخط سید مہدی حسین بلگرامی

معتمد فنانس

(۴) نقل جریدہ غیر معمولی جلد (۵۱) نمبر (۵) مورخہ ۲۹ تیر ۱۳۲۹ف م ۱۵ رمضان ۱۳۳۸ھ

حکم جناب صدر اعظم صاحب باب حکومت صیغہ سیاسیات -

فرمان واجب الاذعان مترشدہ ۱۴ رمضان ۱۳۳۸ھ عام اطلاع و ہدایت کے لیئے شایع کیا جاتا ہے۔

فرمان

ممالک محروسہ سرکار عالی مین مسئلہ خلافت کے متعلق عام جلسون کے انعقاد کے بارے مین صدر اعظم کی پیش کردہ عرضداشت اور اون کے بالمشافہ معروضات پر کامل غور کرنے کے بعد فرامین ۲۹ شعبان و ۱۱ رمضان صادر کیئے گئے تھے۔ اسی سلسلہ مین اب صدر اعظم کو حکم دیا جاتا ہے کہ اس کا معقول انتظام رکھین کہ احکام مصدرہ کی تعمیل جیسی کہ ہونی چاہیئے اُس مین کوئی فرق نہ آنے پائے اور اسی غرض سے وہ مجاز کیئے جاتے ہین کہ جب کبھی اس قسم کے مقدمات مین فوری حکم صادر کرنے کی ضرورت ہو تو اپنی ذمہ داری سے (بمشورہ یا بلا مشورہ باب حکومت جیسا وہ مناسب سمجھین) ضروری احکام صادر اور مناسب انتظام کرین لیکن اون پر واجب ہوگا کہ اوس کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو میرے ملاحظہ مین عرضداشت پیش کرین جس مین اُن احکام یا اوس انتظام کے وجوہ کافی صراحت کے ساتھ عرض کیئے جائین۔

جو حکم وہ اسطرح صادر کرین یا جو انتظام وہ عمل مین لائین وہ قطعی اور واجب التعمیل ہوگا تا وقتیکہ میرے حکم سے منسوخ نہ کیا جائے یا اوس مین کوئی تبدیل واقع نہ ہو۔

دستخط مبارک۔ اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہم العالی۔

۱۴ رمضان ۱۳۳۸ھ روز چہار شنبہ

شرحدستخط امین جنگ مدار المہام پیشی خداوندی۔

شرحدستخط مہدی حسین بلگرامی معتمد سیاسیات۔

(۵) نقل جریدہ غیر معمولی جلد (۵۱) نمبر (۵۳) صفحہ (۲۱۷) مورخہ ۲۲ جون ۱۹۲۰ء ۱۳۲۹ف م ۱۰ر شوال ۱۳۳۸ھ۔

حکم جناب صدر اعظم صاحب باب حکومت صیغۂ سیاسیات۔

فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۱۰ر شوال ۱۳۳۸ھ۔ عام اطلاع کیلئے شایع کیا جاتا ہے۔

کنگ کوٹھی

فرمان

مین دیکھہ رہا ہون کہ ہندوستان کے چند اردو اخبارات (جو سخت ناعاقبت اندیش ہین) آج کل میرے ان احکامات کے خلاف جو مین نے اپنے قلمرو مین خلافت سے متعلق کمیٹیان منعقد کرنے کے باب مین جاری کئے ہین خطاب "محی الملتہ والدین" کے استحقاق وغیرہ وغیر استحقاق پر خامہ فرسائی کر رہے ہین تو اس باب مین مین اب یہ کہے بغیر نہین رہ سکتا کہ اس خطاب کی نہ مجھے اول کچھہ پروا ہتی اور نہ اب مین اس کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہون کیونکہ یہ میری خواہش یا تحریک پر پیش نہین کیا گیا بلکہ خود قوم و ملت نے بطور "رمضان" پیش کیا تہا جس کا رد کرنا مین نے خلاف مصلحت سمجھکر اس باب مین خاموشی اختیار کی ہتی۔ مگر اب جبکہ حالت دگرگون ہے تو مین بہ بانگ دہل یہ اعلان کرنا ضروری خیال کرتا ہون کہ میرا جو آبائی و موروثی خطاب "آصف جاہ نظام الملک" ہے اور اس کے سوا برٹش گورنمنٹ سے مجھے اور میرے بزرگون کو جو خطاب

"یار وفادار سلطنت برطانیہ" Faithful Ally of British Government.

خطاب اعلحضرت His Exalted Highness.

ملا ہے وہ میرے لیئے کچھ کم فخر و مباہات نہین ہے کہ مین ایسے ویسے پر نظر ڈال سکون۔

بقول کسی کے کہ " بمنزلہ دریا قطرہ چہ حقیقت دارد "، پس پبلک و عام مسلمانان ہند کی اطلاع کی غرض سے میرا یہ حکم جریدۂ غیر معمولی مین شایع کر دیا جائے اور اس حکم کی کاپیاں اخبارات مین شایع کر دیا جائے ۔ اس حکم کی کاپیان اخبارات مین طبع ہونے کی غرض سے دیدئے جائین ۔ فقط

دستخط مبارک اعلیحضرت مدظلہ العالی ۔

۱۰ رشوال ۱۳۳۸ھ ۔ یکشنبہ شرحہ دستخط امین جنگ ۔

مہدی حسین بگرامی معتمد سیاسیات

(۶) نقل جریدہ غیر معمولی جلد (۵۱) نمبر (۵۷) صفحہ (۷۶۱) ۷ رشہریور ۱۳۲۹ ف م ۲۶ ر شوال ۱۳۳۸ھ ۔

حکم جناب صدر اعظم صاحب باب حکومت ۔ صیغۂ سیاسیات ۔

فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۲۵ رشوال ۱۳۳۸ھ عام اطلاع کیلئے شایع کیا جاتا ہے ۔

فرمان

آجکل بعض اردو اخبارات اپنی کم فہمی و کوتہ نظری سے میرے اوس اعلان کو جو کہ خطاب محی الملتہ والدین سے متعلق مین نے حال مین جاری کیا ہے ۔ اس امر پر محمول کرتے ہین کہ میرا منشاء یا مطلب اون علماء کی توہین و تحقیر تہا جنہون نے قوم کی طرف سے اس خطاب کو بطور ارمغان پیش کیا تہا حالانکہ نفس معاملہ اس کے بالکل برعکس ہے یعنی اغیار کے معاملات سے مجہکو نہ زمانۂ گزشتہ مین تعلق رہا ہے اور نہ اب ہے ۔ البتہ مین نے جب دیکہا کہ اخبارات مذکورہ نے جن کے زعم مین خطاب محی الملتہ والدین محترم و بزرگ تہا اور

جس کو قوم کے علماء نے ایک جلیل القدر حاکم کو بطور ارمغان پیش کیا تھا۔ بعض سیاسی
معاملات کی بناء پر اس کے استحقاق و غیر استحقاق پر خامہ فرسائی کر رہے ہیں تو وہ خود
اپنے خطاب و عطا کنندۂ خطاب کی توہین و تحقیر کا باعث ہوتے ہیں تو پابندۂ
خطاب۔ تو ایسی حالت میں مجھے مجبوراً یہ اعلان کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی کہ ایسے
خطاب پر (جو خود قوم و ملت کی نازیبا حرکات سے بازیچۂ اطفال بن گیا تھا۔) پابندہ
خطاب کو نہ پہلے فخر و ناز تھا نہ اب ہے بلکہ یہ خطاب اونہیں کو مبارک رہے جو
اس کی حرمت سمجھتے ہیں یا عطا کرنے کے بانی مبانی ہوئے ہیں۔ افسوس ہے
کہ آج کل کی دنیا میں جو لوگ بیہودہ مضامین اپنی ناعاقبت اندیشی سے لکھکر نام
و نمود کے خواستگار ہیں یا طلب منفعت کے دھن میں لگے ہوئے ہیں وہ اس
شیخ سعدیؒ کے مقولہ پر نظر نہیں رکھتے جو آب زر سے لکھنے کے قابل ہے۔ "
"چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی" رہا میں نے سیاسی نقطۂ نظر سے اپنی
ریاست کے وسیع اغراض کو مد نظر رکھکر اور اپنی رعایا و برایا کی بھلائی و بہبودی کو
نصب العین کر کے خلافت سے متعلق جو انتظامی احکامات اپنے قلمرو میں جاری
کئے ہیں تو اس میں اغیار کو دخل در معقولات کا کیا حق حاصل ہے سمجھ میں نہیں آتا
کیونکہ میرا روئے سخن اون سے نہیں ہے اور نہ میرے احکام کی پابندی اونپر
عاید ہو سکتی ہے مگر اس پر بھی جو شور و غوغا ہندوستانی اخبارات نے میرے فرامین
کی مخالفت میں مچا رکھا ہے وہ نہایت قابل غور ہے کہ کہاں تک بار آور ہو سکتا ہے
جو ظاہر طنین پشگن سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا۔ چنانچہ اسی باب میں حافظ شیرازؒ
نغمہ سرا ہیں کہ "گدائے گوشہ نشینی تو حافظا مخروش ÷ رموز سلطنت خویش خسروان دانند"
پبلک کی اطلاع کی غرض سے میرا یہ فرمان جریدہ غیر معمولی میں شایع کر دیا جائے اور اسکے
نقول اردو اخبارات کو دیدئے جائیں فقط

دستخط مبارک

شرحِ دستخط امین جنگ

مہدی حسین بگرامی معتمد سیاسیات

مرقومہ ۲۵ شوال ۱۳۳۸ھ یوم دوشنبہ

(۷) نقل جریدہ غیر معمولی جلد (۵۱) نمبر (   ) صفحہ (۷۸۵) مورخہ ۲۰ شہریور ۱۳۲۹ ف

۹ ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ۔

حکم جناب صدر اعظم صاحب باب حکومت صیغۂ سیاسیات۔

فرمان

میں نے مصلحت ملکی و سیاسی اغراض کو مطمح نظر رکھکر خلافت سے متعلق کئی فرامین کے ذریعہ کسی قسم کی جدوجہد کو جو اپنے قلمرو میں بند کر دیا یا ناجائز قرار دیا اور اس میں چند ناعاقبت اندیش و شوریدہ سر اشخاص کو تنبیہاً اون کے گستاخانہ حرکات کی وجہ نظر بند کیا یا غیر ملکی اشخاص کو اپنی ریاست سے باہر کر دیا تو اقطاع ہند کے مسلمانوں کو غالباً یہ خیال پیدا ہو گیا تہا کہ ممالک اسلامی و مقامات مقدسہ کی موجودہ زبون حالت کا مجھے احساس نہیں ہے اور اس کے متعلق کسی طرح کی سعی و شرکت کو میں پسند نہیں کرتا تو یہ خیال اونکا محض خیال ہی خیال ہے جس کی اصل میں کوئی بنیاد نہیں ہے۔ حالانکہ کونسا مومن مسلم کا قلب ہوگا جو عظیم الشان اسلامی ممالک کے پارہ پارہ ہونے پر محزون نہ ہوا ہو یا مقامات مقدسہ کی زبون حالت جو رفتار زمانہ سے جیسی کچھ ہوئی ہے اوس پر اوس کی چشم اشکبار نہ ہوئی ہو۔ الحاصل میں نے بحیثیت ایک مسلمان فرمانروا ہونے کے اب سے نہیں بلکہ صلح کے شرایط کا اعلان ہونے سے قبل جس قدر کہ میرے امکان میں تھا متعدد بار اس بارہ میں جہد و جہد کی ہے کہ مسلمانان عالم کے مذہبی حسیات و جذبات کا دل

خیال رکھیے خصوصاً اون مواثیق معہدہ کا جس کا اعلان دوران جنگ مین مسلمانون سے کیا گیا تہا۔ مگر جب ان کا حسب دلخواہ نتیجہ نہین نکلا تو اوس کو بجز مسلمانون کی بدبختی کے اور کیا کہا جا سکتا ہے۔ البتہ فضول حرکات کو جس سے کوئی مفید نتیجہ نکلنے کی امید نہین ہوسکتی بلکہ مضر نتائج پیدا ہونے کا قوی احتمال ہے۔ مین کسی طرح اپنے قلمرو مین جاری رکہنا نہ پہلے مناسب خیال کیا اور نہ اب خیال کرتا ہون۔ کیونکہ دنیا کی موجودہ نازک حالت مین کوئی حرکت ہم سے اضطراب مین ایسی نہ سرزد ہو جس کا خمیازہ ہم کو آیندہ چلکر اوٹہانا پڑے البتہ وہ کام کرنا چاہیئے جو ایک طرف ہمارے اغراض کے مفید ہو اور دوسرے طرف مصلحت وقت کے ہم آغوش۔ بہرحال اب بہی مین اس مسئلہ سے غافل نہین ہون اور آیندہ اگر موقع ہدست ہون اور زمانہ مساعدت کرے تو اس مین ہر طرح اپنی سعی ممکنہ سے کام لینے پر آمادہ مستعد ہون۔ لہذا میرا یہ آخری اعلان نہ صرف میری عزیز رعایا و برایا کی اطلاع کی غرض سے شایع کر رہا ہون بلکہ میرے ہم مذہب مسلمانان ہند کی اطلاع کی غرض سے جس کو پڑہکر امید ہے کہ اون کی ہر طرح سے تسلی و تشفی ہو جائے گی اور اون ناعاقبت اندیشون کو تاہ نظرون کے دام تزویر سے وہ اپنے کو آیندہ محفوظ و معصون کر لینگے جن کو خواہ مخواہ غلط فہمی و بیہودہ خیالات مین ڈالنا انہون نے اپنا پیشہ یا وتیرہ اختیار کر رکہا ہے۔ "وما علینا الا البلاغ" پبلک کی اطلاع کی غرض سے میرا یہ فرمان جریدۂ غیر معمولی مین شایع کر دیا جائے اور اس کے نقول ہندوستان کے اخبارات کو دیدیئے جائین فقط

شرحِ دستخط اعلیٰحضرت بندگانعالی مدظلہ العالی۔

شرحِ دستخط
امین جنگ

مرقوم ذیقعدہ سنہ ۱۳۳۸ھ یوم دوشنبہ۔

نقل جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۸ ر فروردی سنہ ۱۳۳۰ ف م ۲۰ ر جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۹ ھ
جلد (۵۲)، نمبر (۵)، صفحہ (۹) -

حکم

(۸) جناب نائب صدر اعظم صاحب باب حکومت - (صیغہ سیاسیات) -

مسئلہ خلافت سے متعلق بدعنوانیان کرنے کی پاداش مین جو اشخاص حسب الحکم حضرت اقدس و اعلیٰ مناقورمین زیر حراست ہین ان کی رہائی کی نسبت فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۱۷ ر جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۹ھ عام اطلاع کے لیئے شایع کیا جاتا ہے -

کنگ کوٹھی -

فرمان

مسئلہ خلافت سے متعلق بدعنوانیان کرنے کی پاداش مین جو سات اشخاص میرے حسب الحکم مقام مناقورمین زیر حراست ہین ان کو کافی سزا ہو چکی ہے - لہذا اب رہا کر دئے جائین اور امید ہے کہ آیندہ وہ اپنی طرز روش کو درست کرین گے ورنہ " خود کردہ را علاجے نیست " کا مصداق ہوگا -

عوام کی اطلاع کی غرض سے میرا یہ حکم جریدہ غیر معمولی مین شایع کر دیا جائے فقط

دستخط مبارک

(دشرحد ستخط) امین جنگ بہادر

مہدی یار جنگ معتمد سیاسیات

۱۷ ر جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۹ھ -

۔۔۔ [illegible] سکندرآباد میں یادگار جنگ کو اکسیلنسی [illegible] کے ہاتھ سے نقاب کیا گیا ۔

مشہور لوگون کی موت

[illegible] صفحہ [illegible] نمبر ۱۹

۔۔۔ ۲۴ رجب سنہ ۱۳۳۱ھ روز چہارشنبہ شب کے گیارہ بجے راجہ شنکر راج صاحبزادہ راجہ شیوراج [illegible] بہادر کا بعارضہ بخار انتقال ہوا ۔

۔۔۔ ۷ ذیقعدہ سنہ ۱۳۳۱ھ روز شنبہ مغرب کے چھ بجے رانی حلیم جانیگا بائی صاحبہ والیہ سمستان [illegible] نے اپنے سمستان مین انتقال کی ۔ بہ تقریب دربار جشن چہل سالہ سالگرہ مبارک اعلیحضرت غفران مکان یکم ذیقعدہ سنہ ۱۳۲۳ھ کو پیشگاہ سرکار سے آپ کو رانی کا خطاب عطا ہوا تھا ۔

۔۔۔ ۲۰ صفر سنہ ۱۳۳۹ھ کو نواب تہور جنگ اشرف الدولہ رکن الملک خان دوران بہادر کا بمقام کربلا معلی انتقال ہوا ۔ ۲۳ ربیع الاول سنہ ۱۳۳۸ھ کو ہجرت کر کے بغرض زیارت کربلا معلی تشریف لے گئے تھے ۔ ۲۱ ذیقعدہ سنہ ۱۲۵۱ھ کو آپ پیدا ہوئے تھے ۔

۔۔۔ ۳ جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۸ھ کو نواب اعتماد جنگ عرف چھوٹو نواب کا بلدہ مین انتقال ہوا ۔

۔۔۔ ۱۰ ربیع الثانی سنہ ۱۳۳۹ھ کو میر غلام عسکری خان صارم جنگ عزیز الدولہ اعتصام الملک بہادر ناظم محارج علاقہ صرف خاص مبارک کا بمقام ملک پیٹھ انتقال ہوا ۔ ۱۳ صفر سنہ ۱۳۳۱ھ تک آپ خدمت نظامت محارج کو انجام دے چکے تھے ۔

۔۔۔ ۱۵ جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۹ھ روز پنجشنبہ کو محمد مہدی حسن صاحب بنظیر جنگ کا بلدہ مین کچھ عرصہ کی علالت کے بعد انتقال ہوا ۔ آپ نواب شوکت جنگ بہادر

کے چھوٹے بھائی اور بخشی سارم جنگ مرحوم کے داماد تھے ۔

۔۔ ۳ شعبان ۱۳۳۹ھ روز شنبہ کو راجہ دہرم پال بھیم سین راؤ لیسکہ چیچولی کا چند روز کی علالت کے بعد بلدہ میں انتقال ہوا ۔

۔۔ ۸ ربیع الثانی ۱۳۴۱ھ روز شنبہ کو سوامی مہاراجہ رامیشور راؤ بہری بلونت بہادر والی سمستان ونپرتی کا اپنے سمستان میں انتقال ہوا ۔

شعرا انجمن

۔۔ اوایل ماہ رجب ۱۳۳۸ھ میں مولوی رضی الدین صاحب کیفی نے بمقام اجمیر شریف بعارضہ ہیضہ انتقال کیئے ۔ مشہور شعرا میں آپ کا شمار تھا ۔

۔۔ ۲۴ محرم ۱۳۳۹ھ روز پنجشنبہ کو حضرت محمد شاہ صاحب بلدہ میں رحلت فرمائے ۔ مکہ مسجد میں جنازہ کی نماز ادا کی گئی اور درگاہ حضرت شاہ خاموش میں دفن ہوئے ۔ آپ حضرت شاہ موسش صاحب کے خلیفہ اور سجادہ تھے ۔ آپکے بہت سے مرید ہیں ۔

۔۔ ۲۸ رجب ۱۳۴۰ھ روز شنبہ صبح مشہور خلیفہ خواجگان حضرت شمس الدین صاحب چشتی نے بمقام اجمیر شریف رحلت فرمائے ۔ آپکی نعش وہاں سے اورنگ آباد لائی گئی اور وہیں دفن ہوئے ۔

۔۔ ۲۳ صفر ۱۳۴۱ھ روز یکشنبہ شام کے ساڑھے چھہ بجے حاجی مولوی خیرالمبین صاحب مشہور واعظ نے اپنے مکان پتھر گٹی میں انتقال کیا دوسرے روز صبح افضل گنج کی مسجد میں جنازہ کی نماز ادا کی گئی ۔ اعلیحضرت قدر قدرت معہ اسٹاف و دیگر معتقدین وغیرہ جنازہ کے ہمراہ تھے ۔ مقبرہ واقع نام پلی متصل محمود باغ میں دفن ہوئے ۔

عہدہ داران سیول ۔

۔۔ ۱۸ اردی بہشت ۱۳۲۹ف کو دن کے سوا تین بجے ابو المحامد رضی الدین احمد صاحب نواب عماد جنگ ثانی کا مرض طاعون سے اپنے بنگلہ نارائن گوڑہ میں انتقال ہوا

اور ۱۰ دی ۱۰ر شب میں اپنے آبائی بڈواڑ درگاہ حضرت گجراتی شاہ صاحبؒ میں دفن
ہوئے - مولوی محمد صدیق نواب عماد جنگ اول کے آپ صاحبزادہ تھے - آپ
علاقہ عدالت میں متعدد خدمات انجام دینے کے بعد ۹ر دے ۱۳۲۲ف کو خدمت
کوتوالی بلدہ پر آپ کا تقرر ہوا - اور تاریخ انتقال تک آپ اس خدمت پر بحال رہے
ـــ ۱ر تیر ۱۳۲۹ف کو مولوی وحید الزمان المخاطب نواب وقار نواز جنگ کا
بلدہ میں انتقال ہوا - آپ ابتداءً محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگذاری کے عملہ میں ماہ
آذر ۱۲۷۷ف میں ملازم ہوئے بعد ترقی کرتے ہوئے متعدد خدمات پر مقرر ہوئے
بعد وظیفہ پر علحدہ ہوئے - بعد ازاں بعہد معین المہامی مال نواب وقار الامرا ماہ
آبان ۱۳۰۳ف میں پھر دوبارہ دائرۂ ملازمت میں داخل ہوئے - متعدد عہدوں پر
رہے - ۲ر مہر ۱۳۰۹ف لغایتہ ماہ آبان ۱۳۱۰ف تک رکن مجلس عدالت العالیہ
رہے - ماہ آبان ۱۳۱۰ف میں دوبارہ وظیفہ پر علحدہ ہوئے تھے -
ـــ ۹ر دے ۱۳۳۰ف روز یکشنبہ کو مسٹر آئینگار پرسنل اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل
جنگلات نے مرض طاعون سے انتقال کیا - یہ ایک نوجوان تعلیم یافتہ یورپ تھے -
ـــ ۷ر شہریور ۱۳۳۰ف کو میجر عبداللہ بیگ المخاطب نواب ماہر الدولہ کا
بلدہ میں انتقال ہوا - آپ ابتداءً نواب سر افسر الملک بہادر سرکردہ افواج باقاعدہ
سرکار عالی کے شریک فوج ہوئے بعد بتدریج ترقی کرتے ہوئے عہدہ داران
سیول میں داخل ہوئے - ۱۵ر اسفندار ۱۳۱۲ف کو خدمت معتمدی فوج پر
تقرر ہوا اور ۱۵ر آذر ۱۳۲۳ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر علحدہ ہوئے - ۱۷ر
جمادی الاول ۱۳۱۶ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک خانی بہادری - ماہر جنگ اور یکم
ذیقعدہ ۱۳۲۳ھ کو بتقریب دربار چہل سالہ سالگرہ مبارک ماہر الدولہ کا خطاب
سرفراز ہوا - ۱۳ر اردی بہشت ۱۳۱۵ف م ۲۰ر محرم ۱۳۲۴ھ کو میجری کا درجہ آپ کو

عطا ہوا۔

۔۔۔ ۹ بہمن ۱۳۳۰ف کو عبدالسلام خان المخاطب مقتدر جنگ کا بلدہ مین انتقال ہوا
غرۂ آذر ۱۲۷۵ف کو ابتداءً بعہدۂ تحصیلداری تعلقہ اودگیر پر آپکا تقرر ہوا۔ بعد بتدریج ترقی
کرتے ہوئے رکن مجلس مال و معتمد مال بنے۔ یکم آذر ۱۳۱۷ف کو وظیفہ حسن خدمت
حاصل کئے۔ بعد اعلیحضرت قدر قدرت نے ۱۲ آبان ۱۳۲۴ف کو علاقہ صرف خاص مین
خدمت مہتمی ادراس پر سرفراز فرمائے۔ آپ کو مقتدر جنگ کا خطاب بتاریخ ۲۰ ربیع الاول
۱۳۰۲ھ کو دربار خاص مین اور مقتدر الدولہ کا خطاب یکم ذیقعدہ ۱۳۲۳ھ کو بتقریب
دربار جشن چہل سالہ سالگرہ مبارک عطا ہوا تھا۔

۔۔۔ ۱۸ مہر ۱۳۳۰ف م ۲۴ اگست ۱۹۲۱ء کو مسٹر جارج کارنش کا انتقال ہوا
آپ مہتمم باغ عامہ تھے۔

۔۔۔ ڈاکٹر عبدالغنی صاحب۔ بزمانہ کمشنری صفائی مسٹر وانر ڈپٹی کمشنر صفائی کا ایک
جدید عہدہ تجویز کیا گیا بعد منظوری سرکار مشاہرہ (ال ۔۔۔) اوس جدید عہدہ پر آپ کا
تقرر کیا گیا۔ بعد حسب الحکم پبلیک کمشنر بلدہ کے عہدہ پر آپکا انتخاب کیا گیا۔ بعد ختم مدت
مسٹر وانر اوائل ماہ خورداد ۱۳۲۹ف مین صدر مہتمم و معتمد مجلس صفائی بلدہ و چادر گھاٹ
کے عہدہ پر آپکا تقرر کیا گیا۔ ۲۶ خورداد ۱۳۳۰ف کو مرض فالج سے بلدہ مین آپکا انتقال
ہوا اور دوسرے روز (۱۱) بجے گجراتی شاہ صاحب کے تکیہ مین دفن ہوئے۔

۔۔۔ مولوی نظام الدین حسن صاحب بی۔اے۔ بی۔ ایل سابق رکن مجلس عدالت العالیہ
سرکار عالی علاقہ سرکار عالی مین ماہ تیر ۱۳۰۱ف سے ۲۴ دے ۱۳۱۲ف تک خدمت
رکنیت مجلس عدالت العالیہ کو انجام دیتے رہے بعد راہی وطن ہوئے۔ ۱۸ آبان
۱۳۳۰ف کو اپنے وطن لکھنو مین آپکا انتقال ہوا۔

۔۔۔ مسٹر اے۔ جی ڈنلاپ بعد انتقال نواب رشید الدین خان وقار الامراء ان کے

فرزند نواب سر اقبال الدولہ وقار الامراء نے بغرض انتظام اپنے اسٹیٹ مین آپکا تقرر کیا ۔ بعدہ ۲۳ خورداد سنہ ۱۲۹۴ف کو علاقہ سرکار عالی مین اسسٹنٹ جنرل مال کے عہدہ پر آپکا تقرر ہوا ۔ بعد معتمد مجلس مال صدر ناظم مالگذاری ہوے ۔ صیغہ آبکاری مین آپ کے جدید انتظام کے باعث سرکار کو بیحد منافع ہوا ۔ بعد ۲۲ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۳ف کو خدمت نظامت مال کا جائزہ آپ نے مسٹر ونکفیلڈ کو دیا اور ۲۴ ۔ ماہ مذکور کو [illegible] بلدہ سے راہی وطن ہوے ۔ اوائل ماہ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء مین ولایت مین آپکا انتقال ہوا باظہار غم ۲ دے سنہ ۱۳۳۱ف کو دفتر مالگذاری کو ایک یوم کی تعطیل دی گئی ۔

— ۱۹ آبان سنہ ۱۳۳۱ف روز شنبہ صبح کپتان حسن علیخان مددگار سوم پولیس نے اپنے مکان بلدہ مین انتقال کیا ۔ باظہار غم و افسوس کے لیے محکمہ پولیس بلدہ کو ایک یوم کی تعطیل دی گئی ۔

— ۱۷ فروردی سنہ ۱۳۳۱ف روز جمعہ کو مولوی سید اسد اللہ صاحب رضوی سابق مہتمم بندوبست وظیفہ یاب سرکار عالی حال مہتمم بندوبست پائیگاہ کا انتقال ہوا اور گجراتی شاہ صاحب کے تکیہ مین دفن ہوے ۔

— ۱۲ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۱ف م ۲۵ مارچ سنہ ۱۹۲۲ء روز شنبہ کو مسٹر چارلیس میکانیکل انجنیئر دار الضرب سرکار عالی کا انتقال ہوا ۔ وہ اپنے موٹر سائیکل پر سوار ہو کر نکلے تھے ایک نشیبی مقام پر ایک گاڑی کی پرکل آپ کے پیٹ مین گھس گئی جس سے موت واقع ہوئی ۔

— ۲۶ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۱ف روز پنجشنبہ شب کے ساڑھے ۹ بجے فیروز شاہ صاحب نائب ناظم آبکاری کا بلدہ مین انتقال ہوا اور دوسرے روز آپ کے آخری رسومات ادا کیے گئے ۔

— ۸ خورداد سنہ ۱۳۳۱ف روز چہارشنبہ کو مولوی محمد حسین صاحب ناظم عدالت

ضلع میدک کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

— ۸ - خورداد ۱۳۳۱ف روز چہار شنبہ کو میر عاشق علی صاحب مہتمم کوتوالی کا مرض بخار انفلوئنزا سے مقام عنبر پیٹھ میں انتقال ہوا۔

— ۲۱ - تیر ۱۳۳۱ف کو مولوی رشید الدین صاحب مہتمم بندوبست ورنگل کا بلدہ میں انتقال ہوا اور درگاہ حضرت یوسف صاحب شریف صاحب میں دفن ہوئے۔

— مسٹر پی۔ ڈی نائڈو مددگار معتمد دفتر فنانس ۳۱ - اگسٹ ۱۹۲۲ء کو بیجواڑہ کے ریلوے اسٹیشن پر ریل میں ٹانگیں کچلے جانے کے باعث پانچ چھہ گھنٹے کے عرصہ میں وہاں کے ہاسپٹل میں فوت ہوئے۔ اور یکم سپٹمبر سنہ الصدر روز جمعہ کو دس بجے صبح دن کے لاش حیدرآباد لائی گئی اسٹیشن پر بہت سے عہدہ دار دفتر متعلقہ و دیگر اعزا موجود تھے۔

— ڈاکٹر کریم خان صاحب المخاطب نواب خدیو جنگ سابق نائب ناظم طبابت علاقہ سرکار عالی حال وظیفہ یاب حسن خدمت کا ۷ - صفر ۱۳۴۱ھ روز جمعہ وشمین سوماجی گوڑہ اپنے بنگلہ میں انتقال کرگئے اور اوسی روز شب میں قطبی گوڑہ میں دفن ہوئے۔ چند روز سے علیل تھے۔

— ماہ نومبر ۱۹۲۲ء میں مسٹر ایچ اسٹریچ سابق پرنسپل نظام کالج کا یورپ میں انتقال ہوا۔ آپ سنہ ۱۸۹۱ء میں نظام کالج کے اسٹاف میں داخل ہوئے تھے اور سنہ ۱۹۱۱ء میں وظیفہ پر علحدہ ہوچکے تھے۔

— ۸ - ماہ اسفندار ۱۳۳۲ف روز پنجشنبہ کو مسٹر مانک شاہ دہن شاہ وظیفہ یاب ناظم صدر عدالت صوبہ گلبرگہ وحال اول مددگار معتمد صرفخاص مبارک نے ایک عرصہ علالت کے بعد بمقام بلدہ انتقال کیا جن کے انتقال کی تعزیت میں محکمہ معتمدی صرفخاص کو تعطیل دی گئی تھی۔

— ... اسفندار ۱۳۳۲ف روز سہ شنبہ کو مسٹر فال بہادر مددگار ناظم عطیات کا یکایک فالج سے انتقال ہوا۔ محکمۂ مالگزاری کو ان کے انتقال کی وجہ سے ادس روز ایک بجے تعطیل دی گئی -

— ۱۹ اسفندار ۱۳۳۲ف کو مولوی برکت علی صاحب مہتمم تعمیرات آبپاشی علاقہ صرفخاص کا بلدہ میں انتقال ہوا -

— ۹ فروری ۱۹۲۳ء روز جمعرات کو مسٹر راجفورڈ مہتمم نمایش باغ عام نے دفعتاً قلب کی حرکت بند ہونے کی وجہ سے بلدہ میں انتقال کیا۔ علاقہ آبکاری سے سابق میں آپکا تعلق تھا -

— ۷ خورداد ۱۳۳۲ف کو بوقت ۴ بجے شام ڈاکٹر محمد حسن صاحب افندی سول سرجن ضلع اورنگ آباد کا قلب کی حرکت بند ہونے کی وجہ سے دفعتاً بمقام بلدہ انتقال ہوا -

— ۹ خورداد ۱۳۳۲ف کو مولوی سید علی اکبر صاحب بلگرامی مددگار مال ضلع آصف آباد کا بعارضہ ورم جگر بلدۂ حیدرآباد میں انتقال ہوا۔ آپ مرحوم سید حسن صاحب جنگ سابق ناظم عدالت گلبرگہ کے بڑے صاحبزادہ تھے -

— ۲۳ تیر ۱۳۳۲ف روز دوشنبہ کو مولوی نوازش علی صاحب سشن جج شاہ آباد علاقہ پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ کا آپریشن کے صدمہ سے بلدہ میں انتقال ہوا -

— مولوی سید محی الدین خان صاحب سابق چیف جسٹس ہائی کورٹ سرکار عالی وظیفہ خوار۔ ۱ جون ۱۹۲۳ء کو بمقام دہلی دفعتاً انتقال ہوا - ۱۹ فروردی ۱۳۲۵ف کو نواب حاکم الدولہ میر مجلس عدالت عالیہ کا انتقال ہوچکنے کے بعد خدمت مذکور پر آپکا منصرمانہ تقرر ہوا۔ بعد آپ وظیفہ پر علیحدہ ہوئے -

اہل سیف

ـــــ ۹ر شوال سنہ ۱۳۳۸ھ م ۲۶ر جون سنہ ۱۹۲۰ء روز شنبہ کو مرزا اقبال علی بیگ صاحب صاحبزادہ خرد نواب سر افسر الملک بہادر کمانڈر افواج باقاعدہ علاقہ سرکار عالی کا لنڈن مین انتقال ہوا - فوجی اعزاز سے جنازہ اوٹھایا گیا - ورکنگ مین مسلمانون کے قبرستان مین دفن ہوئے - ہندوستانی کیڈٹ بہی ہمراہ جنازہ تھے - رایل ملٹری کالیج لنڈن مین بحیثیت کیڈیٹ آپ زیر تعلیم تھے - پہیپڑا خراب ہو جانے کے باعث عمل جراحی کیا گیا تھا جو سپیاری چبانے کا نتیجہ بیان کیا جاتا ہے -

ـــــ ۹ر شوال سنہ ۱۳۴۰ھ روز شنبہ بوقت مغرب ہزہائینس سر سلطان غالب بن عوض جان باز جنگ کے - سی - آئی - ای والی مکلا جمعدار عروب علاقہ سرکار عالی نے بلدہ مین اپنے باغ خیریت آباد مین انتقال کیا دوسرے روز اندرون پل کہنہ اپنے آبائی ہڈواڑ مین دفن ہوئے - آپ نواب سلطان نواز جنگ جمعدار عروب کے صاحبزادہ تھے -

ـــــ ۷ر ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۱ھ روز دوشنبہ کو بوقت مغرب نواب نصیب یاور جنگ سانڈوزئی جمعدار جہدوی پٹہانان علاقہ نظم جمعیت سرکار عالی کا مرض فالج سے دفعتاً بلدہ مین انتقال ہوا - دوسری روز اپنے آبائی ہڈواڑ مین دفن ہوئے -

دیگر مشاہیر

ـــــ وسط ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۸ھ مین مشہور خوشنویس مولوی میر شاکر علی صاحب کا بلدہ مین انتقال ہوا -

ـــــ ۲۳ر محرم سنہ ۱۳۳۹ھ روز چہارشنبہ کو راجہ شیو راو جی کارپرداز علاقہ دارخبابہ جعفر واحد النساء بیگم صاحبہ والدہ اعلیحضرت غفران مکان کا بلدہ مین انتقال ہوا - آپ جناب رتنا بائی صاحبہ مرحومہ کے صاحبزادے اور ہنمنت راو صاحب مہتمم خزانہ عامرہ سرکار عالی کے والد تھے -

ـــــ ۲ر ربیع الثانی سنہ ۱۳۳۹ھ روز جمعہ صبح نواب فیاض علی خان صاحب نبیرہ ابن صاحب

کا اپنے مکان نزد تیلی باؤلی رزیڈنسی مین انتقال ہوا -

— ۹ رجنوری ۱۹۲۱ء کو مسٹر جیابیب جوہری کا (۸۰) سال کے سن مین بمقام بمبئی انتقال ہوا - ہیرے کا مشہور مقدمہ جو ۱۹۰۹ء مین بلدہ مین چلا تہا جس کے دریافت کی غرض سے برٹش گورنمنٹ کی جانب سے ایک کمیشن آئی تہی - اس مقدمہ سے آپ کو خاص تعلق تہا -

— ۱۷ رشعبان ۱۳۴۰ھ روز یکشنبہ کو ڈاکٹر حیدر المخاطب نواب لقمان الدولہ سابق اشاف سرجن اعلیحضرت غفران مکان کا مرض فالج سے بلدہ مین انتقال ہوا - چند روز تک آپ علیل رہے -

— ۱۲ رجمادی الثانی ۱۳۴۱ھ روز شنبہ کو دن مین راجہ نرسنگیر بہادر کا بعارضہ بخار بلدہ مین انتقال ہوگیا قریباً ۲۵ ہزار روپیہ حسب ہدایت ونڈی سرائی مہاراج اوس وقت خیرات کیا گیا - یہ سولاپور گرنی کے مالک اور بڑے متمول مہاجن تہے - انکے جانشین چیلے دہنراج گیر و پرتاب گیر جی ہین -

— ۲۶ رجمادی الثانی ۱۳۴۱ھ روز شنبہ کو مشہور حکیم رحمت اللہ خان عرف کالے حکیم صاحب نے بعارضۂ فالج بلدہ مین انتقال کیا - آپ یونانی قدیم اطباؤن مین سے تہے -

— یکم جون ۱۹۲۳ء روز جمعہ صبح ساڑہے سات بجے دیوان بہادر سیٹھ رام گوپال صاحب کا بمقام سکندرآباد تقریباً (۸۰) سال سن مین انتقال ہوا - آپ بعارضۂ بخار تخمیناً ۲ ماہ سے علیل تہے - آپ کی ارتہی کے ساتہ ہر مذہب و ملت کے لوگون کا مجمع کثیر تہا جس سے آپ کے ہر دلعزیز ہونے کا ثبوت ملتا تہا - آپ بڑے دہرماتما اور رحیم تہے بہت سے رفاہ عام کے کام آپ کی توجہ کے رہین منت تہے - بطور اظہار رنج افسوس سکندرآباد کے اکثر دوکانین بند تہے -

ــــ محمد وزیر صاحب علاقہ دار دواخانہ سید عبدالرزاق کمپنی چار مینار نے بعارضہ سرطان ایک ماہ علیل رہکر اپنی عمر کے (۸۷) سال میں ۲۷ ر شوال ۱۳۴۱ھ کو بمقام بلدہ انتقال ہوا۔

ــــ مرزا عابد علی خاں [illegible] زوجہ عابد بیگ [illegible] کا تاریخ ۸ ر شعبان ۱۳۴۳ھ کو انتقال ہوا۔

مختلف واقعات

ــ ملحقہ [illegible] بستان آصفیہ حصہ سوم ص ۴۲۵

ــــ ۹ ر تیر ۱۳۲۹ف روز جمعہ شام کے چھ بجے بمقام دیویک ورو ہنی ٹہیٹر گولی گوڑہ زیر صدارت مسٹر وامن نایک جاگیردار و تعہدار آبکاری ہندو پبلک کی جانب سے جلسہ منعقد ہوا جس میں "امتناع قربانی گاؤ" کی بابت خلافت کمیٹی حیدرآباد و مسلم لیگ کا شکریہ ادا کیا گیا۔

ــــ نواب سر افسر الملک بہادر کمانڈر افواج باقاعدہ علاقہ سرکار عالی کے فرزند خرد مرزا اقبال علی بیگ صاحب جو زیر تعلیم رائل ملٹری کالج سنڈہرسٹ (انگلستان) تھے وہ وہاں سخت علیل ہوئے۔ اُن پر عمل جراحی کیا گیا حالت ناقابل اطمینان ہونے کے باعث ملٹری سکرٹری انڈیا آفس نے بذریعہ تار آپکو اطلاع دی جس کے پہنچنے کے ساتھ نواب صاحب موصوف معہ زنانہ وغیرہ بقصد روانگی یورپ ۱۹ ر رمضان ۱۳۳۸ھ کو بلدہ سے بمبئی روانہ ہوئے۔ اور وہاں سے ۱۲ ر جون ۱۹۲۰ء کو جہاز (لائلٹی) میں سوار ہوکر روانہ انگلستان ہوئے۔ افسوس کہ اثنائے راہ میں ہی ۲۶ ر جون ۱۹۲۰ء کو بذریعہ وائرلیس ٹیلیگرام اقبال علی بیگ صاحب کے انتقال کی اطلاع آپ کو ملی۔ نواب صاحب ممدوح نے فائز انگلستان ہونے کے بعد ۲۸ رجولائی ۱۹۲۰ء کو معہ اپنی بیگم صاحبہ کے ملک معظم کے حضور میں باریاب ہونے کا شرف حاصل کیا بعدہ جہاز (نالڈیرا) سے مراجعت ہندوستان ہوکر ۲۰ ر ذیحجہ ۱۳۳۸ھ روز پنجشنبہ کو بلدہ داخل ہوئے۔

ـــــ لوکمانیہ بال گنگا دہر تلک کا ۳۱ ۔ جولائی سنہ ۱۹۲۰ء کو بمقام بمبئی انتقال ہوا ۔ اوس کے اظہار غم و افسوس کے لئے بمقام میدان دیویک د ۔ دہنی تہیٹر ۲۶ ۔ اگست سنہ ۱۹۲۰ء روز جمعہ بوقت مغرب عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا ۔ جس مین مختلف حضرات نے آپ کے قومی کارنامے بیان کئے اور قیام یادگار کے لئے چندے کی اپیل کی گئی چھ ہزار روپیہ سے زاید چندہ ہوا جو غالباً ابہی تک بیکار پڑا ہوا ہے ۔ اس رقم جمع شدہ کا کیا حشر ہوا معلوم نہیں ۔ اس جلسہ مین چار ہزار کا مجمع تہا ۔

ـــــ ۲۴ ۔ اگست سنہ ۱۹۲۰ء کو ۱۲ بجے دن کے مہاتما گاندھی اور مولانا مولوی شوکت علی صاحب مدراس سے سکندرآباد اسٹیشن پہنچے ۔ مہاتماجی کے دونون فرزند ہمراہ تھے ۔ آپ کے دیدار سے مشرف ہونے کے لئے اسٹیشن پر چار ہزار لوگ موجود تہے اور آپ مع مولانا و دیگر ہمراہیان تہوڑے سے وقفہ کے بعد چہوٹی لائن سے روانہ ہوئے ۔

ـــــ لنگر سلطان عبداللہ قطب شاہ (ولادت ۲۸ ۔ شوال سنہ ۱۰۲۳ھ جلوس ۱۴ ۔ جمادی الاول سنہ ۱۰۳۵ھ وفات ۳ ۔ محرم سنہ ۱۰۸۳ھ) نکلا کرتا تہا ۔ اس کے جلوس مین کل سرکاری فوج باقاعدہ و بیقاعدہ و جمیعت علاقہ صرف خاص و پائیگاہ وغیرہ رہا کرتی تہی ۔ لیکن سنہ ۱۳۳۷ھ سے جمیعت علاقہ پائیگاہ اور سنہ ۱۳۳۸ھ سے جمیعت علاقہ صرف خاص موقوف کردی گئی ۔ اور سنہ ۱۳۳۹ھ سے تو کسی علاقہ کی فوج شریک نہین ہوئی صرف چند جوانون کی شرکت کافی سمجہی جاتی ہے ۔ عملاً یون سمجہنا چاہیئے کہ سنہ ۱۳۳۹ھ سے لنگر کا نکلنا ہی موقوف ہوگیا ہے ۔

ـــــ ۲۸ ۔ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء م ۱۷ ۔ رجب سنہ ۱۳۳۹ھ روز دوشنبہ شب کے دس بجے جیمس اسٹریٹ سکندرآباد مین خوفناک آتش زدگی ہوئی جس سے (۳۸) عمارتین اور دوکانات جلکر تباہ ہوئے اور مالی نقصان کا اندازہ دس لاکھ روپیہ کا کیا گیا ۔

- وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۳۹ھ مین احمد آباد کا ایک بائیس ۲۲ سالہ نوجوان مسلمان آیا اور اُس نے گاندہی کے اصول بیان کرکے بازار رزیڈنسی چادر گہاٹ اور سکندر آباد مین پانچ روز تک دہوم مچائے رکہی بعدہ ۱۴ ذیحجہ سالہ کو اوس کو بذریعہ پولیس ملک سرکار عالی سے بدر کردیا گیا -

- ۱۳ ذیحجہ ۱۳۳۹ھ روز پنجشنبہ کو میدان ویویک وردہنی ہیٹر واقع گوڑہ گوڑہ ہندو مسلمانون کے اتحاد کا جلسہ عام ہوا جس مین دس بارہ ہزار آدمی جمع تہے اکثر حضرات نے ہندو مسلم اتحاد کے بارے مین تقریرین کین -

- کو بیر ویسمکہ کے قتل والے مشہور مقدمہ جس مین مسٹر نارٹن وغیرہ نامور بیرسٹر پیروکار تہے - یکم رمضان ۱۳۳۹ھ کو پیشگاہ خسروی سے حسب رائے جوڈیشل کمیٹی یہ حکم شرف صدور ہوا کہ ویسمکہ مذکور کو حبس دوام کی سزا سے بری کردیا جائے بنا بر الیہ ۲ رمضان سالہ کو جیل سے انکی رہائی عمل مین آئی -

- ۶ امرداد ۱۳۳۰ف کو کانفرنس وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی کا دوسرا سالانہ جلسہ زیر صدارت مسٹر محمد اصغر بی - اے - بیرسٹر ایٹ لا بمکان کمیٹی قانونی مولوی ابراہیم علی صاحب وکیل محلہ بازار کوکا نزد دروازہ پل کہنہ منعقد ہوا - بلدہ اور اضلاع کے وکلاء اس مین شریک تہے -

- ۲۹ محرم ۱۳۴۰ھ روز یکشنبہ بوقت مغرب ایرنا گٹہ کے وسیع میدان مین اچہوت ذاتون کے ساتہہ ہمدردی رکہنے والی انجمن کی طرف سے مہاتما گاندہی کی سالگرہ کی تقریب مین زیر صدارت پنڈت کیشو راؤجی وکیل حال رکن مجلس عدالت العالیہ سرکار عالی ایک جلسہ منعقد ہوا - مختلف حضرات نے تقریرین کین تقریباً چار پانچہزار آدمیون کا مجمع تہا -

- افواج باقاعدہ سرکار عالی کے ۵۰۰ اشخاص جو موٹر خانہ مبارک مین متعین تہے

۱۹؍اردی بہشت ۱۳۳۱ف کو فوج باقاعدہ سے حسب فرمان خسروی برطرف کئے گئے (مشیر دکن ۲۶؍مارچ ۱۹۲۲ء جلد ۴۸ نمبر ۷)۔

— پنڈت کشور راؤجی وکیل ہائیکورٹ کے رکنیت مجلس عالیہ عدالت پر تقرر کئے جانے کی ۱۶؍امرداد ۱۳۳۱ف شام کے چھ بجے بمقام دیویک وردہنی تھیٹر گولی گوڑہ منجانب رعایا اہل ہنود ایک عام جلسہ منعقد ہوا جس مین قلبی جوش کے ساتھ حضرت اقدس و اعلیٰ کی اس نوازش شاہانہ کا شکریہ ادا کیا گیا۔

— ۱۰؍اکتوبر ۱۹۲۱ء کو سکندرآباد مین ڈاکٹر راجندر کی شادی ایک پارسی لڑکی کے ساتھ ہوئی۔ آریہ سماج کی طرف سے پنڈت کشن راؤ بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی نے شادی کے رسوم ادا کئے اور آریہ سماج کے پریسیڈنٹ پنڈت کشور راؤجی وکیل حال رکن عدالت العالیہ نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ حاضرین کی تعداد قریب دو ہزار کے تھی۔ جس مین پارسی۔ یورپین۔ مسلمان اور ہندو سب شریک تھے یہان یہ اس قسم کی پہلی شادی تھی۔

— ۱۹؍دسمبر ۱۹۲۱ء روز دوشنبہ کو شام کے پانچ بجے وکٹوریہ میموریل پارک رزیڈنسی بازار کا افتتاح قریب پل چادرگھاٹ آنریبل لفٹننٹ کرنل ناکس رزیڈنٹ حیدرآباد نے فرمایا۔

— عید الضحیٰ اور راکھی پونم کے تقریب مین ۱۲؍ذی الحجہ ۱۳۴۰ھ کو بمقام دیویک وردہنی تھیٹر منجانب سوشیل رفارم اسوسیشن کے زیر صدارت مولوی حافظ عبدالعلی صاحب وکیل ایک جلسہ عام منعقد ہوا جس مین چار ہزار ہندو مسلمانون کا مشترکہ مجمع تھا۔ ہندو مسلم اتحاد پر متعدد حضرات نے تقریرین کین۔

— ۲۷؍اردی بہشت ۱۳۳۲ف روز جمعہ صبح آٹھ بجے قریب بازار

بلغ مرلیدھرین اکماری (ان بیاہ) "شری" صاجزادی پنڈت گیا پرشاد سکرٹری آریہ سماج حیدرآباد کی زناربندی کی رسم پنڈت کیشوراؤ جی وکیل (حال رکن ہائیکورٹ سرکارعالی) کے دست مبارک سے ادا ہوئی - اکثر معزز حضرات اس تقریب مین شریک تھے - زمانہ موجودہ مین فرقہ اہل ہنود مین لڑکیون کی رسم زناربندی کا ادا کرنے کی حیدرآباد مین یہ پہلی نظیر تھی -

ــــ نواب فصیح جنگ معتمد مالگزاری اور نواب سردار نواز جنگ ناظم ٹپہ کی معطلی کا حکم قضاشیم بارگاہ خسروی سے صادر ہوا - عارضی طور پر راجہ اندرکرن بہادر نے معتمدی مالگزاری کا اور مسٹر رستم جی جیجیائی نائب ناظم ٹپہ نے نظامت ٹپہ کا جائزہ حاصل کیا - (اخبار صحیفہ ۲۲ محرم ۱۳۴۱ھ) پھر حسب فرمان خسروی مورخہ ۲۷ محرم ۱۳۴۱ھ یہ دونوں اصحاب بتاریخ ۱۸ آبان ۱۳۳۱ف م یکم صفر ۱۳۴۱ھ کو اپنی سابقہ خدمات پر بحال کر دیے گئے -

ــــ غرۂ صفر ۱۳۴۱ھ م ۲۳ ستمبر ۱۹۲۲ء روز شنبہ کو نواب افسرالملک بہادر کمانڈر افواج باقاعدہ سرکارعالی بعزم یورپ بلدہ سے بمبئی روانہ ہوئے -

ــــ دگوریلا) بن مانس کلکتہ کے زولاجیکل گارڈن سے بقیمت (۱۳۰۰) تین سو روپیہ خرید اگیا اور مثل دیگر جانورون کے وسط ماہ صفر ۱۳۴۱ھ مین باغ عامہ مین رکھا گیا - اس کے ملاحظہ کی غرض سے اعلیحضرت قدر قدرت کی سواری مبارک بھی باغ عامہ مین رونق افروز ہوئی تھی - ہزارہا مخلوق اس کے دیکھنے کے لیئے صبح سے شام تک باغ عامہ مین جمع رہتی تھی - ایک مہینے کے بعد مہتمم صاحب باغ عامہ نے اس کے تماشائیون پر فی کس (۲) کے حساب سے ٹکٹ مقرر کیا جس سے خاصی آمدنی ہوئی چندروز کے بعد یعنی ۶ ربیع الثانی ۱۳۴۱ھ کو شاید یہان کی آب وہوا کے ناموافقت کے باعث بن مانس مذکور اس دنیا سے کوچ کر گیا -

نمایش

ممالک محروسہ سرکار عالی کی سرکاری وغیر سرکاری نمایشون کا تاریخی حال -

منجانب سرکار

(۱) پہلی نمایش ماہ ربیع الاول ۱۲۷۳ھ مین بمقام چادر گہاٹ (بلدہ) مین کیگئی تہی جس مین غلہ اور دیگر اشیا نمایان کیگئی تہین -
(۲) آخر ماہ جمادی الاول ۱۲۹۷ھ مین ایک نمایش ہوئی - جس مین ڈاکٹر اگہورناتہہ صاحب نے سائنس اور ریاضی کے تجربات کا عام طور پر مشاہدہ کرایا -
(۳) ۸ - جمادی الثانی ۱۳۱۰ھ کو بمقام ملک پیٹہ (شرمگاہ سابق) نمایش ہوئی - اس مین مصنوعات ملکی رکہے گئے تہے - چار روز تک یہ کہلی رہی تہی - نمایش کے داخلہ کے لیئے آتہہ آنہ کا ٹکٹ مقرر تہا - یہ تیسری نمایش تہی -
(۴) ۹ - جمادی الاول ۱۳۱۲ھ کو بمقام ملک پیٹہ (شرمگاہ سابق) جانورونکی نمایش ہوئی جس مین بہترین گھوڑے لاکر رکہے گئے تہے - اون مین سے جو گھوڑے اچہے ثابت ہوئے اون کو منجانب سرکار تمغہ دیا گیا - یہ چوتہی نمایش تہی -
(۵) یکم ذیحجہ ۱۳۱۳ھ کو بمقام باغ عامہ بتقریب مسرت چہل سالہ سالگرہ مبارک اعلیٰحضرت غفران مکان نمایش کا افتتاح ہوا - اوس مین مصنوعات ملکی رکہے گئے تہے - اس اثنا مین ہز ہائنس شہزادہ و شہزادی صاحبہ بلدہ تشریف فرما ہو چکے تہے اوس وقت جناب شہزادی صاحبہ نمایش مذکور کو ملاحظہ فرمانے تشریف لے گئے تہے - ۲۰ - ربیع الاول ۱۳۱۴ھ کو یہ نمایش برخاست ہوئی - اس کا اہتمام نواب لیاقت جنگ بہادر کے سپرد تہا - نمایش کے داخلہ کے لیئے آتہہ آنہ کا ٹکٹ مقرر تھا - یہ پانچوین نمایش تہی -

(۶) ۲۴ صفر ۱۳۳۳ھ م ۱۰ دسمبر ۱۹۱۴ء بتقریب "اور ڈے" امداد مجروحین جنگ یورپ بمقام باغ عامہ نمایش کا افتتاح ہوا - اس میں دیسی مصنوعات رکھے گئے تھے - کھیل تماشے بھی تھے - ۴ ربیع الاول ۱۳۳۳ھ کو نمایش برخاست ہوئی - اس کا انتظام مسٹر ویکفیلڈ اسسٹنٹ پبلک ورکس جنرل ہال سے تفویض تھا - نمایش کے داخلے کے لئے ۸ کا ٹکٹ مقرر تھا - یہ چوتھی نمایش تھی -

(۷) غرہ رجب ۱۳۴۱ھ کو دن کے گیارہ بجے بتقریب سالگرہ مبارک اعلیٰحضرت قدر قدرت کے ہاتھ بمقام باغ عامہ نمایش کا افتتاح ہوا - جس میں مصنوعات ملکی پبلک کے مشاہدہ کی غرض سے فراہم کیے گئے تھے اور یہ نمایش کامل دو مہینے تک کھلی رکھی گئی - اس میں ہر ہفتہ جمعہ کے روز ۲ بجے دن کے زنانہ کا انتظام ہوتا تھا - آخر ماہ شعبان ۱۳۴۱ھ کو نمایش برخاست کر دی گئی - اس نمایش کا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد تھا جس میں عہدہ دار شریک تھے - اس نمایش میں مثل ناٹک وغیرہ دیگر کھیل تماشے موجود تھے - ان کا ٹکٹ جداگانہ مقرر تھا - داخلہ کی ٹکٹوں کی شرح روزانہ حسب تفصیل ذیل مقرر تھی -

موٹر کار (عا۱) بگی (عصہ) شکرام (عصہ) جھٹکہ (۸) موٹر سائیکل معہ سائیڈ کار (۸) گھوڑا (۴) سائیکل (۲) پیدل (۲) -

سیزن ٹکٹ کی شرح یکماہ کے لئے حسب ذیل مقرر کی گئی تھی -

موٹر کار (عسہ) بگی (عـہ) موٹر سیکل معہ سائیڈ کار (للعہ) سیکل (عا۱) پیدل (عا۱) عہدہ داران اضلاع کے لئے (عـہ) اور بگی کے لئے (ـہر) -

نمایش غیر سرکاری

نمایش بمقام کیشوگری

(۱) کیشو گیری کے جاترا کے موقع پر اول اول ۹ ربیع الثانی ۱۳۴۰ھ کو زیر اہتمام راجہ محبوب راج صاحب [illegible] راجہ کرونا کر پرشاد صاحب [illegible] بیکنٹ باشی سررشتہ دار فوجداری [illegible] نمایش کی گئی۔ اس میں مصنوعات ملکی رکھے گئے تھے۔ تین روز تک یہ کھلی رہی۔ اس کے ترتیب دینے اور کامیاب بنانے میں راجہ موصوف اور اون کے برادری میں کے چند حضرات نے بہت دلچسپی لی۔ مقام بلدہ میں جاترا کے موقع پر نمایش کرنے کا یہ پہلا موقع تہا۔

(۲) مذکور الصدر جاترا کے موقع پر ۹ ربیع الثانی ۱۳۴۱ھ کو زیر اہتمام راجہ صاحب موصوف نمایش کا آغاز ہوا۔ اس میں مصنوعات ملکی بلدہ اور اضلاع کے اشیا رکہے گئے تہے۔ چار روز تک یہ نمایش رہی اس کا انتظام بہ نسبت سال ماسبق کے سال حال میں کسی قدر بڑے پیمانہ پر کیا گیا تہا۔ جاترا اور اس نمایش کی غرض سے اکثر و بیشتر دفاتر سرکاری و مدارس مقامی تعطیل کئے گئے۔

نمایش منجانب مدرسہ عثمانیہ صنعت و حرفت

(۱) ۱۶ ربیع الثانی ۱۳۴۰ھ کو بتقریب جلسہ دہ سالہ مدرسہ مذکور زیر صدارت جناب صدر المہام مال دیوڑہی نواب فیروز یار جنگ مرحوم تعلقہ چیلہ پورہ مصنوعات ملکی کا افتتاح ہوا۔ یہ چار روز تک کہلی رہی۔ بعد اس میں اور چند روز بڑہا دئے گئے نمایش کے داخلہ کے لئے (۲) ٹکٹ مقرر تہا۔

(۲) ۱۰ جمادی الاول ۱۳۴۱ھ کو بتقریب جلسہ یازدہ سالہ مدرسہ مذکور الصدر بصدارت جناب صدر المہام فینانس دیوڑہی نواب ولی الدولہ خان صاحب بہادر [illegible] مصنوعات ملکی کی نمایش کا افتتاح ہوا۔ بہ نسبت گزشتہ کے حالیہ نمایش کا انتظام بڑے پیمانہ پر کیا گیا تہا۔ کمیٹی نے جن کے مال کو پسند کیا اون کو منجانب سرکار چند طلائی و نقرئی

تقسیم کئے گئے۔ ۲۵ ماہ مذکور تک یہ نمایش کھلی رہی۔ نمایش کے داخلہ کے لیئے ۲ کا ٹکٹ مقرر تھا۔

نمایش جاترا الوال

۱۲ جمادی الثانی ۱۳۳۶ھ روز شنبہ کو جاترا الوال کے موقع پر مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر نے مصنوعات ملکی کی نمایش کا خاص طور پر انتظام فرمایا تھا۔ تمام کواٹش ہوم بھی ہوا تھا۔ جس مین اکثر امرائے ملک معززین و اعلیٰ عہدہ دار و صاحب رزیڈنٹ مدعو تھے۔ نمایش کے داخلہ کے لیئے ۱ کا ٹکٹ مقرر تھا۔ نمایش مذکور مین مصنوعات ملکی کے علاوہ بیرون ملک سرکار عالی کے مصنوعات بھی رکھے گئے تھے۔ گو یہ غیر سرکاری نمایش کہلاتی ہے تاہم اس کو خاطر خواہ کامیابی حاصل ہوئی۔ اس کا انتظام ایک کمیٹی کے زیر نگرانی تھا جس مین عہدہ داران سرکار عالی و دیگر تجربہ کار حضرات شریک تھے اور کمیٹی کے مہتمم راجہ محبوب راج صاحب برادر راجہ نرسنگ راج صاحب سررشتہ دار فوج سرکار عالی تھے۔ ۱۵ ماہ مذکور کو نمایش مذکور برخاست ہوئی۔ اخراجات تیاری نمایش واٹ ہوم وغیرہ مین جملہ (سہ ہزار) صرف ہوا۔ اور قیمت فروخت ٹکٹ نمایش تخمیناً (دالسہ) روپیہ وصول ہوئے۔

حیدرآباد ہندو سوشیل کانفرنس (ساماجک پرشد)۔

۱۳ اپریل ۱۹۱۸ء کو کانفرنس مذکور کا پہلا اجلاس زیر صدارت شری سادہو نندی مہاراج بمقام موضع کوانہ تعلقہ حدگاؤن ضلع ناندیڑ منعقد ہوا۔ تقریباً چار ہزار اشخاص اس جلسہ مین شریک تھے کئی رزلیوشن پاس ہوئے۔ دو روز تک جلسہ رہا۔

(۲) ۱۷ اپریل ۱۹۱۹ء کو کانفرنس مذکور کا دوسرا سالانہ جلسہ زیر صدارت جناب

شریمان پنڈت [illegible] متعلقہ حیدرآباد ان اضلاع نانڈیڑ منعقد ہوا حسب معمول [illegible] رزولیوشن پاس ہوئے دو روز تک اجلاس ہوتے رہے ۔

(۳) ۲۰ رجون ۱۹۲۰ء کو کانفرنس مذکور کا تیسرا سالانہ جلسہ زیر صدارت شریمان سناتن دھرم ویشن اجیانی علم دوست پنڈت [illegible] ناتک صاحب جاگیردار تعلقہ [illegible] سرکار عالی و مالک کلانہ کشمیر شرب پپڑی بمقام نانڈیڑ منعقد ہوا ۔ [illegible] رزولیوشن پاس ہوئے ۔ دو روز تک اجلاس ہوتے رہے ۔

(۴) ۱۲ رنومبر ۱۹۲۱ء کو کانفرنس مذکور کا چوتھا سالانہ جلسہ زیر صدارت جناب شریمان پروفیسر ڈی کے کروے بی ۔ اے ۔ پرنسپال و بانی یونیورسٹی خواتین ہند پونا بمقام دیوکیہ دروازہ ٹیپہ (حیدرآباد) منعقد ہوا ۔ اکثر حضرات نے اصلاح تمدن کے موافق و مخالفت تقریریں کیں ۔ رزولیوشن پیش ہوئے ۔ مؤیدین سناتن دھرم اور بہی خواہان اصلاح تمدن حضرات نے تقریریں کیں حسب عادت قدیم تکمیل ضابطہ کے لیئے چند رزولیوشن پاس ہوئے ۔ دو روز تک اجلاس ہوتے رہے ۔

(۵) ۲۲ راپریل ۱۹۲۳ء کو کانفرنس مذکور کا پانچواں سالانہ جلسہ زیر صدارت شریمان پنڈت مکند راؤ جی جیکر ۔ ایم ۔ اے ۔ ایل ۔ ایل ۔ بی ۔ بمبئی کے مشہور بیرسٹر بمقام گلبرگہ منعقد ہوا ۔ دو روز تک اجلاس منعقد ہوتے رہے ۔ حسب قاعدہ بہت سے رزولیوشن پاس ہوئے ۔

انجمن ترک ایذارسانی حیوانات

انجمن مذکور سیٹھ شاہ لال جی میگھ جی تاجر چوبینہ وغیرہ کے سعی و کوشش سے بلدۂ حیدرآباد میں

قایم ہوئی اور ۱۹ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء کو انجمن مذکور کا پہلا سالانہ جلسہ بمقام پریم تھیٹر حدود رزیڈنسی حیدرآباد منعقد ہوا۔ انجمن مذکور کا تاریخ قیام وراسیہ تک اوسکی کارگذاری اس کے حالات بغرض درج کتاب طلب کئے گئے تھے۔ لیکن وہ ہم کو دستیاب نہ ہوئی۔ چند سالانہ رپورٹ اور کچھ کارگذاری سے پایا جاتا ہے کہ یہ انجمن صرف سالانہ جلسہ اور رپورٹ طبع کر کے اپنا کام ختم نہیں کر رہا ہے بلکہ عملی طور پر کچھ کام کر دکھلا رہی ہے۔

نوٹ۔ تنقیح ذیل کتاب ہذا باب اول فصل (۴) میں درج کرنا تھا لیکن بعض وجوہ سے وہاں درج کرنا رہ گیا لہذا یہاں درج کیا گیا۔

تنقیح گوشوارہ عہدہ داران سیول سرکار عالی معہ ماہوار الونس و تعداد اسامی حسب فہرست یکم آذر ۱۳۳۲ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو ہندوستان تنقیح حصہ سوم باب (۱) فصل (۵) صفحہ ۶۰۹)

نمبر شمار	نام علاقہ یا دفتر	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوریین و یوریشین و عیسائی	
		تعداد اسامی	تعداد مشاہرہ ماہوار / مدارج تنخواہ	تعداد اسامی	تعداد مشاہرہ ماہوار / مدارج تنخواہ	تعداد اسامی	تعداد مشاہرہ ماہوار / مدارج تنخواہ	تعداد اسامی	تعداد مشاہرہ ماہوار / مدارج تنخواہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	تحریر پیشکاری۔	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	الوین صدر اعظم صاحب	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]	۰	۰
۳	معین المہام۔	۱	[illegible]	۷	[illegible]	۰	۰	۰	۰
۴	صدر الصدور۔	۰	۰	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰
۵	عہدہ داران اسٹاف صدر اعظم۔	۰	۰	۲	[illegible]	۰	۰	۰	۰
۶	معتمدین و دیگر عہدہ داران دفاتر وغیرہ	۵	[illegible]	۱۰	[illegible]	۱	[illegible]	۴	[illegible]

بلدہ مین مقیم تہے۔ اور جن کو پیشگاہ خسروی سے پچاس پچاس روپئے فی کس تنخواہ جاری کیگئی تہی۔ اب ۱۱ شعبان سنہ کو بلدہ سے عازم مدینۂ منورہ ہوئے تو سرکار سے ان کو سفر خرچ کے لیئے ڈہائی ہزار روپیئے عطا کیئے گیئے۔

— اوائل ماہ رمضان سنہ ۱۳۴۱ھ پیشگاہ خسروی سے یونیورسٹی بیورو آف دی برٹش ایمپائر کو ایک ہزار پونڈ سالانہ (پندرہ ہزار روپیئے کلدار) اس شرط سے دیئے گیئے کہ وہ عثمانیہ یونیورسٹی کو تمام مطلوبہ امداد دیا جائے۔

— وسط ماہ رمضان سنہ ۱۳۴۱ھ حلیم مسلم ہائی اسکول کانپور کو پانچہزار روپیئے یکمشت دیئے گیئے اور پانچ سال تک پچاس روپیئے کلدار ماہانہ بطور امداد عطا کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ رمضان سنہ ۱۳۴۱ھ۔ دیوان حافظ مصحح عبد الرحیم صاحب منتظم دفتر فنانس کو دار الطبع مین چہپوانے اور مصحح کو ڈیڑہزار روپیہ بطور انعام دینے کی منظوری صادر ہوئی

— وسط ماہ ذی قعدہ سنہ ۱۳۴۱ھ مین پیشگاہ سرکار سے مصیبت زدگان مالابار کے لیئے پچاس ہزار روپیہ کلدار کا

ضمیمۂ کتاب ہذا باب (۱)، فصل (۱)، صفحہ ۲ سلسلہ اجرائی ماہوار از پیشگاہ سرکار

— اوائل ماہ رجب سنہ ۱۳۴۲ھ مدرسہ قدیمہ فرنگی محل واقع لکہنو کے نام (مار)، سو روپیہ کلدار ماہانہ کی امداد جاری کی گئی۔

— اوائل ماہ رجب سنہ ۱۳۴۲ھ سنٹ زیویر کالج بمبئی کے ایک طالب علم مسمی سید ابراہیم کے نام (للعہ) روپیہ کلدار وظیفہ جاری کیا گیا۔

— اوائل ماہ رجب سنہ ۱۳۴۱ھ سید میران شاہ صاحب بخاری متوطن سندہ کو ریاست آصفی سے (صہ)، پچاس روپیئے ملتے تہے اب اوس کو سکہ کلدار مین منتقل کرنے کا فرمان صادر ہوا۔

— وسط ماہ رجب سنہ ۱۳۴۲ھ سید عظمت اللہ۔ سید محبوب اللہ طلباء گورنمنٹ ہائی اسکول

چادرگھاٹ کے نام پندرہ پندرہ روپیے ماہانہ تعلیمی اجرائی کا حکم صادر ہوا۔ اور
مقدم علی صاحب طالب علم جماعت بی۔ اے۔ علی گڈھ مسلم یونیورسٹی کے وظیفہ سابقہ
رقمی (عـــہ) روپیے میں ماہ آذر ۱۳۳۳ف سے توسیع منظور کی گئی اور یہ بھی حکم ہوا
کہ وظیفہ سکۂ کلدار میں ادا کیا جائے۔

— وسط ماہ رجب ۱۳۴۱ھ مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور کی امداد (ماہانہ) دو سو روپیے
کلدار ماہانہ جاری کئے گئے۔

— وسط ماہ رجب ۱۳۴۱ھ محمد علی بشیر صاحب منتظم دفتر حضور پر نور کے فرزند
محمد محمود صاحب کار آموز عدالت فوجداری بلدہ کے نام تاریخ کار آموزی سے
دو سو روپیے الونس تا حصول خدمت اجرا کی گئی۔

— 〃 〃 〃 حبیب احمد یمنی کی تنخواہ پچاس روپیے ماہانہ میں (عـــہ)
پچیس روپیہ کا اضافہ کرنے مولوی ضیاء اللہ شاہ چشتی ساکن قصبہ گوداوری کے نام
بیس روپیہ (عـــہ) سکۂ کلدار اجرا کرنے قاضی سعید الدین صاحب منیر علی لدہ کے
نام تا حیات بیس روپیہ (عـــہ) کلدار جاری کرنے۔ نظیر حسین صاحب گنگوہی کی اجوار
میں (عـــہ) پندرہ روپیہ ماہانہ کا اضافہ سررشتہ امور مذہبی سے گرانٹ کے لحاظ
سے کرنے۔ جمال الدین صاحب خطیب جامع مسجد بدایون کی بیوہ تسلیم النساء کے
نام (عـــہ) پندرہ روپیے ماہوار تا حیات جاری کرنے کا حکم ہوا۔

— آخر ماہ رجب ۱۳۴۱ھ مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری کے نام تا حیات
ایک سو روپیے کلدار ماہانہ تنخواہ جاری کرنے کا فرمان صادر ہوا۔

— آخر ماہ رجب ۱۳۴۱ھ۔ انجمن اسلامیہ امرتسر کے نام ایک سو روپیے
ماہانہ کی امداد جاری کی گئی۔

— وسط ماہ شعبان ۱۳۴۱ھ مدرسہ انجمن اسلامیہ امرتسر کے نام سو روپیے کلدار

ماہانہ کی امداد اس شرط سے جاری ہوئی ہے کہ جب تک مدرسہ کا کام اطمینان بخش چلتا رہے امداد مذکور عطا کی جائے گی ۔

— وسط ماہ شعبان ۱۳۴۱ھ مسلم یونیورسٹی علی گڈھ کی امداد مین (۱۲۰۰۰) بارہ ہزار روپے سالانہ کا اضافہ فرمایا گیا یعنی سابقہ عطیہ کی مقدار بجائے (۲۴۰۰۰) چوبیس ہزار روپیہ کے (۳۶۰۰۰) چھتیس ہزار روپیہ سالانہ کردئے گئے ۔

— وسط ماہ رمضان ۱۳۴۱ھ مین ندوۃ العلماء لکھنو کے امداد کی مقدار ماہ رمضان سنہ رواں سے ماہانہ تین سو روپیہ کلدار کردی گئے ۔

— اوائل ماہ شوال ۱۳۴۱ھ زنانہ اسکول علیگڈہ کی امداد مین اور پچاس روپیہ اضافہ کرنے کا فرمان صادر ہوا اور اوس مین یہ بھی ارشاد ہوا کہ اگر کام اچھی طرح نہ چلیگا تو امداد موقوف ہوجائے گی ۔

— وسط ماہ شوال ۱۳۴۱ھ محمد عاقل خان صاحب کے نام سو روپیہ کلدار کا وظیفہ اس غرض سے منظور کیا گیا کہ مقام پوسہ مین فن زراعت کی تعلیم حاصل کرین ۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۴۱ھ پیشگاہ خسروی سے مدرسہ اسلامیہ کرنول کے لیئے دو سال کے واسطے پچاس روپیہ ماہانہ کی امداد منظور فرمائی گئی تھی ۔ اب اس کو دواماً جاری کرنے کے احکام شرف صدور لائے ۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۱ھ بارگاہ خسروی سے ندوۃ العلماء کے دارالعلوم واقع لکھنو کے لئے ماہانہ تین سو روپیہ کلدار کی امداد مقرر فرمائی گئی ۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب (۱) فصل (۳) صفحہ (۲۶) سلسلہ مختصر حالات نواب سر سید علی امام صاحب موئید الملک ۔

— ۱۵ ر رجب ۱۳۴۱ھ روز یکشنبہ شام آپ مع لیڈی صاحبہ واڑی لائن سے بلدہ تشریف لائے ۔ اسٹیشن نام پلی پر اوترے ۔ آپ کو لینے کی غرض سے اسٹیشن مذکور پر

نواب مہدی یار جنگ بہادر معتمد سیاسیات ۔ پنڈت کیشو راؤ جی رکن ہائی کورٹ ۔ دیگر عہدہ داروں وغیرہ موجود تھے ۔ آپ نے سرکاری گیسٹ ہوس میں قیام فرمایا ۔ آپ متعدد مرتبہ اعلیحضرت کے پاس باریاب ہوئے ۔ ڈنر میں شریک رہے ۔ آپ کی تشریف آوری مسئلہ برار سے تعلق رکھتی ہے ۹ شعبان ۱۳۴۱ھ روز چہارشنبہ آپ معہ خاتون صاحبہ بذریعہ ریل بلدہ سے واپس روانہ ہوئے ۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب (۲) فصل (۲) صفحہ (۳۵) سلسلہ سکۂ قرطاس یعنی کرنسی نوٹ ۔

اعلان منجانب صدر محاسب سرکار عالی نشان ۱۴ مورخہ ۱۹ ار فروردی ۱۳۳۲ ف ۔

حسب الحکم سرکار عالی بہ تنسیخ اعلان نشان (۱۳) مورخہ ۲۸ ار اسفندار ۱۳۲۹ ف تا حکم ثانی کرنسی نوٹوں کی مجموعی مقدار جو دفتر سکۂ قرطاس سے جاری کئے جا سکتے ہیں وہ تین کروڑ سکۂ عثمانیہ ہوگی ۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب (۲) فصل (۸) صفحہ (۳۶) سلسلہ ریلوے ۔

— چھوٹی پٹڑی کے ذریعہ سے مال و اسباب بھیجنے کے لیئے بڑی پٹڑی کے اسٹیشن کی مسدودی یکم اپریل ۱۹۲۳ء سے حیدرآباد کاچی گوڑہ پٹڑی کا اسٹیشن اس تمام مال و اسباب کے لینے اور بھیجنے کے بشمول اسباب خورد و نوش بند کر دیا گیا ۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب (۲) فصل (۹) صفحہ (۳۷) سلسلہ تعمیرات و آبپاشی ۔

سررشتۂ آبپاشی کے کاموں میں زیادتی اور نگرانی کے فرائض میں اضافہ کے لحاظ سے بموجب منظوری سرکار مرتبہ ۲۰ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ بجائے موجودہ ایک ناظم آبپاشی اور ایک مددگار کے دو نظار مقرر ہوکر کام دو حلقوں میں تقسیم کیا گیا ۔ حلقہ غربی میں اضلاع محبوب نگر ۔ بیجاپور ۔ گلبرگہ ۔ میدک اور اسپشل ڈویژن عمارات و سڑک شامل ہیں ۔ مسٹر سنگ مینس اور حلقہ مشرق پر معہ اضلاع ورنگل ۔ نلگنڈہ ۔ کریم نگر ۔ اور

نظام آباد پر مشتمل ہے مولوی مرزا اکبر بیگ صاحب خان بہادر کا تقرر عمل مین آیا (جریدۂ ۷ امرداد ی بہشت سنہ ۱۳۳۲ ف جلد (۵۴) نمبر (۲۳) -

ضمیمۂ کتاب ہذا باب (۳)، فصل (۴)، صفحہ (۶۹)، سلسلہ محابس -

محابس اضلاع تو ۱۴ امرداد سنہ ۱۲۹۸ ف سے ناظم کوتوالی اضلاع کے تحت چلے آئے تھے لیکن مسٹر یف گارڈن مہتمم محبس بلدہ کے یہان سے جانے کے بعد محبس بلدہ کا تعلق بھی ناظم کوتوالی اضلاع سے کر دیا گیا تھا بعدۂ ۱۲ خورداد سنہ ۱۳۳۲ ف سے حسب الحکم سرکار تمام محابس کا تعلق نظامت کوتوالی اضلاع سے علیحدہ کر کے نظامت طبابت کے تحت کیا گیا -

ضمیمۂ کتاب ہذا باب (۵)، فصل (۱)، صفحہ (۱۱۳)، سلسلہ فوج -

ماہ خورداد سنہ ۱۳۳۲ ف فرمان خسروی شرف صدور لایا کہ علاقہ سرکار عظمت مدار کے مشیر افواج کے مشورہ کے بموجب حیدرآباد امپریل سروس لانسرز کی موجودہ تعداد (جو فی رجمنٹ ۶۳۳ نفر تھی) گھٹا کر پانسو قایم کی جائے اور ہر ایک رجمنٹ مین سات کمیشنڈ افسر رہا جائین سپاہیون کی تخفیف اس طرح کی جائے کہ اشخاص مامور کا تبادلہ فوج باقاعدہ مین کر دیا جائے جہان وہ بلا اسپ کارگذار ہین گے - موجودہ خچرون کی زاید تعداد مین کمی کر دی جائے حیدرآباد امپریل سرویس لانسرز کے سپاہیون کو ماہانہ دس روپیے کے حساب سے راشن (خوراک کا خرچ) اور اشخاص افواج باقاعدہ کو ماہانہ پانچ روپیے کے حساب سے دیا جائے -

ضمیمۂ کتاب ہذا باب (۲)، فصل (۱۵۶)، صفحہ (۴)، سلسلہ سرفرازی خطابات

سرفرازی خطابات بنام اشخاص مندرجۂ ذیل از پیشگاہ حضرت تبقریب عقد خوانی نواب علیحضرت قدر قدرت حسب فرمان خسروی مزینۂ غرۂ شوال سنہ ۱۳۴۱ ھ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۱ امرداد سنہ ۱۳۳۲ ف م ۳ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۱ ھ جلد (۵۴) نمبر (۷۷) مین شایع ہوا -

نشان سلسلہ	نام خطاب معہ عہدہ	نام خطاب
۱	۲	۳
۱	فخر الدین احمد معتمد فنانس -	فخر یار جنگ -
۲	محمد علی ناظم پولیس اضلاع -	محمد نواز جنگ -
۳	راس مسعود ناظم تعلیمات -	[illegible] جنگ -
۴	غلام اکبر خان معتمد عدالت -	اکبر یار جنگ -
۵	احمد علی معتمد صیغۂ آبپاشی -	علی نواز جنگ -
۶	کرامت اللہ معتمد شائع عام -	کرامت جنگ -
۷	احمد اللہ معتمد صیغۂ نوآبادیات -	احمد نواز جنگ -
۸	نور الضیاء الدین رکن ہائیکورٹ	ضیاء یار جنگ -
۹	سید جیون بیگ "	جیون یار جنگ -
۱۰	ڈاکٹر سراج الحسن "	سراج یار جنگ -
۱۱	محمد ابراہیم فاروقی "	فاروق یار جنگ -

ضمیمہ کتاب ہذا باب (۸)، فصل (۴)، صفحہ (۲۵۵)، سلسلہ اخراج کے بعد بعض اصحاب کی واپسی -

مولوی سید حسن صاحب بلگرامی جسٹس سابق معتمد خانگی علاقہ نواب فخر الملک بہادر کو بیرون ملک ممالک محروسہ سے [illegible] کا حکم دیا گیا تھا - لہذا بتاریخ ۱۰ شہریور ۱۳۳۲ف کو صاحب موصوف بلدہ سے اپنے وطن روانہ ہوگئے تھے - بعد صاحب موصوف کو بلدہ واپس آنیکی نسبت ۹ امرداد ۱۳۳۲ف کو [illegible] اجازت عطا ہوئی -

ضمیمہ کتاب ہذا سلسلۂ ممنوعۃ الشیوع پرچے - باب فصل (۱) صفحہ (۲۲۸)

اخبار سندیش - بزبان مرہٹی جو مقام بمبئی سے شایع ہوتا ہے اوس کا داخلہ و خرید و فروخت ملک سرکار عالی مین ممنوع قرار دیا گیا - (اخبار صحیفہ روزانہ ۲۶ امرداد ۱۳۳۲ف جلد (۱۱) نمبر (۳۴۳)

ضمیمہ کتاب ہذا سلسلہ مشہور لوگون کی موت - باب فصل (۸) صفحہ (۲۹۹) -

۸ ذیقعدہ ۱۳۴۱ھ کو مولوی اصغر علی صاحب وکیل ہائیکورٹ کا بلدہ مین انتقال ہوا - جسکی تعزیت مین دفتر عدالت دیوانی بلدہ کو ایک بجے سے تعطیل ہوئی -

تتمہ کتاب ہذا سلسلہ اجرائی ماہوار از پیشگاہ سرکار ضمیمہ صفحہ (۳۱۵) -

وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۱ھ - بارگاہ خسروی سے سید عبد اللہ مقبل کے نام غرۂ شوال سنہ جاریہ سے پچاس (۵۰) روپیہ کلدار ماہوار تاحیات اس شرط سے جاری کرنے کا حکم ہوا کہ وہ مکہ معظمہ مین چراغ روشن کیا کرین -

اوم شانتی اوم شانتی اوم شانتی